The One
(Season 1)
The Forever
(Season 2)
بقلم سپنا گل
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

The Forever

(Season 2 Of The One)

از

سپنا گل

www.novelsclubb.com

ہمیشہ تم ساتھ رہنا میرے

بے شک یہ دو پل

کے لیے کیوں نا ہوں

چار سال بعد

وقت بدلتا ہے، لوگ بدلتے ہیں ایون دُنیا بدلتی ہے لیکن ان۔ بہت سے سالوں میں پروگ نہیں بدلا جی ہاں پروگ

وہ بلکل ویسا ہی تھا، وہی عمارتیں، وہی کلچر، وہی مسکراتے ہوئے لوگ سٹریٹ میں گانے گاتے ہوئے، ہاتھ میں مشہور پروگ کی ٹرڈینلک پکرئے اپنے کاموں میں جارہے ہوتے۔ بہت سے زیادہ ٹورسٹ ہوتے جو اس خوبصورت ترین شہر میں اپنے مومنٹس کیپچیر کر رہے ہوتے، قدیم جگہ کو دیکھ کر ٹورسٹ گائڈ انہیں فاسٹ

www.novelsclubb.com

انگلش میں پوری ہسٹری بتا رہا ہوتا جو آدھے لوگوں کا کوئی انٹرسٹ نہیں ہوتا کے یہاں پچاس سال یا سو سال پہلے کیا ہوا تھا

یہ ایک پہلی صبح تھی جہاں پروگ میں چمکتی دھوپ کے بجائے بارش کا سما تھا تیز تیز بارش نے اس خوبصورت شہر کو مزید نکھار دیا تھا اور لوگوں کے خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا

اور یہی چیزل عمارت کے پینٹ ہاوس میں بھی تھا وہ بالکنی میں کھڑی ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے اس بارش کے موسم کو انجوائی کر رہی تھی ابھی ابھی اس نے امی سے بات کی تھی بہت سالوں بعد آب ہارون بھائی کی شادی ہو رہی تھی ہارون بھائی تو شرما گئے ان کا کہنا تھا آب اس عمر میں شادی کرتا ہوا اچھا لگو گا لیکن حیا بہت خوش تھی آب خوب ہلا گلا ہو گا لڑکی پاکستانی ہی تھی تو شادی پاکستان میں تہہ پائی تھی

امی تو پہلے ہی چلی گئی تھی ان کا کہنا تھا اسٹریا میں کچھ نہیں ہے اور انہوں نے مصطفی کو بھی کہا تھا کے حیا کو اس کے ساتھ بھیج دے لیکن مجال ہے مصطفی نے یہ بات سنی

www.novelsclubb.com

ہوں وہ تھا تو بڑا فرمنبردار داماد بلکہ داماد بھی نہیں وہ تو بیٹا تھا ان کا لیکن جب بھی وہ حیا کو اپنے ساتھ لیے کر جانے کی بات کرتی ان دونوں میں جنگ چھڑ جاتی وہ ساس داماد کم کسی ٹام اینڈ جیری کے کاریکٹر لگتیں یا کوئی پانچ چھ سال کے بچے جو اپنا کھلونا بلکل بھی شیر کرنے کے لیے نہیں تیار تھے

حیا ان کی نوک جھونک سوچتے ہوئے ہنس پڑی آج وہ کفیے نہیں گئی تھی ویسے بھی لائبہ نے سب سنبھالا ہوا تھا لائبہ کی ابھی کچھ دن پہلے کارل سے ڈائیورس ہوئی تھی حیا کو ریزن نہیں پتا تھا لیکن اس پتا تھا جلد یا بدیر یہ سب تو ہونا تھا انٹی رومیسہ رمیز کے بیٹے ہونے پر پاکستان گئی ہوئی تھی اور مصطفی ہاں اس کا مصطفی دو دن سے پورٹ لینڈ گیا ہوا تھا میٹنگ کے لیے اور وہ اور علیزے گھر پر اکیلے تھے

www.novelsclubb.com

علیزے کی رونے کی آواز پر حیا ایک دم مڑی اور تیزی سے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھ کر بے بی سٹرولر سے اٹھ ماہ کی علیزے کو اٹھایا جو حیا کی گود میں اکر چُپ ہو گئی

That's my baby"

حیاعلیزے کے گال چومتے ہوئے بولی علیزے نے اپنی امبر انکھیں کھولی اور حیا کو دیکھ کر کھکھلائی اور اپنے ننھے منھے ہاتھوں سے حیا کا چہرہ چھونے لگی

حیانے اس کے ننھی سی انگلیوں کو اپنے لبوں سے لگا دیا علیزے اپنی ماں باپ سے زیادہ حیا اور مصطفی سے اٹیچ تھی ولی کا کہنا تھا کے یہ میری اور فجر کی نہیں بلکہ ان دنوں کی بیٹی ہے تو مصطفی کہہ دیتا ہاں علیزے میری ہے مصطفی کو بیٹیاں بہت پسند تھی اور علیزے کی تو اس میں جان تھی علیزے ایک پری میچور بچی تھی جو ولی اور فجر کے شادی کے تین سال بعد ہوئی تھی فجر مرتے مرتے بچی تھی اس۔نے تو گویا سب کی جان ہی نکال دی تھی فجر خاصی کمزور ہو گئی تھی اس لیے حیا نے علیزے کو سنبھالا تھا حیا اور مصطفی کے شادی کو چار سال ہو گئے تھے لیکن ابھی تک ان کی اولاد نہیں ہوئی تھی حیا کی ماں پریشان ہو گئی تھی وہ مصطفی کا ڈاکٹر کی طرف جانے کی تاقید کرتی لیکن مصطفی کہتا اللہ کے حکم سے ہونا ہو گا تو ہو جائے گا اور ابھی حیا کی عمر بھی

www.novelsclubb.com

چھوٹی ہے وہ اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا اور اسی بات میں حیا کی ممی ناراض ہو جاتی کے تئیس سال کی لڑکی کوئی بچی ہوتی ہے بھالا

حیا نے اپنا بی ایس کمپلیٹ کر لیا تھا اور وہ آب ماسٹر کرنے کی تیاری کرنے والی تھی مصطفی کو کوئی اعتراض نہیں تھا اور حیا نے ایک اور خوائش اظہار کی کے وہ کسی کفیے میں پارٹ ٹائم جاب کرنا چاہتی ہے آب اس بات پہ مصطفی کو اعتراض تھا اس نے حیا کو سختی سے منع کر دیا حیا اس سے ناراض ہو گئی اور جب حیا کی سالگرہ تھی اس دن مصطفی نے اسے سپرائز دیا وہ یہ کے شہر کے سب سے خوبصورت علاقے میں ایک بڑا سا کفیے کھول دیا جس کی وہ مالک بن گئی

حیا کو پہلے جھٹکا لگا پھر اس نے مصطفی کو مشکور اور پیار بھری نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

اور اس کفیے کا نام انہوں نے علیزے ہی رکھا کیونکہ کفیے کے دو دن پہلے ہی تو علیزے ہوئی تھی اور مصطفی جانتا تھا حیا نے بھی یہی نام رکھنا ہے سو اس نے بنا پوچھے ہی بورڈ لگا دیا

اندر کا انٹریر بلکل قدیم پرانے زمانے کا بنا ہوا تھا اور حیا اس ڈیکور کو دیکھ کر امپریس ہوئے بنا نہ رہ سکی

حیا نے مائیکرو ویو سے فیڈر نکالا اور اس شیک کر کے علیزے کے منہ میں ڈالنے لگی آب علیزے پندرہ دنوں تک اس کے ساتھ رہے گئی کیونکہ ولی اور فجر حج کرنے کے لیے گئے تھے حیا اور مصطفی تو دو سال پہلے کر چکے تھے لیکن فجر اور ولی کو موقع نہ مل سکا

اور آب جب ملا تو آس نے بنا ٹینشن کے علیزے حیا کی گود میں ڈال دئی کے اس کی چھوٹی امی ہی سنبھالے

حیا نے کیا اعتراض کرنا تھا وہ تو خوش تھی کے علیزے اس کے ساتھ رہے گئی

وہ علیزے کو فیڈ رد دینے کے بعد اپنا فون اٹھا کر دیکھا اس میں مصطفی کے ایک سو ایک مسیجز تھے

I love you

I miss you

My one

Better half

My baby girl

How's alizeh

www.novelsclubb.com

Seeing your photos

My forever

Just gave me my thing

💔Haya

How's work

Bored ahhh

My shining star

Hey sleepyhead wake up

Girl your making me deperate

Sweet peaches just call me

اوئے حیا کتنا سو گی

www.novelsclubb.com

مسز مصطفی؟؟؟؟

Now you're making me boiled mad

Hey talk to me please

Busy

Going for a meeting missed you a bunch

😘😘😘

Hey sweetie pie flights delayed

Why aren't you just picking up the phone

Baby

ایسے بے شمار مسیجز دیکھ کر حیا مسکرائے جا رہی تھی

پھر اس نے فون کر ڈالا اور ایک سکینڈ نہیں لگا مصطفی کو فون اٹھانے میں

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم جی کہے ہسبنڈ؟"

"و علیکم سلام سر یسلی حیا مجھے تم پر بہت غصہ آ رہا ہے۔"

حیا کو بے حد ہنسی ائی اس نے علیزے کو ہلانا شروع کر دیا

"میں نے کیا کیا؟"

"کیا کیا دو سو کالز اور ایک سو ایک مسیجز کدھر تھی تم؟"

"میں مصروف تھی۔"

حیا نے علیزے کا فیڈر منہ سے نکالا تو اس نے منہ میں انگلی ڈالنا شروع کر دی

"مصروف کی بچی!!!!ایک کال تو کر لیتی میں تمہیں مس کر رہا تھا۔"

"مصطفی آپ بھی حد کرتے ہیں ابھی تین گھنٹے پہلے کال کی تھی یہ کوئی طریقہ ہے اور آپ ابھی سوئے نہیں پورٹ لینڈ میں اس وقت شاہد رات کے ایک بج رہے ہو گئے۔"

www.novelsclubb.com

"تو؟"

"تو کا کیا مطلب ہے ابھی آپ نے بات کی تھی پھر تنگ کرنے لگئے۔"

"تمہیں کہا تھا چلوں میرے ساتھ لیکن نہیں کام ہے اور آج چھٹی لیے کر مزے کر رہی ہوں کچھ تو خیال کر لو میرا۔"

"وہی تو کہہ رہی ہو سو جاتے لیکن نہیں رات کے وقت مسیجنگ کر کے اپنی نظر کمزور کی ہوئے ہے آب پھر نظر بڑھائی ہو گئی۔"

"ائے نظر کی بات نہ کیا کرو۔۔"

"کیوں نہ کرو پورٹ لینڈ جانے سے پہلے میں نے ناشتے کرتے وقت آپ کے سفید بال دیکھ لیے تھے اور میں سوچ کر پریشان ہو گئی تھی لو جی آب میرا میاں بڈھا ہو گیا ہے اور اوپر سے آپ کا نظر کا چشمہ اف مجھے آپنا وہ ینگ ہنڈسم سا مکٹ ائی میں مصطفی چاہئیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے ایک ہاتھ سے علیزے کے گال سہلائے اور دوسری ہاتھ سے مصطفی سے بات کر رہی تھی

"کون بڈھا تم کس کی بات کر رہی ہو؟"

مصطفی انجان بنتے ہوئے بولا

"میں اپنے چالیس سالا شوہر کے بات کر رہی ہوں۔"

"حیا میں 39 کا ہوں چالیس کا کہاں سے۔"

مصطفی زور دیتے ہوئے بولا

"اچھا اچھا مسٹر میں ابھی بعث کے موڈ میں نہیں ہو جس چیز کو آپ نے مانا ہی نہیں ہے تو پھر بعث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔"

حیا ہنستے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"لڑکی مجھے گھرانے دو پھر بتاتا ہوں بڈھا کون ہے!"

مصطفی مضنوعی دھمکی امیز لہجے میں بولا

حیا اس کی بات سن کر گلابی پڑ گئی

"علیزے کیسی ہے تنگ تو نہیں کر رہی۔"

ولی نے رات کو حیا سے بات کی فجر سفر کی وجہ سے بہت تھک چکی تھی اس لیے اس نے سونے سے پہلے ولی کو کہا کے علیزے کا پتا کروائے

"کیسی بات کر رہے ہے بھائی آپ علیزے نے مجھے کبھی تنگ کیا ہے ابھی میرے سامنے بیٹھی کھیل رہی ہے۔"

حیا پیار بھری نظروں سے علیزے کو دیکھتے ہوئے بولی

جو نیچے بیٹھی اپنے کھلونوں کے ساتھ بے حد مصروف دکھائی دے رہی تھی

"ہاں اور یہ مسٹر مصروف آدمی سنا ہے پورٹ لینڈ گئے ہیں۔"

"ہاں مصطفی سے بات نہیں ہوئی آپ کی۔"

"بات نہیں وائس میسج ایا تھا ویسے حد ہے تم دنوں کو اکیلے چھوڑ گیا۔"

ولی کے لہجے میں پریشانی تھی

"نہیں ایسی بات نہیں ہے پاپا اتے ہے ہم سے ملنے بس آج کا دن وہ بھی مصروف تھے۔"

"کب آرہا ہے کچھ پتا وتا ہے بھی۔"

"ابھی مجھے بھی نہیں پتا آپ بھی تھک گئے ہو گئے فجر کو میری طرف سے سلام کہے گا۔"

اس نے خُدا حافظ کہہ کر فون بند کیا اور علیزے کو دیکھنے لگی جب ڈور بیل کی آواز پر چونکی وہ سمجھی کے پاپا اگئے ہیں اس نے جا کے دروازہ کھولا تو دیکھا بلڈ نگ کا ور کر ایڈم کھڑا تھا اور اس کے ہاتھ میں بڑا سا سکویر ریڈ باکس تھا

"گڈ ایو نگ مسز مصطفی۔"

"گڈ ایوننگ ایڈم یہ کیا ہے۔"

حیا نے سوچا ضرور مصطفی نے ہی بھیجا ہو گا

"میم آپ کا کوریر آیا ہے یہ آپ کو دینے ایا ہوں۔"

"کس کی طرف سے ایا ہے۔"

حیا نے اس سے باکس لیا۔"

"پتا نہیں میم نام نہیں پتا۔"

اس نے شانے اچکائے

"اچھا ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہیو اگڈ نائٹ میم۔"

وہ یہ کہہ کر چلا گیا

اور حیادروازہ بند کر کے ائی تو دیکھا حیران ہو گئی علیزے صوفے پہ چڑھ کر لگوز کو اِدھر اُدھر پھینک رہی تھی

"علیزے!!!۔"

حیانے باکس کنسول پہ رکھااور بھاگی کے مبادا یہ لڑکی گر نہ جائے علیزے دن بادن شرارتی ہوتی جارہی تھی اوراس کی کچھ شرارتوں پر حیا کو ڈر لگنے لگا تھا کے کہی یہ لڑکی اپنا نقصان نہ کروادے

اس نے اسے اٹھایا لیکن وہ زور زور سے ہلنے لگی مطلب محترمہ کو چھوڑا جائے حیا مسکرادئی اور کچن میں ائی اوراس کے کھانے کا انتظام کرنے لگئی

www.novelsclubb.com

حیا نے نماز کے لیے سلام پھیرا اور بستر پر دیکھا جہاں علیزے پُر سکون انداز میں سوئی ہوئی تھی اس نے گہرا سانس لیا اور ایک دم بیل ہوئی

"اس وقت اس وقت کون ہو سکتا ہے۔"

حیا کو حیرانگی ہوئی اور اٹھی اس نے جا کے دروازہ کھولا تو اس کا منہ کھل گیا

مصطفی نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھا لیا

Theirs my baby girl

مصطفی نے اس کے ہونٹ چوم لیے حیا کے لیے ایک دم اس کا انا تو سپرائزنگ تھا

"مصطفی آپ!!!!"

www.novelsclubb.com

"ہاں میں کیسی ہوں!" مصطفی نے اس کا ڈوپٹے کے ہالے میں پیارا سا چہرہ دیکھا

"مجھے اتارے تو سہی۔"

حیا نے اپنے آپ کو اتارنا چاہا لیکن مصطفی سیدھا اٹھا کر صوفے پہ لیے ایا اور بیٹھ گیا جبکہ وہ اس کی گود میں تھی

"ہائی مسڈیو سو مچ حیا یہ پانچ دن میرے لیے بہت بھاری تھے۔"

مصطفی نے اس کے گال سہلائے حیا نے مسکراتے ہوئے اس کے سینے پہ سر رکھ دیا

"میں نے بھی لیکن اتنا نہیں کیونکہ میری بوریت مٹانے کے لیے لیزے تھی۔"

حیا اس کی شرٹ کی پیٹرن پہ انگلی پھیرتے ہوئے بولی

"ہاں بھئی آپ نے کہاں مس کرنا ہے ہم پاگل بیٹھے تھے۔"

مصطفی نے گہرا سانس لیتے ہوئے حیا کا ماتھا چوما حیا نے پُر سکون انداز میں انکھیں بند کرلی پھر کھول کر مصطفی کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

"آپ کو تو ابھی نماز پڑھنی ہو گئی۔"

"پڑھ کر اگیا ہوں پروگ تو پہنچے ہوئے دو گھنٹے ہو گئے تھے۔"

"ہے!!! حیا نے ڈوپٹے کو تھوڑا سا ڈھیلا کیا اور حیرانی سے مصطفی کو دیکھا

مصطفی نے اس کو ڈوپٹہ نیچے کیا اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا

"ام حیا پاپا کے پاس گیا تھا وہ اس ٹائم پہ جاگتے ہوتے ہے تہجد کے لیے اور ان کو کوئی کام بھی تھا۔"

وہ آب اس کے چہرے کو پیار سے چھو رہا تھا

اچانک علیزے کی رونے کی آواز آئی تو مصطفی نے بیچارگی سے چہرہ بنالیا جبکہ حیا شرارت سے ہنس پڑی

"ان میڈیم کو بھی ابھی اٹھنا تھا یار ابھی تو میں نے تمہیں پیار ہی نہیں کیا۔

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اس کی کمر کے گرد بازو حمائل کیے

"چھوڑئے مسٹر اس سے پہلے میڈیم پورا اپینٹ ہاوس ہلا دئے میں اسے فیڈر دئے او

۔"

حیا نے مصطفی کی ناک دبائی مصطفی مسکرا اٹھا اور حیا کا چہرہ تھام کر اس کا ماتھا چوم لیا اور حیا لال چہرہ لیے جلدی سے بھاگی۔

جبک مصطفی نے صوفے سے سر ٹکا کر انکھیں موند لی

حیا علیزے کو سلاتے سلاتے خود بھی اس کے ساتھ سو گئی اسے یاد نہیں رہا مصطفی اس کا انتظار کر رہا ہے

مصطفی اندر کمرے میں داخل ہوا اور ان دونوں کو سوتا ہوا دیکھ کر مسکرا دیا

وہ قریب ایا اور حیا کے بال جو ہلکے سے علیزے کے منہ پہ ائے تھے مصطفی نے اس کے بال ہٹائے اور علیزے ہلکہ سا کسمائی مصطفی کی مسکراہٹ گہری ہو گئی اس نے علیزے کے ملائم سے گال چومے اور چینج کرنے کے لیے ڈریسنگ روم میں گھسا

اس نے سامنے ٹیبل پہ دیکھا دو ریڈ باکس پڑے ہوئے تھے مصطفی نے اگے بڑھ کر دیکھا اس نے سوچا حیا نے لیے ہو گئے لیکن یہ کمپنی ابھی پروگ میں ائی نہیں تو حیا نے کہاں سے لی اس نے باکس کھولا ایک میں ریڈ روزز تھے مصطفی کے ماتھے پہ بل ائے جبکہ جبڑے ٹائٹ ہو گئے وہ مڑ کر دوبارہ ایا اور حیا کا بازو ہلایا حیا تھوڑا کسمائی

"حیا اٹھوں!"

مصطفی اس کے کان میں بولا کیونکہ علیزے اٹھ سکتی تھی

حیا نے انکھیں کھولی اور ایک دم اٹھی

"او ایئم سوری مصطفی میں سو گئی۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے منہ پہ ہاتھ پھیرا

"ڈریسنگ روم میں او فورن۔"

مصطفی اس بول کر چل پڑا حیا فورن اٹھی

"کیا بات ہے مصطفی کوئی چیز نہیں مل رہی۔"

حیا نے اپنے بالوں کو جوڑے کی شکل میں لپیٹا

"یہ کہاں سے ایا ہے۔"

مصطفی نے باکس کی طرف اشارہ کیا حیا مسکرائی

"یہ یہ ایک لور نے بھیجا ہے۔"

حیا نے شرارت سے کہا مصطفی کی انکھیں عجیب ہو گئی

حیا مصطفی کے قریب ائی اور اس کے سینے پہ سر رکھا

"اور میرا لور مصطفی ہے اس نے بھیجا ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے اس کے گرد بازو حمائل کیے مصطفی نے اسے الگ کیا

"حیا تمہیں کس نے بھیجا ہے؟"

مصطفی کو آب غصہ ارہا تھا

"مصطفی اتنا بن کیوں رہے ہے ایک تو بھیجتے ہیں اوپر سے انجان بن جاتے ہے۔"

حیا نے اسے گھورا مصطفی کو جھٹکا لگا

"میں نے میں کب بھیجے میں اتنا بزی تھا میرے پاس سانس لینے کا ٹائیم نہیں تھا حیا ۔"

مصطفی تیزی سے بولا

"تو پھر کس نے بھیجے۔"

آب حیا گھبڑائی کیونکہ کے واقی مصطفی کوئی بھی چیز بھیجتا ہے ساتھ میں کارڈ لازمی ہوتا ہے یہ اس کے زہن سے کیوں نکل گیا

www.novelsclubb.com

"اریو شیور آڈریس یہی تھی!"

مصطفی نے تائید چاہی۔ حیا نے سر ہلایا

"ایڈم لیے کرایا تھا۔"

مصطفی سیدھا کمرے سے باہر نکلا حیا کو اس وقت مصطفی کا جانا مناسب نہیں لگا حلانکہ سات بج چکے تھے

حیا پھیچے ائی اور مصطفی کا بازو پکرا اور مصطفی غصے سے پلٹا

"آپ بعد میں پوچھ لیجیے گا ابھی تھکئے ہوئے ہیں مصطفی! ہو سکتا ہے غلط ڈلیوری ہو گئی ہو۔"

Haya don't be ridiculous that

**********فلوارز بھیج رہا ہے اور وہ بھی میری بیوی کو اور میں ریکاشن نالو۔"

مصطفی نے غصے سے اس انسان کو زیر لب گالی دئی اور سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

حیا نے اس کے گالی دینے پر گھورا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے جائے مارے سب کو مار دے جو مجھے تھوڑی سی نظر کیا دیکھ لیتا ہے آپ کی جان نکل جاتی ہے یاد ہے آپ کو ایک لڑکے نے مجھے یونی میں پرو پوز کیا آپ نے اس کا حشر کر دیا اس کے بعد you started trampling with every single guy who just only looks me or talks with me

حیا کے لہجے میں غصہ تھا اور اس کی بات پہ مصطفی کو مزید غصہ ایا

That's the way. I am haya because you're mine for God sakes and if anyone comes in between us I will trample

www.novelsclubb.com

اب کی بار مصطفی اونچی آواز میں بولا

Now you're been unreasonable Mustufa

حیا انکھیں گھماتے ہوئے بولی اور مڑنے لگی کے مصطفی نے اس کو کھینچ کر اپنے بازو میں لیا اور چہرہ جھکا کر اس کے ہونٹ اور ٹھوری چھوئی حیا کو غصہ ایا وہ بے حد عجیب تھا وہ اسے کبھی نہیں سمجھ سکتی

Listen to me lady I am sorry but I can't change

وہ کہتے ہوئے اس کے ایک ایک نقش کو چوم رہا تھا

حیا اس کے بازو سے الگ ہونا چاہا لیکن مصطفی نے اسے بولنے کا موقعہ ہی نہیں دیا اور اسے اٹھا کر اوپر لیے گیا

www.novelsclubb.com

حیا کی انکھیں کھلی اس نے ارد گرد دیکھا مصطفی بستر پہ نہیں تھا وہ اٹھ کر نیچے ائی پہلے اپنے کمرے میں گئی دیکھا علیزے نہیں تھی اس نے باہر اکے دیکھا علیزے جاگی ہوئی تھی اور سامنے ٹی وی پہ کارٹون لگا ہوا تھا ضرور مصطفی نے اس کے اٹھنے پر ٹی وی لگا دی ہو گئی علیزے نے حیا کو دیکھا اور اپنے ہاتھ ہلانے لگی کے اسے اٹھایا جائے حیا نے اٹھایا اور اسے پیار کر کے کچن کی طرف ائی فریج سے بے بی فوڈ نکالا اور ٹوڈلر سٹر پہ بیٹھایا تب تک مصطفی اندر داخل ہوا

"مارننگ بیوٹیز۔"اس نے علیزے کے سر پہ پیار کیا جو چمچے کو ٹیبل پر مار رہی تھی

حیا نے مڑ کر مصطفی کو دیکھا جو چار کول سوٹ کر سپ وائٹ شرٹ کے ساتھ سوفٹ پنک ٹائی اور ال کلین شیو میں ہینڈسم اور کہی جانے کے لیے تیار تھا

حیا نے اسے گھورا مصطفی نے مسکراہٹ دبا کر اس کے قریب ایا

"ڈونٹ!"

حیا سائڈ پہ ہوئی اور چھوٹے سے باول میں بے بی فوڈ ڈالنے لگی

مصطفی اس کی پشت پہ ایا اور ٹھوڑی اس کے کندھے پہ رکھ دی

حیا نے شولڈر ہلائے تک وہ ہٹے لیکن مجال ہے ہٹے وہ

"مصطفی مجھے کام کرنے دیے اور جائے افس۔"

حیا نے مڑ کر علیزے کے سامنے باول رکھا وہ خود کھانے کی شوقین تھی وہ کسی کے ہاتھ سے نہیں کھاتی تھی اور واقی میں وہ کھیلنے کے بجائے اپنے منہ میں ڈالتی تھی لیکن زیادہ چمچ ہی چاٹتی تھی کیونکہ کھانا یا تو ٹیبل پہ گرتا یا اس کے کپڑوں پر اور مصطفی کو الجھن ہوتی وہ بار بار علیزے کے کپڑے چینج کروانے کا کہتا یا کہتا اسے نہلائے وہ نہیں چاہتا تھا اس کی علیزے گندی ہوئے حیا جانتی تھی کے وہ کیسے اس کے اوسی ڈی کو برداشت کر رہی ہے۔

حیا نے بپ علیزے کی گردن پہ باندھا اور فریج کی طرف گئی

"حیاعلیزے کو خود کھلایا کرو فجر نے اسے کتنی عجیب عادت ڈال دی ہے اور اوپر سے کتنا گند کرتی ہے میری پرنسس کے کپڑے گندے ہو جاتے ہیں۔"

مصطفی نے ٹیشو اٹھایا اور علیزے کا منہ صاف کیا

علیزے نے منہ ہلایا

حیا نے بس انہیں ایک نظر دیکھا اور سٹوان کیا

"شام کو تیار رہنا تم دونوں ہم باہر جائے گئے میری میٹنگ ایک گھنٹے بعد ہے سوائی ہیوٹو گو۔"

ٹی شو ڈسٹ بین میں پھینک کر وہ ہاتھ دھونے لگا

www.novelsclubb.com

او سی ڈی!

حیا نے بے اختیار سوچا مصطفی نے حیا کا رُخ موڑ کر اس کی پیشانی چومی

I love you

اس نے وہی دل دہلا دینے والی مسکراہٹ سے حیا کو دیکھا حیا کے دل کو کچھ ہوا

And I love you too sweetheart

مصطفی نے علیزے کو پیار کیا اور نکل پڑا حیا کو احساس ہوا مصطفی بنا ناشتہ کیے جا رہا ہے وہ ایک دم اس کے پیچھے ائی تب تک مصطفی دروازے کے قریب تھا

"مصطفی آپ ناشتہ کیے بنا جا رہے ہے۔"

مصطفی مڑا اور حیا کو پیار بھری نظروں سے دیکھا

"میں کر چکا ہو اور کوئی بھی پارسل ائے خاص کر بنا نام والے تو مجھے فورن فون کرنا اوکے۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے سر ہلایا مصطفی اسے فلائنگ کس دئے کر چلا گیا

.....

"کیسا چل رہا ہے سب کچھ۔"

"ہائے حیامت پوچھو میں تو چلتے چلتے تھک گئی ہو اور اوپر سے اتنا رش میرے پیروں میں چھالے پر گئے ہیں اور ولی وہ تو مجھے ڈانٹتے ہیں کے چھوٹی چھوٹی باتوں میں کمپلین کرنے لگ جاتی ہو آپ بتاوں نا انہیں کس نے پیدا کی تھی دس پونڈ بچی خود کرتے پتا چلتا۔"

حیا ہنس پڑی "اُف فجر تم کچھ بھی بول جاتی ہو۔"

"ہاں تو غلط کہا ہے اوپر سے میں نے دو ایسکریم کھانے کے بعد ایک اور ڈیمانڈ کی تو مجھے موٹی کہنے لگا۔"

---

www.novelsclubb.com

حیا اس کی بات سن کر ایک بار پھر ہنس پڑی

"اللہ فجر مجھے نہیں لگتا تمہاری آٹھ ماہ کی بیٹی ہے۔"

"ہاں تم تو یہی کہوں گی خیر لیزے کیسی ہے تنگ تو نہیں کر رہی۔"

"تنگ نہیں البتہ آپ کے بھائی اسے دن میں تین دفعہ نہلا چکے ہے وہ بھی میری غیر موجودگی میں پتا چلا علیزے نے شرٹ چاکلیٹ سے مل دی کبھی کارپٹ میں بیٹھی کھیل رہی تھی اور رات کے تین بجے دیکھوں فریج صاف کر رہے تھے میں نے مشکلوں سے پانچ ملازم منگوائی کچھ مصطفی کی انسٹرکشن سے تنگ اگئیں جانیں لگی میں نے روکا مصطفی کو قسم دی کے تب جا کے تھوڑا رُکے اللّٰہ علیزے میں مصطفی کے اوسی ڈی سے کیسے جان چھڑواُں۔"

"کوئی نہیں آب تو آہستہ آہستہ بہتر ہو رہے ہیں تم بس انہیں ڈیسٹرکیٹ کیا کرو پھر انہیں الجھن کم ہو گئی۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں صیح کہہ رہی ہو اچھا میں لیزے کو لیں کر جا رہی ہو پاکستان پتا تو ہے ہارون بھائی کی شادی ہونے والی ہے تمہیں اور ولی بھائی کو تو نہیں اعتراض۔"

حیا اپنی انکھیں مسلتے ہوئے بولی

"یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے حیا میری اور ولی کے بعد اگر کسی کو ماں باپ والا مقام علیزے کو دیا جاتا تو وہ میرے بھائی اور پیاری سے بھابی کو سمجھی۔"

حیا نم انکھوں سے مسکرائی

"میں لیزے کا بہت خیال رکھوں گئیں تم بلکل فکر نہ کرنا۔"

"میں تو بلکل پُر سکون ہوا چھا میں چلتی ہو ولی کو قمیض چاہیئے۔"

"اوکے اللّٰہ حافظ۔"

حیا نے فون بند کیا اور ایک دم ایک پتھر بالکنی والی سائڈ سے ایا

www.novelsclubb.com

حیا ایک دم چونکی

اس نے دیکھا سامنے کاغذ پتھر میں لپٹا ہوا تھا وہ اٹھتے ہوئے فورن ائی اور اٹھا کر سیدھا بالکنی کی طرف دیکھا اتنی اونچائی پہ کس نے پھینکا ہو گا اس نے ریکنگ سے جھک کر دیکھا

پھر اس نے کاغذ کھولا اور پتھر نکال کر پھینکا

لال حرف میں صرف ایک چیز لکھی تھی

Fear

حیا کی انکھیں پھیل گئیں اس نے دوبارہ نیچے جھک کر دیکھا پھر اسے دروازہ کھلنے کی آواز ائی اسے خوف محسوس ہوا جبکہ ہاتھ ٹھنڈے ہو چکے تھے وہ وہی کھڑی رہی

www.novelsclubb.com

"بے بی گرل تم یہاں ہو۔"

مصطفی اس کے پاس ایا حیا نے اس مڑ کر نہیں دیکھا تھا

"حیا یہ کیا ہے۔"

مصطفی نے اسے بلکل ساکت دیکھا تھااور اسے نے حیران نظروں سے پیپر کو دیکھا

اس کاغذ پہ کچھ نہیں لکھا ہوا تھا

"حیا؟ کیا ہوا ہے بی۔"

مصطفی نے حیا کا بازو ہلایا حیا نے ٹھنڈے چہرے سے مصطفی کو دیکھا مصطفی نے

فکر مند نظروں سے حیا کو اور اس کا چہرہ تھاما جو کافی ٹھنڈا تھا

"تم اِدھر کھڑی کیوں ہوا تنی ٹھنڈ ہے حیا کیا بات ہے منہ سے کچھ بول کیوں نہیں

رہی۔" مصطفی اس لیں کر اندر لایا اور صوفے پہ بٹھایا

"حیا یور سکیرنگ می۔"

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں ہے مصطفی۔"

حیا نفی میں سر ہلاتے ہوئے مصطفی کے سینے سے لگ گئیں۔

"تم نے ڈرا دیا اور وہاں کیوں کھڑی تھی اور یہ کاغذ کسی نے بھیجا ہے کیا۔"

مصطفی اس سے الگ ہو کر اس کی انکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

"پتا نہیں ایسے ہی۔"

حیا کو الفاظ کی ادائیگی کی سمجھ نہیں ارہی تھی اس کے دماغ میں ایک چیز گونج رہی تھی

Fear

"شام کو میری میٹنگ ہے ایک تو ولی کی وجہ سے میں تمہیں ٹائیم نہیں دئیں پارہا لیکن میرے ٹائیم پر بھی اس نے کافی کام سنبھالا تھا خیر او تھوڑا سا ریسٹ کر لیتی ہیں آج کل جیسے نیند ہی نہیں نصیب ہو رہی۔"

مصطفی اس کی گود میں سر رکھتیں ہوئیں بولا حیا نے خود کو سنبھالتے ہوئیں اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگئیں

"آپ باتھ لیں لے میں زرا فجر کو دیکھ لو۔"

مصطفی اٹھتے ہوئے اس کے بال چومتے ہوئے بولا

"چھوڑو باتھ کو I just want you۔"

مصطفی کی انکھوں میں خمار اترایا جبکہ حیا کی شرم سے بھری ہنسی چھوٹ گئیں اور مصطفی کے دل میں اطمینان اترایا لیکن ابھی تک وہ اس کاغذ کے باری میں سوچ رہی تھی

"مصطفی پلیز مجھے اوریزے کو جانے دینا آپ آجائیں گئیں مہندی کے دن تو کیا مسئلہ ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا اس کے سینے سے اٹھتے ہوئے بولی

مصطفی نے اسے گھورا اور دوبارہ کھینچ کر اسے لیٹایا

"شادی میں پورے تین ہفتے ہیں اور میں کیا پاگل ہو جو تم سے تین ہفتے دور رہوں گا ۔"

مصطفی نے اس کی پیشانی چومی

"تو جب خود کہی جاتیں ہیں میں نے کبھی روکا ہے آپ کو کبھی پورٹ لینڈ کبھی ہیوسٹن اور آدھا ملک ہو آتے ہے مجھے تو اپنے ملک واپس جانا ہے۔"

"حیا کیا تم وہاں جانا چاہتی ہو جہاں تمہارا پاسٹ تھا۔"

مصطفی آہستگی سے بولا حیا ایک دم بولتیں بولتیں چُپ ہو گئیں

"مصطفی آپ کا بھی پاسٹ لندن سے جڑا تھا کیا آپ نے لندن جانا چھوڑ دیا انیسا ممی سے ملنا اور فرجاد بھائی (ونیسا اور فریڈی) سے ملنے جاتیں ہے نا آپ کیا چھوڑ دیا میرے بابا کی قبر ہے وہاں، میرے بھائی کی شادی وہاں ہے میں کیوں نہ جاوں رہی

بات لوگوں کی جب آپ ہو گئیں ساتھ تو لوگوں کی بولتی خود بخود بند ہو جائیں گئ

ایک آپ کی خوبصورتی سے اور دوسرا when you will trample."

حیا نے پیار سے اس کے سینے پہ مکا مارا مصطفی کا قہقہہ چھوٹ گیا

"ہاں وہ تو ہے کچھ بھی کہہ لو اگر میری بے بی گرل کو کسی نے کچھ کہا وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔"

مصطفی مڑ کر اس کے گردن پہ جھکنے والا تھا کے ایک دم فون کی بیل بج اٹھی اور حیا کی ہنسی چھوٹ گئیں

"کون ہے یہ ظالم!"

مصطفی نے منہ بناتے ہوئے فون دیکھا

"یہ ظالم اور کوئی نہیں میری مدران لا!!!!"

حیا ایک بار پھر ہنسی

www.novelsclubb.com

"آپ امی سے لڑنے نہ لگ جائیں گا جو کہے آرام سے ہوہاں کرتے جائیں گا۔"

مصطفی نے اسے گھورا پھر فون اٹھایا

"اسلام وعلکیم امی کیسی ہے آپ"

"میں تو ٹھیک ہوں تم بتاوں مصطفی کب میری بیٹی کو بھیج رہے ہو۔"

مصطفی نے گہرا سانس لے کر ہیڈ بورڈ پر اپنا سر ٹکا لیا

"امی آپ ہٹلر کیوں بن جاتی ہے اگر آپ مجھ سے دُنیا مانگتی وہ دیں دیتا لیکن آپ تو جان مانگ رہی ہے مجھ سے۔"

حیا اس کی بات سن کر گلابی پڑ گئی پھر اس کے بازو پر مکا مارتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بات کر رہے ہے آپ امی سے۔"لیکن وہ موصوف کسی کی سن رہے ہو تب نا

"لڑکے اتنے بھی عاشق نہ بنو چلوں حیا کو فورن بھیجوں میں آب کچھ نہیں سنے والی ۔"

امی کو ہنسی ارہی تھی لیکن مضنوعی رب ڈالتے ہوئے بولی ورنہ انہیں مصطفی سب ہستی سے بھی عزیز تھا

"امی جان میری کیا مجال جو آپ کو سناؤں پر آپ اپنے بیٹے کے ساتھ ظلم کر رہی ہے ۔"

"تو تمہیں روکا ہے کسی نے آجاوں ان دونوں کے ساتھ مصطفی میں اکیلی بیوہ کیسے کروگی تیاری۔"

آب امی نے اموشنیل بلیک میل کرنا ضروری سمجھا

"تو وہ دلہا صاحب شرماتے رہے گئیں اس کو بھی بولے کچھ کام وام کریں۔"

اگر کسی ڈھیٹ کا نام تھا وہ تھا مصطفی آصف کا

"حیا کو فون دو تم سے بات کرنا بیکار ہے چالیس کے ہو چکے ہو لیکن عقل ابھی تک بیس سال والی ہے۔"

"خدا کا خوف کریں امی کیا میں آپ کو دکھتا ہو چالیس سال کا؟"

مصطفی کی آواز صدمے سے مدھم پڑ گئی جبکہ حیا ہنستے ہوئے کمرے سے نکلی کیونکہ علیزے کی ریٔ ریٔ

پھر شروع ہو گئی تھی

حیا علیزے کو تیار کر چکی تھی اور آب وہ اس کے اوپر فلاور والا ہیر کیچ پہنا دیا اور مڑ کر دراز سے اپنی واچ پہننے لگیں تب تک علیزے نے اپنے سر سے اتار کر پھینک دیا

حیا نے اسے دیکھا پھر اِدھر جہاں وہ کیچر گرا پڑا تھا اس نے اپنی انکھیں گھمائی

آج انہوں نے مصطفی کے کسی دوست کی شادی میں جانا تھا، مصطفی انہیں تیار ہونے کا کہہ کر کسی کا فون کال اٹینڈ کرنے چلا گیا تھا اور ابھی تک نہیں ایا

حیا نے دوبارہ اٹھ کر کیچر اٹھایا

تو کچھ ٹوٹنے کی آواز ائی وہ ایک دم سٹل ہو گئیں

علیزے ابھی تک اپنے فراک کے پیٹرن کو چھو کر اواو کر رہی تھی

اس نے مڑ کر دیکھا علیزے نے مصطفی اور اس کی فوٹو گرا دی تھی اور وہ آب بیڈ سے نیچے اتر رہی تھی

حیا نے تیزی سے اسے اٹھایا

"اُف لڑکی مجھے تو تم سے ڈر لگنے لگا ہے اپنا نقصان کروا کر رہو گئیں۔" اس نے دیکھا اور پتا نہیں دل کیوں رُکتا ہوا محسوس ہوا فوٹو کے شیشے پر دڑاڑے زیادہ سے

زیادہ مصطفی کے چہرے پر پڑیں تھے جس سے اس کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا پھر اس نے اپنے دماغ اور دل کو سرنش کی

"میں کیا سوچنے لگی ہو میرا بھی دماغ خراب ہو گیا ہے۔"

اچانک میوزک کی آواز پر وہ ایک دم اچھلی لیکن یکدم مسکراپڑی مصطفی صاحب گھر آچکے تھے

اور Ellie Golding کا سونگ لو می لائک یو ڈو سن کر حیا کی مسکراہٹ تو گہری ہو گئیں

You're the light, you're the night

You're the color of my blood

You're the cure, you're the pain

You're the only thing I wanna touch

www.novelsclubb.com

Never knew that it could mean so much, so much

You're the fear, I don't care

Cause I've never been so high

Follow me to the dark

Let me take you past our satellites

,You can see the world you brought to life

to life

www.novelsclubb.com

حیا کمرے سے باہر نکلی اور دیکھا اس کا ہینڈسم بیسٹ نیوی بلیو سوٹ میں جیبوں میں ہاتھ ڈالے اس کا انتظار کر رہا تھا اور حیا کو دیکھ کر مصطفی کے خوبصورت سے گہرے ڈمپل پڑیں

حیا کے بازوں میں علیزے نیچے اترنے کے لیں بیتاب ہو رہی تھی مصطفی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتیں ہوئیں

حیا کے قریب ایا جونیوی بلیو ہلکے سے کام والی فراک میں بے حد سنپل لیکن پیاری لگ رہی تھی

"علیزے کو اتار دو۔"

وہ جب رونے لگی تو مصطفی نے حیا کو دیکھتے ہوئیں کہا

حیا نے علیزے کو اتار دیا

"ڈانس ود می!"

مصطفی نے ہاتھ اگئیں بڑھایا اور اپنی بلیو اوشن ائیز اس کی کالی انکھوں پر گاڑھ دی

حیا نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پہ رکھ دی

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اسے کھینچ کر اپنے ساتھ لگا دیا اور اس کے کمر کے گرد بازوں حمائیل کر دیں

حیا نے اس کے شانے پہ ہاتھ رکھ دیا اور دوسرا بازو پہ

مصطفی سلولی سلولی موکرنے لگا

"حیا ایک بات پوچھوں؟"

وہ پہلے اسے گھما کر دوبارہ اس پوزیشن میں لیں کر ایا تب بولا

"جی بولیں!" حیا کو سوال پتا تھا کیا ہو گا

"تم کس کی ہو؟"

www.novelsclubb.com

حیا مسکراہٹ دباتے ہوئیں بولی

"پڑوس کی!"

مصطفی کے انکھیں گہری کالی ہو گئیں اس نے گرفت آب کی بار مضبوط کی

"شٹ آپ حیا!"

مصطفی سخت لہجے میں بولا

حیا نے بھی اسے گھورا

"میں نے مزاق کیا تھا آپ ڈانٹ کیوں رہیں ہے۔"

"کیا میں تم ہنستے ہوئیں نظر آرہا ہو اور پلیز مجھے یہ فضول مزاق بلکل بھی نہیں پسند سو بٹر بی کیر فل نیکسٹ ٹائیم۔"

اس نے حیا کو چھوڑ کر علیزے کو اٹھایا اور اسے پیار کیا اور نکل پڑا حیا کو اپنے آپ کو تھپڑ مارنے کا دل کیا اس کی نیچر کا پتا ہے تو وہ کیوں ایسی بے وقوفی کر جاتی ہے مصطفی کی پوزیسونس دن بادن بڑھتی جارہی ہے، وہ خوبصورت تو نہیں ہے جتنا وہ گھبڑا جاتا ہے

www.novelsclubb.com

وہ اس پہ کوئی پابندی نہیں لگاتا تھا لیکن اگلے کا حشر کر دیتا تھا لیکن جو بھی تھا آب حیا گلٹی محسوس کر رہی تھی اس نے مصطفی کو منانے کا سوچا اور گھر کو ہر طرف دیکھ کر وہ چل پڑی کے اچانک میوزک بج اٹھا

اور اچانک Beyoncé کا Halo چل پڑا تھا

حیا جلدی سے کچن کی طرف ائی اس نے ریموٹ اٹھا کر ٹریک بند کیا

اور نکلنے لگی کے دوبارہ بج اٹھا لیکن اس بار Massive attack Angel لگا

حیا کو آب جھٹکا لگا

پہلی بات تھی کے یہ سونگ نہ اس نے اور ناں ہی مصطفی نے ڈالا تھا تو پھر یہ کیسے اور دوسرا ابھی اس نے سسٹم کو اف کیا اور پھر بج گیا حیا کے دل میں ڈر اگیا

پھر اس کے ہاتھ پہ فون کے بیل بجی اس نے دیکھا

مصطفی کا لنگ حیا نے اٹھایا آب میوزک بند ہو گیا حیا مزید ڈر گئیں اور جلدی سے باہر نکلی اور دروازے کو لاک کیا

اور ساتھ میں فون اٹھایا

"مصطفی میں آ رہی ہو۔"

"جلدی کرو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔"

مصطفی کا لہجہ سپاٹ تھا حیا نے زیادہ غور نہیں کیا

اسے تو حیرانگی ہو رہی تھی پہلے فلوارز، پھر چٹ، اور آب میوزک یہ سب کیا ہو رہا ہے

www.novelsclubb.com

"میرا وہم ہے ورنہ ایسا تھوڑی ہوتا ہے۔"

حیا نے لفٹ کا بٹن دبایا اور لفٹ کھل گئی

اور اندر داخل ہوئی

شیشے میں اس نے اپنا جائزہ لیا پھر مڑ کر دیکھا سامنے والے شیشے پہ کچھ لکھا ہوا تھا لیکن وہ بہت بلر اور چھوٹا نظر آرہا تھا وہ قریب اکر دیکھنے لگی جب لیفٹ ایک دم کھل پڑی اور وہ سیدھا آسٹن مارٹن کی طرف ائی جہاں مصطفی بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

وہ شادی سے واپس ائے تھے مصطفی ابھی تک اس سے بات نہیں کر رہا تھا اور حیا کو اس کی حرکتوں سے غصہ آرہا تھا مطلب وہ گاڑی میں اتنی بار سوری کر چکی ہے بات اتنی بڑی نہیں تھی جس پہ وہ ناراض ہو گیا تھا لیکن مصطفی کو کون سمجھائے

حیا چینج کر چکی تھی اس نے دیکھا کانچ کے ٹکڑے ابھی تک پڑے ہوئے ہیں اس نے جلدی سے جا کے اٹھائیں اس سے پہلے مصطفی اتا اور اسے ڈانٹتا وہ کانچ اٹھانیں لگی جب اچانک کانچ کے چھوٹے ٹکرے کو ڈھونڈنے پر ہاتھ مار کر دیکھا کے اسے زور سے چُبن ہوئی

Yikes

حیا نے دیکھا اس کی مڈل فنگر میں کانچ پھنس چکا تھا اور اس کے بے اختیار چیخنے پر مصطفی اندر فورن داخل ہوا اور اس کے سامنے ایا اس کے کٹی ہوئیں انگلی کو بے اختیار دیکھا حیا نے اسے دیکھا

"ایئم سوری لیزے نے۔"

لیکن اس نے حیا کا کانچ والے ہاتھ کو چھنڈا اور اس کا دوسرا بازو پکر کر باہر ایا کچن کے سٹول پہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہوا وہ دراز سے مرہم نکال رہا تھا اور اس کے سامنے اکر بیٹھ گیا وہ ابھی بھی خاموش تھا اور حیا کو اس کی خاموشی بُری لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"ایئم سوری مصطفی! مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا۔"

مصطفی نے بڑی احتیاط سے کانچ نکلا

"اوچ!!!"

"سوری! زیادہ درد ہو رہا ہے۔"

مصطفی نے فکر مندی سے حیا کو دیکھا آب حیا مزید حیران ہوئی

"آپ تو بات نہیں کر رہے تھے مجھ سے تو یہ سب کیا ہے یہ کیرنگ یہ پریشانی اور آج شادی میں جو جو انسان مجھ سے ہنس کر بات کر رہا تھا آپ اپنی Trampling session سے باز نہیں آئیں۔"

مصطفی نے اس کی بینڈج کی اور پھر اس کی طرف دیکھا

"ناراض ہو پر نفرت نہیں کرتا تم سے اس طرح درد میں تمہیں اگنور کرو اور رہی بات پوزیسونس کی تو اس میری مجبوری یا بے بسی سمجھوں تم۔"

حیا اس کی بات پر ایک دم چُپ ہو گیں

"ٹیبلیٹ کھا لینا میں زرا آرٹ روم جا رہا ہو۔"

وہ اسے پانی کی بوتل اور ٹیبلیٹ دیتا ہوا اُٹھ پڑا حیا کو اپنے آپ پہ غصہ ارہا تھا کے وہ کچھ بھی کہہ جاتی ہے اگر مصطفی کو کسی اور لڑکی کے ساتھ سوچیں تو کتنا غصہ اتا ہے دماغ گھومنے لگ جاتا ہے اور وہ اسے unreasonable کہتی ہے۔ کسی نے بھی اسے اتنی اہمیت نہیں دی جتنی مصطفی نے دی اہمیت بے حد چھوٹا لفظ ہے مصطفی کے لیں وہ تو اس کی سب کچھ تھی لائبہ اسے اکثر کہتی تھی حیا تمہیں دیکھ کر رشک اتا ہے کاش ہر لڑکی کا شوہر مصطفی جیسا ہو جو اپنی بیوی کی کسی پر ایک نظر بھی نہ برداشت کرئں وہ اسے اپنے ٹھنڈی چھاؤں میں رکھیں حیا قدر کیا کرو اس کی اور شکر ادا کرا کرو اپنے اللہ کا کے اس نے تمہیں مصطفی دیا

www.novelsclubb.com

وہ اندر داخل ہوئی اس نے دیکھا وہ آج صوفے کے بجائے ڈیسک پہ بیٹھا کچھ سکیچ کر رہا تھا

حیا کے دروازہ کھولنے پر بھی اس نے سر نہیں اٹھایا حیا اس کے سامنے آگئی اور اپنا گلا کنکھارا وہ ابھی تک سکیچنگ میں مصروف تھا

"ایئم سو سوری پلیز مجھے معاف کر دیں میں نے اگر اس بار کچھ کہا آپ مجھے تھپڑ مار دیجیے گا۔"

مصطفی نے سر اٹھا کر حیا کو تاسف بھری نظروں سے دیکھا

"حیا میں تمہیں کبھی ہرٹ نہیں کروگا اگر ایسا ہوا تو وہ میرا اس دنیا میں آخری دن ہو گا۔"

مصطفی بوجھل آواز میں بولا اور حیا کو اس لہجے نے تڑپا دیا اس کی انکھیں بھر آئی وہ سیدھا مصطفی کی چیر کی طرف آئی اور جھک کر اس کے گھٹنے میں سر رکھ دیا اور رو پڑی

"آپ بہت اچھے ہے مصطفی میں بے وقوف انسان آپ جیسے عظیم شخص کا خیال نہیں رکھ سکتی آپ کو بار بار تکلیف دیتی ہو میں بہت بُری ہو۔"

مصطفی نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھایا

"پاگل مت بنو اس میں رونے والی کیا بات ہے ائی نو سم ٹائمز میں بھی کریزی ہو جاتا ہو لیکن کیا کرو حیا مجھے تمہارے ساتھ کسی اور کا سوچتے ہوئے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔"

حیا نے اپنے گیلے لب مصطفی کے گال پہ مہر کیے

"ایئم سو سوری!!"

"ڈونٹ بی خیر چھوڑو ٹیبلیٹ لی!"

اس نے حیا کے انسو صاف کیے

www.novelsclubb.com

حیا نے سر اثبات میں ہلایا

"جاوں سو جاوں علیزے کی وجہ سے رات بھر جاگتی رہتی ہو دیکھ رہا ہو سونا بہت کم کیا ہے تم نے۔"

"بس نیند ہی نہیں اتی۔"

حیا نے مصطفی کا پیارا سا چہرہ دیکھا اور گھور کر نظر کا چشمہ اتارا

"نہ پہنا کریں اسے آپ کی خوبصورت ڈیب اوشن ائیز پہ عجیب لگتی ہے۔

حیا نے اپنے ہاتھوں میں لی مصطفی ہنس پڑا

"اچھا دو یار زرا کام کرنا ہے تم جاوں میں تھوڑی دیر میں اتا ہو۔"

مصطفی نے اس سے گلاسس لیکر دوبارہ پہنی اور حیا کے گال چھوئے لیکن حیا نہیں ہٹی بلکہ اس کی کندھے پہ سر رکھ دیا

"سوری مسٹر میں کہی نہیں جاری آپ مجھے بلکل ٹائیم نہیں دیتے۔"

www.novelsclubb.com

"دیتا تو ہو پر آپ محترمہ میرے گستاخیوں سے ایسے بھاگتی ہے تو کیا کرو آب سوچا نہیں تنگ کرتے۔"

حیا نے ایک دم سر اٹھایا

"آپ نے مجھے ائی لو یو تک کہنا چھوڑ دیا۔"

آب مصطفی کی انکھیں پھیل گئیں

"میں نے ابھی صبح تو کہا تھا۔"

"صبح بس صبح سنے کو ملے گا مجھے پہلے آپ سارا دن رات لگے رہتے تھے اور آب آب تو مجھ سے ناراض بھی جلدی ہو جاتے ہیں پہلے میں لڑتی تھی اور آپ پیار کیا کرتے تھے۔"

حیا نے اپنے کمپلین شروع کر دی اور مصطفی نے اپنے ابرو اٹھا کر اس کی شکائتیں سنی

"اور اس بلونڈ بالوں والی سے اتنا کھی کھی کیوں کر رہے تھے میری بات ائی تو مجبوری، بے بسی وغیرہ آب بتائیں کیا کہہ رہی تھی چڑیل۔"

حیا کو تو آب یاد ایا ایک بلونڈ حُسین لڑکی مصطفی سے شادی میں بات کر رہی تھی اور حیا کا اسی وقت سے دماغ میں شرارے پھوٹ رہے تھے

"کس کی بات کر رہی ہو تم ڈومین کی وہ تو میری کلائنٹ ہے۔"

مصطفی ہنستے ہوئے بولا

"تو کلائنٹ کے ساتھ کھی کھی بھی ضروری ہے بتائیں مجھے۔"

حیا نے تیز نظروں سے دیکھا

مصطفی نے دلچسپی سے اسے دیکھا

Someone is mad

مصطفی کی بات پر حیا نے انکھیں گھمائی

Looks who is talking that tramples every time

www.novelsclubb.com

حیا طنز بھرے لہجے میں بولی

That means someone is really mad

مصطفی اس اُٹھاتے ہوئے بولا

Because. I am

حیا نے اس کی انکھوں میں دیکھا

مصطفی ہنستے ہوئے اسے پیار کرنے لگا اور ان دونوں کی نوک جھونک بھی جاری تھی

"ویک آپ پرنسس آج لگتا ہے صیح نیند پوری کر رہی ہے آپ۔"

مصطفی اسے جگاتے ہوئے بولا حیا نے مندی مندی انکھیں کھولی اور مصطفی کو دیکھ کر

www.novelsclubb.com

دوبارہ انکھیں بند کر دی

"ٹائیم کیا ہوا ہے۔"

Eight-ish

مصطفی شیشے کے پاس گیااور چہرے پہ آفٹر کلین شیو لگاتیں ہوئے بولا

"کیا! آج تو کفیے بھی جانا ہے۔"

"کوئی ضرورت نہیں ہے میں جان سے پتا کروا چکا ہو سب ٹھیک چل رہا ہے۔"

مصطفی نے ٹائی اٹھائی اور وہ باندھنے لگا

"آپ کو ناشتہ بھی دینا ہے کافی دنوں سے آپ کو ناشتہ نہیں دیں رہی اور علیزے کو بھی دیکھوں۔"

"علیزے کو نینی سنبھال رہی ہے تم سو جاو ہاوس کیپر اپنا کام کر چلیے جائیں گئیں۔"

حیا نے اپنی جمائی روکی جب مصطفی کی بات پہ اسے حیرانگی ہوئیں اور اس کا منہ بے سکتہ کھلا

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اسے شیشے پہ گھورتے ہوئے دیکھا تو ہنس پڑا

"کیا ہوا مسز بہت پیار الگ رہا ہو!"

مصطفی ٹائی باندھ چکا تھا اور آب سپرے کر رہا تھا

"مصطفی یہ آپ ہی ہے نا؟"

مصطفی کوٹ پہن کر ہمیشہ کی طرح اس کی پیشانی چوم کر بولا

"ائی لو یو اور اپنے انگلی پر دوبارہ انٹو مینٹ لگا دینا۔"

حیا نے اس کا بازو پکڑا

"سوری رکیں مسٹر ابھی آپ کو ناشتہ بھی دینا ہے۔"

مصطفی ہنس پڑا

"کر چکا ہو۔"

www.novelsclubb.com

"کیا ہے مصطفی ایک آپ نماز کے بعد سو کیوں نہیں جاتیں پورا پروگ میں جاگنگ کرنا ضروری ہے اور خود کیوں بناتے ہے ناشتہ آپ۔"

"ہاں تو تمہیں کہا تھا نا چلوں میرے ساتھ لیکن تم۔"

اور حیا کو وہ واقعہ یاد آگیا

یہ ان کی شادی کا کوئی تقریباً ایک مہینے کی بات ہے

جب حیا سوئی وی تھی تو مصطفی نے اسے اٹھایا

"کیا ہوا کیا ہوا؟"

اس کو اتنے جھٹکے ملنے کے بعد وہ ہڑبڑا کر اُٹھی

"کچھ نہیں ہوا میں بور ہو رہا تھا تو سوچا تمہیں اٹھا لو۔"

حیا نے مصطفی کو دیکھا جو بلیک اینڈ گرے ٹریک سوٹ میں فریش اور چارمنگ لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"آپ کہی جا رہے ہے۔"

حیا جمائی لیتے ہوئے بولی

"میں نہیں ہم کہی جارہے ہے چلوں میرے ساتھ تمہارے ٹریک سوٹ اور ٹرینرز زادھر پڑیں ہیں۔"

حیا کی انکھیں پٹ سے کھلی

"آپ کا دماغ تو نہیں خراب مصطفی صبح کے پانچ بج رہے ہیں۔"

"ہاں تو؟"

مصطفی بالوں میں ہاتھ پھیر کر انہیں سیٹ کرنے لگا

"ہاں تو کیا؟ابھی میں نماز پڑھ کر سوئی تھی آپ نے مجھے جگا دیا۔"

"لڑکی بڈھی ہو جاو گی چلوں شاباش فریش ہو کر آو۔"

www.novelsclubb.com

"انیس سال کی عمر میں میں بڈھی ہو ہی نہ جاو۔"

حیا کہتے ہوئے دوبارہ لیٹ کر کمبل اپنے سر پہ چڑا دیا

"ٹھیک ہے میں تو جارہا ہو سارا مجھے کمپنی دیں دی گئی۔"

مصطفی شرارت سے کہہ کر باہر نکل گیا

حیاایک دم اٹھی

"یہ سارا کون ہے؟۔"

وہ جلدی سے اُٹھی اور واش روم میں گھس پڑی دس منٹ کے اندر وہ بھی پلپر لیڈیز ٹریک سوٹ میں ائی

دیکھا مصطفی نکل چکا تھا حیا کو غصہ آیا پتا نہیں کدھر گیا ہے اس نے دیکھا سامنے کچن کاونٹر پر اورنج جوس پڑا ہوا تھا اسے اس وقت کچھ پینے کا دل نہیں تھا اور تیزی سے چابی اٹھا کر باہر نکلی دروازہ لاک کیا مڑی تو دیکھا سامنے وہ کھڑا تھا اور اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

I like your dress

"آپ جا نہیں رہے تھے اس سارا کے ساتھ یہاں کیوں کھڑے ہے۔"

حیا تیزی سے بولی

مصطفی نے مسکراتے ہوئے اپنی ابرو ز کو انگلی سے سکریچ کیا

"خیر آج مجھے کمپنی دینے والی میری بیوی جو ہے۔"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر الیویٹر آن کیا

وہ پندرہ منٹ میں وہ رویل گارڈن پہنچ چکے تھے مصطفی بھاگنے لگا حیا بھی چلی لیکن دس منٹ میں اس کا سانس پھولنے لگا اور مصطفی کو دیکھا جو اتنا چلنے پر بھی نہ اس کا سانس پھولا تھا اور نہ ہی پسینہ چڑا تھا

"مجھ سے اور نہیں چلا جائے گا مصطفی پلیز رُک جائیں۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی حیرت سے مڑا

"کیا مطلب ابھی بیس منٹ بھی نہیں ہوئے اور ہمیں تھرٹین مائیلز چلنا ہے۔"

آب حیا کو جھٹکا لگا

"تھرٹین مائیلز اریو سریس، آپ مجھے لنگڑا کرنا چاہتے ہے کیا؟"

"حیا میں دن میں بیس مائیلز چلتا ہو تمہاری وجہ سے میں نے تھرٹین کیے ہے۔"

حیا نے اپنے لب کاٹے اور پھر بھاگنے لگی تاکہ اس کے قریب پہنچ سکے

"اوہو بہت کم کر لیے اتنے کم کرنے کی کیا ضرورت تھی آپ کو۔"

حیا طنز کرتے ہوئے بولی

مصطفی ہنسا

Sarcasm doesn't. Suit You lady

Pardon Mr Asif

www.novelsclubb.com

حیا کو غصہ چڑھ رہا تھا وہ کیوں اگئی وہ بھی اتنی صبح صبح

"ہائے مصطفی!"

حیا نے دیکھا مصطفی کے ساتھ وہ جاگنگ کرتے ہوئے نظر آئی خاصی اٹریکٹو لڑکی تھی

"ہائے بریٹنی!"

مصطفی نے ہلکی سی سمایل دئی حیا نے اپنی سپیڈ بڑھادی

"ہوازدس گرل۔"

بریٹنی نے حیا کو عجیب سے نظروں سے دیکھا

The love of my life haya

وہ حیا کو کُہنی مارتے ہوئے بولا

حیا نے مسکرا کر مصطفی کو اور اگ برساتی نظروں سے بریٹنی کو دیکھ

"اچھا مصطفی وہ مجھے ایک ہوٹل کے دس کمرے چاہیے ہو گئیں پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کام سے ریلیٹڈ بات کرنے لگی جبکہ مصطفی دھیان سے سنے لگا

حیا کی مصطفی کے اس طرف توجہ دیکھ کر غصہ ایا

وہ بہت تیز چلنے لگیں

حیا ایک دم رُک گئی

"بھاڑ میں جاو تم مصطفی!"

حیا کی انکھیں نم ہو گئی اور وہ سیٹ پہ جا کے بیٹھ گئی وہ اس کے لیے رُکا بھی نہیں تھا

"انے دو گھر تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگانے دو گئی آلو کا پٹھا!! ایک تو صبح بھی جاگا دیا اوپر سے خوبصورت کمپنی ملنے پر بھول ہی گیا مجھے۔"

"ہائے!!"

حیا نے سر اٹھایا تو ایک لڑکا ٹریک سوٹ میں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"یو نیو ہیر؟"

www.novelsclubb.com

حیا نے دیکھا آب مصطفی کافی اگئے چلا گیا تھا اور آب بھاگنے کے بجائے اس سے بات کر رہا تھا

"یس!"

حیا نے اہستگی سے کہا

"میں یہاں بیٹھ سکتا ہو۔"

وہ اس سے اجازت مانگ رہا تھا

"آپ کی مرضی!"

حیا بے نیازی سے بولی

"میں اسفند یار آور آپ غلا با پاکستان سے ہو گئی۔"

آب وہ انگلش کے بجائے اردو میں بولا

"جی!"

www.novelsclubb.com

"واود یٹس گریٹ آپ کہاں رہتی ہے۔"

"اپنے شوہر کے گھر!!!"

حیا نے سر اٹھایا

مصطفی کھڑا اسفند کو دیکھ رہا تھا بلکہ دیکھ نہیں بتوا یسے دیکھ رہا تھا جیسے شیر کسی شکاری کو دیکھتا ہے

"او مائی گاڈ مکث از داٹ یو!!!!"

اسفند نے حیرت سے مصطفی کو دیکھا اُٹھ کر اسے گلے لگا دیا

مصطفی نے کوئی ریسپانس نہیں دیا

"واٹ اپلیزنٹ سپرائز یار اور تم نے اُردو کب سے سیکھ لی خیر اچھا ہے رائن کیسا ہے ؟

حیا حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"اسفند مکث نہیں مصطفی!"

مکث سپاٹ لہجے میں بولا آب اسفند کو جھٹکا لگا

"اور رائن نہیں محمد ولی ہم دونوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔"

آب تو اسفند یار کی جیسے بولتی ہی بند ہو گئی

And she is my wife all mine haya

مصطفی کا بیسٹ موڈ کے سگنل دیکھ کر حیا فورن اُٹھی

"مصطفی آپ کا کوئی مسلم فرینڈ بھی ہے سٹرینج نائس ٹو میٹ یو۔"

حیا گرم جوشی سے بولی اسے ڈر لگا رہا تھا صبح صبح یہ سین نہ ہو جائے بے شک وہ اس کا دوست تھا لیکن ولی جتنا نہیں عزیز نہیں ہو گا اس نے تو ولی تک کو نہیں بخشا

"واوائی مین واو داٹس گریٹ سوری مجھے پتا نہیں چلا یہ بیوٹیفُل لیڈی تمہاری وائف ہے۔"

آب حیا نے دیکھا مصطفی نے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھی اور لب بھی وہ جیسے اپنے آپ کو کنٹرول کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

"تم اونہ کبھی پاکستان اور بھابی آپ بھی آیئے گا میں مکث ائی مین مصطفی کا دوست ہو اٹلی میں یہ میرا روم میٹ تھا اسے دیکھ کر واقی میں کافی سپرائز نگ تھا خیر اچھا ہے ۔"

"حیا تم جاگنگ کہ ٹینیو کرو میں آتا ہو۔"

مصطفی کا لہجے میں بلکل بدلاؤ نہیں آیا اور حیا نے اسے گھورا حد ہے!! حیا چل پڑی اس نے پھر مڑ کر دیکھا وہ آب دونوں باتیں کر رہے تھے حیا نے شکر منایا وہ سمجھی ابھی یہ اِدھر ہو گئی تو اس بندے کا منہ ٹوٹا ہو گا مصطفی کا کنڑول دیکھ کر حیا نے اسے دل ہی دل میں داد دی

اور پُر سکون ہو کر جاگنگ کرنے لگی لیکن محترمہ مسٹر کی جان نکالنے لگی تھی وہ بی دو منٹ میں کیونکہ اس کی انکھیں بلر ہو رہی تھی ساتھ میں پسینہ آرہا تھا ظاہر ہے صبح ناشتہ نہ کرنے کا یہی انجام ہو گا اور حیا چلتے ہوئے دھڑم سے گری مصطفی نے بات کرتے ہوئے دیکھا تو وہاں کافی بندے بھاگے تھے

"اِدھر کیا ہوا ہے۔"

اسفند نے دیکھا

"پتا نہیں۔"

مصطفی ابھی دیکھ رہا تھا کے ایک لڑکا حیا کو بیٹھنے کی پوزیشن میں اٹھایا پھر بس پھر وئ بھاگے نہیں بلکہ اُڑے

"ڈونٹ ٹچ ہر۔"

وہ قریب اکر دھاڑا اور اس نے حیا کی طرف دیکھا جس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا

"حیا بے بی اریو او کے حیا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اسے پڑئے کیا اور حیا کے ہاتھ کور گرا

اسفند اس کے پاس ایا اور حیا کی نبض چیک کرنے لگا پر مصطفی نے اسے ہاتھ پکرنے نہیں دیا

"ڈونٹ!"

مصطفی کا لہجہ کرخت تھا

"مصطفی میں ڈاکٹر ہو۔"

اسفند کا لہجہ کسی شاک سے کم نہیں تھا پر مصطفی نے اسے اگنور کیا اور حیا کو اٹھا کر چلنے لگا

"مصطفی کو یاد آیا وہ تو کار میں نہیں آیئے

"اوشٹ!!!"

مصطفی نے حیا کو دیکھا پھر اسفند اس کے سامنے آیا

www.novelsclubb.com

"میں لیے جاتا ہو۔"

مصطفی کو ناچار ماننا پڑا اور اسے لیے گئیں وہاں پہنچے اور اسے ڈرپ لگوائی ڈرپ لگنے کے بعد ہی حیا کو ہوش آیا

وہ فورن کمرے میں آیا دیکھا حیا نے اپنی انکھیں کھولی تھی

"ایئم سوری بے بی سو سوری مجھے اگر پتا ہوتا تمہاری یہ حالت ہونے والی تو کبھی نہ لیے کر آتا۔

مصطفی بہت گلٹی ہو رہا تھا اس نے حیا کے ہاتھ چوم لیے

"اٹس اوکے میں نے کچھ کھایا نہیں تھا۔"

"میں حیا اورنج جوس رکھ کر آیا تھا تم نے نہیں پیانا

مصطفی نے اسے گھورا

اسفند اندر داخل ہوا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے بھابی آپ نے تو میرے دوست کی جان نکال دئی تھی۔"

اس نے ہنستے ہوئے مصطفی کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

حیا ہنس پڑی اس دن کے بعد سے مصطفی نے حیا کی ڈائٹ پہ سختی سے نظر رکھی اور اسے جاگنگ میں لیے کر جانا چھوڑ دیا اور اتنا خیال رکھنے پر حیا کو ویٹ بھی بڑھ گیا تھا اس نے جم جوائن کرنے کا کہا

مصطفی راضی ہی نہیں ہوا پھر اتنی منت کرنے کے بعد اس نے بلڈنگ کے جم میں اجازت دیں دی

"یہ تو بہت شرارتی ہی ہو گئی ہے پوری فجر ہے نا حیا۔"

حُسین اصف نے علیزے کو گود میں بٹھا رہے تھے لیکن وہ بار بار نیچے جھک رہی تھی کے اسے اتارا جائے۔

حیا ہنس پڑی

"پاپا آپ کچھ لینا جب سے ائے ہے علیزے کے ساتھ لگے ہوئے ہے۔"

وہ ہنس پڑے

"ایک ہی تو نواسی ہے میری، میرے فجر اور ولی کی پیاری سے گڑیا آب تو دعا ہے کے میرے مصطفی کی بھی اولاد ہو۔"

آنہوں نے تو سادگی سے کہا تھا لیکن حیا کو یہ بات تیر کی طرح لگی تھی

"آپ بیٹھے پاپا میں ابھی ائی۔"

حیا نہیں چاہتی تھی کے اس کے وہ انسو دیکھ لے وہ واش روم میں گھس پڑی وہ سنک کی طرف اکر اس نے ٹیپ کھولا اور منہ پر پانی کے چھینٹے مارے

اسے رونا آرہا تھا بہت رونا وہ روتی تھی اسے فرق پڑتا تھا لیکن کبھی مصطفی کے سامنے ظاہر نہیں کیا

www.novelsclubb.com

امی بھی اسے کہتی تھی کے چیک کروالے شادی کے چار سال ہو گئیں اور ابھی تک بچہ نہیں ہوا علیزے کو جب بھی دیکھتی اس کے دل میں خواہش اٹھتی کے اس کی بھی بیٹی ہو اور بلکل مصطفی کی طرح ہو اس نے ٹاول اٹھا کر اپنے چہرے پہ تھپ تھپانے لگی کے اس نے انکھیں پھیلا کر دیکھا اس میں خون لگا ہوا تھا

حیا چیخ پڑی اور تیزی سے پھینکا یہ کہاں سے ایا ہے

اس نے دیکھا واش روم کی کھڑکی بند تھی گھر میں بھی کون گھس سکتا ہے

واش روم کے دروازے پہ دستک ہوئی حیا ڈر کر اچھلی

"حیا بے بی دروازہ کھولو۔"

مصطفی کی آواز سن کر وہ فورن بھاگی اور دروازہ کھول کر مصطفی سے لپٹ گئی

"مصطفی مصطفی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔"

"حیا کیا ہوا اِدھر دیکھوں کیا بات۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اس کا چہرہ تھاما

"مصطفی مجھے سب ٹھیک نہیں لگ رہا ابھی میں نے ٹاول پہ دیکھا اس میں خون ! ! ۔"

"کیا؟"

وہ حیرت سے بولا

"اے میں آپ کو دکھاتی ہو۔"

وہ مصطفی کو لیے کر واش روم میں ائی اور اس نے ٹاول اٹھا کر شو کیا لیکن یہ کیا اس میں تو کچھ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

"یہ کیا میں نے ابھی دیکھا تھا مصطفی میرا یقین کریں۔"

"اٹس او کے حیا طبعیت نہیں ٹھیک لگ رہی تمہاری انکھیں کیوں لال ہے تمہاری روئی تھی کیا۔"

"مصطفی میری بات سنے نا میں نے ابھی دیکھا ہے اس میں خون کے دھبے لگے ہوئے تھے۔"

"شش فائن اوکے میں دیکھتا ہو، اواندر او۔"

مصطفی کو حیا کی حالت نہیں ٹھیک لگ رہی تھی

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں نے خود دیکھا تھا

حیا اپنے آپ سے بولی

ڈاکٹر حسین کو پتا نہیں چلا تھا وہ تو مصطفی جب کمرے میں داخل ہوا تو اس نے واش روم سے چیخ کی آواز سنی اور آب حیا کا یہ کہنا کے اس نے واش روم میں خون کے دھبے دیکھے مصطفی کو جھٹکا لگا پھر کچھ نہ پا کر مصطفی کو احساس ہوا حیا کچھ زیادہ سٹریس لیے رہی ہے وہ کیسے نہیں جانے گا کے اس کی حیا پریشان ہے رات کے وقت کبھی

چھپ کر روتی ہے اسے بھی اولاد کے خواہش تھی لیکن اسے جلدی تو نہیں تھی اسے حیا کی فکر تھی کے وہ اتنے سٹریس میں ایسی باتیں کرنے لگی ہے۔

"تم لیٹو۔"

مصطفی نے جھک کر اس کے شوز اتارے اور لیٹنے کا کہا

"مصطفی پاپا باہر ہے اور مجھے کمرے میں نہیں لیٹنا۔"

"حیا پاپا کو میں بتا دو گا وہ ویسے بھی جانے لگے ہے چلوں شاباش میں دیکھ رہا ہو تمہیں کے تم نے اپنا سلیپنگ ٹائیم خراب کیا ہوا ہے۔"

مصطفی اسے پیار سے بولا

www.novelsclubb.com

"پر وہ ٹاول کیسے ؟"

وہ بہت پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی مصطفی کو اس پر ترس اور پیار بے وقت ایا

اس نے حیا کا سر چوما

"فور گیٹ ٹاول وہم ہو گا تمہارا میں ابھی آیا زرا پاپا کو ٹاٹا کراو۔"

مصطفی شرارت سے بولا

"شرم کریں اتنے دونوں بعد پاپا ائے ہے اور آپ انہیں بھیج رہے ئے۔" حیا نے اسے گھورا مصطفی نے شکر کا سانس لیا کے چلوں اس کا دھیان تو ہٹا

"میں ابھی آیا۔"

مصطفی نے کمبل اس کی ٹانگوں میں ڈالا اور ایک بار پھر اس کا سر چوما

"یہ کیسے ہو سکتا ہے واقی میں مصطفی صیح کہہ رہے تھے مجھے وہم ہوا ہو گا ورنہ ایسا تھوڑی ہی ہوتا ہے۔"

وہ خود کو تسلی دیتے ہوئے بولی لیکن دل میں ڈرا ابھی بھی تھا

---

www.novelsclubb.com

"ایک ہفتہ گزر گیا ہے آب تو جانے دینا امی بہت پریشان ہے۔"

حیا نے رات کے ٹائیم جب علیزے کو سلا کر مصطفی کے پاس ائی جو لیپ ٹاپ پہ میٹنگ کر رہا تھا جب میٹنگ ختم ہو گئی تو وہ اسے کہنے لگا

"اُف یار میں تو تھک گیا ہوا ولی کتنا ضروری ہے میرے لیے کب ائے گا۔"

مصطفی نے لیپ ٹاپ بیگ میں رکھا اور سر حیا کی گود میں رکھتے ہوئے بولا

"کام آپ کو منیجر بھی سنبھال سکتا ہے آپ کیوں سر پہ سوار کرتے ہے۔"

"بس یار لینگویج کا مسئلہ آتا ہے انہیں آب اتنی ساری زبانیں انہیں تھوڑی ہی اتی ہے اور یہ پاکستانی کلائنٹ تھا۔"

www.novelsclubb.com

"تو آپ بندہ ہی ایسا نہ رکھا کرے۔"

"خیر چھوڑو ان باتوں کو تم گئی تھی شاپنگ پر۔"

"وہ حیا کو دیکھتے ہوئے بولا

"نہیں شاپنگ میں پاکستان سے کرو گی۔"

"تم پھر مہندی پہ کیا پہنو گی ہم نے تو اس دن پہنچنا ہے۔"

آب حیا نے جھٹکے سے مصطفی کو دیکھا

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ مہندی کے دن!!!

"ہاں تو تم میرے ساتھ جاوں گی۔"

مصطفی بے نیازی سے بولا

"مصطفی پلیز شادی میں ایک ہفتہ گزر گیا ہے آب تو جانے دینا۔۔۔امی روز کال کرتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"حیا پلیز میرے لیے مشکل ہے میں نہیں بھیج سکتا تمہیں پلیز ضد مت کرو!!"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا حیا نے ناراضگی سے جھٹکا

"ہاتھ نا لگایئے مجھے۔"

حیا روٹھے انداز میں بولی

"حیا تم اس چیز سے مجھے روک نہیں سکتی۔"

آب مصطفی کے لہجے میں سنجیدگی آگئی

"آپ کیوں کرتے ہے ایسا بتائیں نا مصطفی کسی بھی رشتے میں تھوڑی سی سپیس دینی چاہیئے آور آپ تو مجھ پر پابندی لگاتے ہے باقیوں کے ہسبنڈ اپنی وائف کو ہر جگہ جانے دیتے ہیں کبھی دوستوں کے ساتھ وہ دوسرے کنٹری جاری ہوتی ہے کبھی شاپنگ کبھی پارٹی میں اور مجھے تو اپنے میکے جانا ہے آپ بہت سلفیش ہے بس مجھے اپنے تک مودود کر لیا ہے کفیے میرے نام کا ہے پر آپ جانے نہیں دیتے مصطفی میں تنگ آگئی ہو آپ کی پوزیسونس سے۔" حیا تقریباً رونے والی ہو گئی

مصطفی نے اس کی گود سے اپنا سر اٹھایا

"پہلی بات ہے جو شوہر اپنی بیویوں کو اجازت دیں رہے ہوتے ہے نا تو وہ اپنی آزادی ملتے ہی باہر منہ مارتے ہیں شکر مناتیں ہے کے جان چُھٹی چلو کچھ شریف بھی ہو گئیں جنہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ہو گا کے ان کی بیویاں کہا جاری ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہو بہت اتنا کے میں تمہیں کیا خود کو بھی نہیں بتا سکتا سلفیش چلو ٹھیک ہے میں ہو سلفش تمہارے لیے اگر تمہیں زمانے کی سرد گرم سے بچا رہا ہو تو ہاں ہو میں سلفش اور میکہ کون سا میکہ وہ جنہوں نے تمہیں الزام دیں کر نکال دیا تھا چلوں سب کچھ کلیر بھی ہو گیا امی اور ہارون کو سچائی بھی پتا چل گئی لیکن لوگوں کے منہ بند ہو گئیں؟ میں نہیں چاہتا تمہیں کوئی بھی شخص کچھ ایسا کہے جس سے تمہیں تکلیف ہو اور میں وہاں موجود نہ ہو، تمہاری پرواکرنا اگر سلفش پن ہے تو ہاں ہو میں سلفش پاکستانی مردوں کی نظروں کا تو مجھ سے زیادہ پتا ہو گا تمہیں دیکھتے نہیں بلکہ اندر تک سکین کرتیں ہیں کمینٹس کرتیں ہے اور میری غیرت کو گوارا نہیں ہے کے میری بیوی کو کوئی بھی بُری نظروں سے دیکھیں

www.novelsclubb.com

سپیس!!! حیا کبھی میں نے تمہیں کہا کے چادر لو اپنا منہ چھپاؤں یہ نہ کرو وہ نہ کرو کہی مت جاوں کسی سے بات نہ کرو اور کام کی بات تو شاہد آپ بھول گئی ہے جب ایک لڑکا تمہیں چک کہہ رہا تھا اس وقت تم نہیں جانتی میرا کیا حال ہوا تھا

اور میں جب میٹنگ میں آوٹ اوف کنٹری جاتا ہو تمہیں ساتھ لیکر جاتا ہو اس دفعہ علیزے کی وجہ سے رُک گیا اور یقین جانو میں کام ختم ہونے کے لیے پاگل ہو رہا تھا میں ایک دن کیا ایک منٹ تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا لیکن سپیس تو ہوتی ہے نہ ریلیشنشپ میں ٹھیک ہے مجھے تمہارے انسو کمزور کر رہے ہیں کل جان تم لوگوں کو لیے جائیں گا۔"

مصطفی کہہ کر بستر سے اٹھا اور واشروم میں گُھس گیا

جبکہ حیا بلکل چُپ ہو گئی

واقی کتنی بے وقوف ہے وہ اس شخص کی پوائنٹ اف یو کو نہ سمجھ سکی

www.novelsclubb.com

اسے سلفیش کہہ دیا جبکہ وہ خود کیا ہے اس نے کیا دیا ہے آج تک مصطفی کو کچھ بھی نہیں نہ اولاد، نہ وہ بے تحاشا توجہ جو وہ ڈیزرو کرتا ہے، نہ خیال تین دن سے وہ باہر کا یا خود بنا کر کھا رہا تھا کیونکہ حیا کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی علیزے کی وجہ سے وہ مصطفی کو ٹائیم بھی کم دیں رہی تھی لیکن مصطفی نے ایک بار بھی کمپلین نہیں کی اور پیار اگر وہ اسے سچے دل سے پیار کرتی تو وہ اسے سمجھ پاتی لیکن نہیں

اسے وہ واقع یاد آ رہا تھا جب اس بندئے نے حیا کو چک کہا تھا واقعہ یو ہوا تھا کے حیا کفیے میں سب کچھ چیک کر رہی تھی جب کاونٹر کی طرف ائی تو مصطفی کو پایا

جو بے حد دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا

حیا کو حیرانی ہوئی وہ تو کہہ رہا تھا میٹنگ میں بزی ہو گا تو یہ سب کیا

"آپ بزی نہیں تھے۔"

حیا اسے دیکھتے ہوئے بولی

"ہاں تھا لیکن سوچا کے آج تو دن ہی اتنا سپیشل ہے کے آنا ہی پڑا۔"

اس کے خاص لہجے پر

حیا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

"کیا مطلب آج ہماری anniversary تو نہیں ہے۔"

"Anniversary کے علاوہ اور کوئی سپیشل دن نہیں ہو سکتا۔"

مصطفی کے مسکراہٹ گہری ہو گئی

"آج سے چار سال پہلے سال پہلے کی بات ہے تیس جون کو جب میں میٹنگ سے فارغ ہوا تھا تو میں نے سوچا کیوں نا کولڈ کافی پی جائیں میری فیورٹ کفیے سے میں گیا تو دیکھا وہ بند تھا میرا موڈ سخت قسم کا خراب ہو گیا میں ڈرایو کر رہا تھا جب میری نظر کفیے مونمارٹے پہ پڑی میں نے اس کی کفیے کی کافی تعریف سنی تھی آج سوچا کیوں ناٹرائے کی جائے اس وقت میری زندگی کا سب سے خوبصورت باب سٹارٹ ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"حیا فاطمہ "میں اندر داخل ہوا اور ایک بلیک ڈریسڈ ویٹرس کو دیکھا باس کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا کیفے میں

میں قریب ایا اور کاونٹر پر ٹیپنگ کی جب آن عام سی کالی انکھوں نے مجھے دیکھا اور اس کی انکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی آن انکھوں میں میں نے کیا کیا نہیں دیکھا تھا

Admiration ,spelled by beauty and all hypnotising feels I saw in her

مجھے لگا یہ محترمہ کچھ زیادہ ہی گھور رہی ہے میں جانتا تھا میری خوبصورت کسی کو بھی ساکت کر سکتی تھی لیکن ان کالی انکھوں کو زیادہ افیکٹ ہوا تھا مطلب میں نے اسے افیکٹ کیا تھا میں نے اسے غور سے دیکھا ٹین سکن، ایشین فیچرز لمبے براون بال جو کیچر میں باندھے ہوئے تھے بلکل عام سی میری سٹینڈرڈ کی نہیں تھی مطلب سارے بیوٹیز میں اس کا کوئی مقابلہ نہیں تھا اور میں نے اسے ڈانٹا اور اڈر لکھنے کا کہا

وہ گھبڑا گئی اور ایک دم اس کا چہرہ لال ہو گیا بس پھر وہی وقت تھا کے اللہ نے کہا تم نے میری خوبصورت کریشن کو عام سمجھا ہے آب بتاتا ہو تمہیں

میں اس رنگ بدلنے پہ خود ہپنوٹایز ہو گیا ائی مین میں نے ہر لڑکی کو بلش کرتیں ہوئیں دیکھا ہے پر اتنا بلش کے اس کی گردن تک لالی اگئیں انکھیں اس کی جھک گئی اور پھر سب سے میسمرائزنگ اس کا نظریں جھکنا تھا آج تک کسی لڑکی نے میرے سامنے نظریں نہیں جکھائی

وہ نظریں جکھانا مجھے پاگل کر گیا پھر جب اس نے میرے گھورنے پر آپنا چہرہ سپاٹ کر کے سخت لہجے میں مجھ سے بات کی اس وقت تو مجھے کوئی سنائی ہی نہیں دیں رہا تھا میں سیٹ پہ جا کے بیٹھ گیا لیکن میری نظر اس پہ ہٹی نہیں بے شک وہ مڑ کر کافی بنانے لگی لیکن اس کی باڈی میری نظروں سے کافی ٹیز لگ رہی تھی میں دل ہی دل

میں مسکرایا کے وہ لڑکی مجھ سے افیکٹ ہوئی جب ولی کا میسج ایا تو میں اس میں مصروف ہو گیا تب تک وہ اگئی میں نے اس نام پوچھا تو اس نے سختی سے کہہ دیا نن آف یور بزنس! ناو دس واز سمتھنگ ڈفرنٹ اور مجھے ڈرفنٹ بہت پسند تھا میرا دل بے حد عجیب انداز میں دھڑکنے لگا وہ کیا میں بھی اس سے افیکٹ ہو رہا تھا اور مجھے احساس ہی نہیں ہوا وہ میری دل کی دھڑکن بن چکی تھی اس کے بغیر تو دل کا کام کرنا تو نا ممکن تھا۔"

وہ اپنی اوشن بلیو انکھوں اور باتوں سے اسے ہپنوٹایز کر رہا تھا" خیر آور آج اسی دن کو ریپیٹ کرتے ہے۔"

آب حیا نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

www.novelsclubb.com

If you have stare me enough can you please take my order baby girl

مصطفی جان لٹاتی نظروں سے حیا کو دیکھنے لگا

حیا نے اسے گھورا اور پھر اس سے بنا پوچھے ہی آڈر لکھنے لگی اسے پتا تھا اگر اس سے پوچھے گی تو اس کا جواب سُن کر اس کا پورا جسم دھوئیں سے بھر جائیں گا

"پوچھو گی نہیں کے کیا چاہیے۔" مصطفی شرارت سے بولا تب تک ان کے ساتھ ایک انگریز بلکی ٹائپ آدمی آیا

Hey chick gave me some hot coffee with extra shot

وہ حیا کو انکھ مارتے ہوئیں بولا اور پھر بیس سکینڈ کے اندر وہ سائڈ والی ٹیبل پر جا کے گرا حیا نے منہ پہ ہاتھ رکھا کیونکہ جس بھاری ہاتھوں نے اس بلکی شخص کو گرایا تھا وہ مصطفی کا ہاتھ تھا

www.novelsclubb.com

She's mine you bloody moron

مصطفی کا بیسٹ موڈ آن وہ اگے اکر پھر اسے مارنے لگا

حیااس کے پھیچے ائی اور اس کا بازو پکڑا جو مصطفی نے چھڑوایا

"مصطفی پلیز چھوڑ دیں اسے کیا پتا۔"

"حیا تم اندر جاو!!"

مصطفی اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولا

"نہیں میں بلکل نہیں جاو گی آپ چھوڑ دیں اسے کیوں تماشہ کر رہے ہے۔"

حیا نے اردِ گرد دیکھا وہ لوگوں بہت ڈرتے ہوئیں اس چھ فٹ اور تین انچ کے بیوٹفول بیسٹ کو دیکھ رہے تھے

For God sake Haya get out of my sight

www.novelsclubb.com

مصطفی کے لہجہ وارنگ دیتا ہوا تھا

"نہیں میں نہیں جاوں گیٔ۔"

!A whore is yours

وہ بندہ اٹھ کر مصطفی کو بولا آب مصطفی کی انکھیں سیاہ کالی ہو گئی اس نے مڑ کر اس کا بندئے کا سر پکڑا اور دیوار کے ساتھ مارا کے وہ دیوار کا حصہ بھی زور سے لگنے پر کریک ہو گیا اور ایک دم اس بندئے کے کا چہرہ خون سے لت پت ہو گیا

مصطفی کی اس حرکت پر سارے لوگوں کی چیخے نکل پڑی حیا کی تو ٹانگیں شل ہو گئی کوئی بھی اسے روکنے کے لیے نہیں ایا اگر اسے بیسٹ کہا جائیں گا تو غلط نہ ہو گا

مصطفی پھر باز نہ آیا اور ایک پنچ اس کے پیٹ پہ مارا

اور گرا کر ٹھوکر مارنے لگا اور گالیاں دینے لگا

حیا نے تیزی سے جا کے اسے کی پشت سے شرٹ کو کھینچا

"مصطفی آپ کو اللہ کا واسطہ چھوڑ دیں مصطفی پلیز!!!"

مصطفی چیخ پڑا

www.novelsclubb.com

I'm just gonna wreck you In pieces how dare you just call her that

پولیس کے سائرن کی آواز سن کر حیامزید ڈر گئی حیانے بھاگ کر بیگ ڈھونڈااور کال ملانے لگی

"ہلیو ولی بھائی پلیز جلدی کفیے آئیں مصطفی ایک بندے کو پیٹ رہا ہے اور پولیس اگئی بس آپ فورن ائے۔

حیانے بند کر کے ائی پولیس بھی اس بیسٹ کو ہٹانے میں مشکل ہو گئی

If somebody laid eyes on my girl be prepare for your funeral

www.novelsclubb.com

مصطفی بولا نہیں تھا غرایا تھا پولیس نے ہٹایا

"پلیز مسٹر مصطفی یو ہیو ٹو لیو ہم ادر وایز یو ہیو ٹو گو ٹو جیل۔"

امبولینس کی آواز سنی اور مصطفی کا الگ کر کے سائڈ پہ کھڑا کیا اور بس اسے اگئے کچھ نہ یاد رہا اتنی تناو کا شکار ہوئی تھی کے وہ بے ہوش ہو کر گر پڑی

اس کے بعد جب اس کی انکھیں کھُلی تھی تو فجر سب سے پہلے نظر ائی

"ہائے شکر ہے اللّٰہ تمہیں ہوش اگیا ورنہ آج تو تم نے پروگ کے ساری ڈرپے یوز کر کر کے گیونیس ورلڈ کا ریکارڈ بنا لینا تھا۔"

فجر کو دیکھ کر اس نے اِرد گرد دیکھا اور اُٹھی اسے سوئی کے چُبن محسوس ہوئی

"افوہ لڑکی لیٹ جاو آب تم اس طرح نہ ناولوں میں ہیروئن کی طرح شروع ہو جانا میں کہا ہو وہ کدھر ہے کیا ہوا مجھے جانا ہے بلا بلا خیر تم لیٹو میں تمہارے لیے آ بھی کچھ لائی۔"

"فجر مصطفی!!!"

حیا چھت کو دیکھتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"میں نے کہا تھانا ایک تو تم حیا کسی ہیرون سے کم نہیں ہو زرا تھوڑی دیر کے لیے منہ کو بند کرو میں ابھی ائی سب بتاو گی۔"

وہ چلی گئی پھر تھوڑے دیر بعد ائی اور اس نے ٹرے

بیڈ پہ رکھی اور حیا کو اٹھایا

"اُف تم تو بہت بھاری ہو بندے کی باقائدہ اکسیر سائز ہی ہو جائیں لڑکی مصطفی بھائی کیا کھلاتے ہیں بہت بھاری نہیں ہوتی جاری۔"

فجر نے سائڈ پہ تکیہ رکھا اور اسے ٹیگ لگوائی

"چلوں بے بی تمھیں کھانا کھلاتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا ہنس پڑی

"فجر مجھے بھلانا بند کرو اور بتاو مصطفی کہاں ہے۔"

"میں اگر کچھ کہوں گی تو تم نے بے ہوش ہو جانا ہے اور مصطفی بھائی نے مجھے ہی ہوسپٹیل کا رستہ دیکھانا ہے۔"

فجر مضنوعی ڈرتے ہوے بولی

"ولی بھائی ٹھیک کہتے ہے مجال ہے تم کبھی سریس ہو پلیز بتاو۔"

فجر سینجیدہ سا چہرہ بنانے لگی

"محترمہ حیا مصطفی ہم بلکل سنجیدہ ہے برائے کرم تھوڑا سا کھالے پھر آپ کے مجازی خدا کے بارے میں بتائیں گے۔"

حیا کا دل کیا وہ سر پیٹ لے

www.novelsclubb.com

"مجھے ولی بھائی پہ ترس آرہا ہے۔"

"تم اس پر نہیں مجھ پر آنا چاہیئے میرا کیا حشر ہوتا ہے کھانا پر بابندی سونے پر۔"

"پلیز فجر میں تمہارے سارے باتیں سُن لو گی بس مصطفی کا بتادو۔"

"پولیس سٹیشن میں ہے ابھی جیل میں نہیں بٹھایا کیونکہ بھائی اثر وسوخ والے ہیں اس لیے ولی اس بندئے کو ہوسپٹل لیے کر گئیں ہے اور پاپا وکیل سے بات کرنے گئیں ہے ویسے حیا کیا ہوا تھا مجھ کسی نے پروپر نہیں بتایا۔"

حیا نے پھر اسے سب بتایا

"مجھ ان کی کچھ سمجھ نہیں اتی مجھے آب سائیکٹریسٹ سے بات کرنی پڑیں گی کیونکہ مجھے بہت ڈر لگ رہا اس طرح کیسے چلے گا فجر ائی نو میں ان سے بہت محبت کرتی ہو لیکن دس از ٹو مچ۔"

فجر نے اسے گھورا

"تو کیا انھیں اس بندئے کو ہار پہنانا چاہیئے گلے لگائے بلکہ منہ بھولا بھائی بنا لے حیا تم کتنی پاگل ہو کوئی تمہیں فحاشی کہہ دیں اور بھائی چُپ چاپ سُن لے بلکل ٹھیک کیا انہوں نے میں آ بھی ولی سے بات کرتی ہو خبر دار اس بندئے کا آعلاج کروایا۔"

فجر کا تو چہرہ ہی سُرخ ہو گیا

"تم دونوں بہن بھائی ایک جیسے ہو۔"

فجر نے اسے گھورا پھر ولی سے بعث لگانا شروع کر دی اور حیا نے اپنا سر پکر لیا اپنے اس unreasonable

ہسبنڈ اور اس کی سسڑ کو دیکھ کر اِدھر ولی پریشان کھڑا مسلے کو ہل کر رہا ہے ایک تو اس کے دوست نے تو پورے پروگ کو ہو سپٹیل ہی بھیجنا اور دوسری اُس کی بہن اور اس کی بیوی نے جینا حرام کر دیا سب سے زیادہ تو ولی پر ترس کھایا جائیں تو بہتر ہے جو فون اٹھا کے ہمیشہ سنُے کو ملتا کے مصطفی صاحب نے کسی کو مارا ہے تم اوا اس کی پولیس سے جان چھڑواو وکٹم کا خرچہ کرو اور پھر ایک عدد لکیچر دو جو اثر بھی نہیں ہونا اور اس وقت ولی کا دل کر رہا تھا کے وہ مصطفی کا سر پھاڑ دیں بات اتنی بڑی نہیں تھی جتنا وہ سین کریٹ کر دیتا تھا لیکن بات اتنی چھوٹی بھی نہیں تھی جس کو اگنور کیا جاتا۔"

آب وہ ڈیوز کلیر کر کے آیا اور پولیس سٹیشن پہنچا

اور وکیل تب تک اچکا تھا اور مصطفی کو واپس جانے کی اجازت دیں دی گئی تھی

"ولی کار میں بیٹھا ہوا تھا جب وہ دروازہ کھول کر پسینجر سیٹ پہ بیٹھا وہ ولی کو دیکھ نہیں رہا تھا لیکن جانتا تھا وہ کچھ نا کچھ ضرور کہہ گا۔"

ولی خاموشی سے ڈرایو کرتا رہا اور اتنی دیر خاموش رہا مصطفی کو اس کی خاموشی ہضم نہیں ہوئی

"سوری!"

مصطفی نے بس اتنا کہا ولی آب بھی چُپ رہا پھر بولا

www.novelsclubb.com

"سوری یار۔"

Don't say sorry Mustufa because your not sorry at all

ولی مصطفی کو آب بھی نہیں دیکھ رہا تھا

"ہاں میں نہیں ہوا اور مجھے بلکل بھی کوئی افسوس نہیں ہے کے میں نے اسے ائی سی یو پہنچا دیا۔"

مصطفی تیزی سے بولا

"وہ تو میں جانتا ہو آپ جیسے ڈھیٹ انسان کو کبھی پچھتاوا یا افسوس تو ہر گز نہیں ہونا لیکن آللہ کو کیا جواب دو گے مصطفی مسلمان ہو تم آب اتنے سارے رائٹس ادا کرتیں ہو۔۔۔"

"پلیز ولی میں اس وقت کچھ سنے کے موڈ میں نہیں ہو خود بھی ریلکس رہو اور مجھے بھی رہنے دو۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی اپنی کنپٹیوں کو انگلیوں سے مسلنے لگا ولی نے غصے سے سٹیر نگ پہ ہاتھ مارا اور مصطفی نے اچانک سر اٹھا کر دیکھا

"کمینے انسان!!! میں تنگ آگیا ہو تمہاری ان حرکتوں سے بیوی سے محبت کرو لیکن یہ عاشقی ہمیں بہت مہنگی پڑ رہی ہے میں پاگل ہو گیا ہو کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے تمھیں اتنا مارو اتنا مارو کے تمھیں ختم ہی کر دو پھر ابو کا فجر کا پھر تمہاری لواف لائف حیا کا خیال آتا ہے میری دُنیا کی سب سے بڑی غلطی تم سے دوستی کرنا تھی۔"

ولی اتنا تیزی سے بولا تھا کے اس نے سانس تک نہیں لی تھی آب وہ سُرخ چہرے سے لمبے لمبے سانس لیے رہا تھا مصطفی نے حیرت سے اسے دیکھا پھر بولا

"میں نے تھوری کہا تھا کے کرو خود ہی کالج میں میرے پھیچے پھیچے آیا کرتے تھے ۔"

مصطفی نے شانے اچکائے

www.novelsclubb.com

"میرا منہ مت کھلاؤں مصطفی ورنہ تم نے آبھی شہید ہو جانا ہے۔"

ولی کرخت لہجے میں بولا

"بہت ہمدردی ہو رہی ہے مسٹر!"

آب مصطفی غصے سے بولا

"ہاں کیونکہ میں انسان ہو تمھاری طرح جانور نہیں۔"

ولی اونچی آواز میں بولا

"وہ میری بیوی کو ہور کہہ رہا تھا تو میں چُپ چاپ سُن لیتا۔"

آب مصطفی چیختے ہوئے بولا

"مصطفی تین چار تھپڑ لگا دیتے تم نے اسے سیرس کنڈیشن پہ پہنچا دیا۔"

آب ولی آہستہ لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

"فرض کرا گر کوئی فجر کو بولتا تو تو کیا کرتا۔چُپ کر کے بیٹھا رہتا۔"

مصطفی تیزی سے بولا ولی کا چہرہ ایک بار پھر سُرخ ہو گیا

"شٹ آپ مصطفی!!!"

"تکلیف ہو رہی ہے نا؟" مصطفی طنزیا لہجے میں بولا

"مصطفی اگر تو دو سکینڈ میں نہ چُپ ہوا تو میں خود کو شوٹ کر دو گا۔"

ولی آہستہ لیکن وارننگ دیتے ہوئیں بولا اس دن کے بعد سے مصطفی نے حیا کا کفیے میں جانا کم کر دیا وہ اُسے منہ سے نہیں کہتا تھا بس ڈیسٹرکیٹ کرتا رہتا

اور آب حیا سوچ کی دنیا سے نکلی وہ بلکل خاموش بستر پہ بیٹھی تھی آب سوچ سے نکلی جب مڑ کر دیکھا وہ سامنے لیٹا کب کا سو چکا تھا حیا نے پیار سے اسے دیکھا وہ آب نہیں جائے گی چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ دُنیا کو تو ناراض کر سکتی ہے لیکن آپنے مصطفی کو ہر گز نہیں وہ اُٹھی اور علیزے کو دیکھنے لگی جو کاٹ میں سوئی ہوئی تھی حیا نے فیڈر کو اٹھایا اور سائڈ ٹیبل پہ رکھا وہ بستر پہ اکے لیٹنے لگی جب پیانو کی ٹیون سنتے ہوئے چونکی

اس کے گھر میں کوئی پیانو نہیں تھا تو یہ کہا سے بج رہا تھا اسے لگا اس کا وہم ہے وہ پھر بجنے لگا

حیا نے جا کے دروازہ کھولا

تو دیکھا آب بھی بج رہا تھا لیکن آوپر سے آوازیں آرہی تھی حیا نے سوچا نہ جائیں لیکن پتا تو کریں آخر اسے کے گھر میں کیا ہو رہا ہے وہ ساری آیتیں پڑھتی گئی

اور اوپر ائی اس نے آواز کو فولو کیا اور اوپر پہنچی تو آرٹ سٹوڈیو کا دروازہ کھلا تھا حیا ڈرتے ڈرتے وہاں گئی اس نے آہستگی سے دروازہ پورا کھولا اور اندر داخل ہو کے لائٹ آن کی اس نے ارِد گرد دیکھا آب آوازیں آنا بند ہو گئیں اس نے مڑ کر دیکھا تو وہی کھڑی کی کھڑی رہی اس کا چہرہ سفید ہو گیا جب کے انکھیں خوف سے پھیل گئی ہاں خوف سامنے مصطفی کی انلارج فوٹو تھی اور اس پر بڑا ساریڈ کراس ہوا تھا

سائڈ پہ لکھا تھا

فینش ہم!!!!!!

حیا کی چیخے نکل پڑی

www.novelsclubb.com

اور ڈر کر بھاگی

"مصطفی مصطفی!!!!!!!!وہ تیزی سے نیچے بھاگی اس کی چیخے تھیں ہی اتنی دلخراش کے مصطفی فورن کمرے سے باہر نکلا

"حیا!!!!"

حیا جلدی سے نیچے ائی اور بھاگ کر مصطفی سے لپٹ گئی

"مصطفی!!!"

وہ رونے لگی

"حیا کیا ہوا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے حیا کا چہرہ پکر کے اونچا کیا جس کا چہرہ سفید اور جسم خوف سے کانپ رہا تھا

"مصطفی اوپر!!!"

اس سے اگے کچھ بولا نہیں گیا

"کیا ہوا کیا ہے اوپر!"

مصطفی نے اسے پریشانی سے دیکھا حیا سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا

"میں دیکھتا ہو۔"

وہ کہہ کر اوپر جانے لگا

"نہیں بلکل بھی نہیں وہ مار دیں گا وہ مار دیں گا۔"

حیا پھر چیخنے لگی

"حیا کون مار دیں گا کیا ہوا ہے بتاو تو صیح میں پاگل ہو جاو گا۔"

آب مصطفی اسے جنجھورتے ہوئے پوچھنے لگا

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں لیکن کوئی ہے مصطفی اس گھر میں بہت ہی عجیب حرکتیں ہو رہی ہے

۔"حیا کے لہجے میں خوف ہی خوف تھا مصطفی کچھ سوچتے ہوئے اس کا ہاتھ پکر کر

اوپر کی طرف جانے لگا

"پلیز نہیں جائے وہ آپ کو مار دیں گا۔"

"حیا چُپ کر کے چلو میرے ساتھ میں بھی تو دیکھوں کون ہے۔"

مصطفی اس کا ہاتھ پکر کے اوپر آیا اور آرٹ روم کی طرف بڑھا اور اندر داخل ہوا لیکن یہ کیا وہاں تو کچھ نہیں تھا آب حیا کو جھٹکا لگا پھر اس نے دوسرے دو کمرے چیک کیے پھر واش روم کبرڈ

ہر جگہ لیکن کوئی نہیں تھا

"حیا یہاں پہ کوئی نہیں ہے تم نے کس کو دیکھا تھا۔"

"آپ کی تصویر تھی آرٹ روم اس پہ بڑا کراس ہوا تھا اور اس پہ لکھا تھا فینش ہم !!!!اور آ بھی آئیں ہیں تو وہ غائب مصطفی پلیز میرا یقین کریں پہلے چٹ تھی جس پہ لکھا تھا فیر !اور جب آپ کو دینے لگی وہ حرف ایک دم غائب ہو گئیں مجھے لگا کسی نے شرارت کی آپ کو پتا ہے وہ چٹ مجھے بلکنی سے ملی تھی

پھر دوسری بار جب آپ مجھ سے ناراض ہو کر علیزے کے ساتھ نیچے چلے گئیں تب فریج کا میوزک چل پڑا میں نے اسے بند کیا تو ایک بار پھر بج گیا اور اس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے سارا واقعہ بتانے لگی جبکہ مصطفیٰ خاموشی سے اس کی بات سُن رہا تھا

"مصطفیٰ کوئی آسیب!!!"

وہ ڈرتے ہوئے بولی

"ڈونٹ بی ریڈکلس حیا آسیب !اور وہ بھی اس گھر میں!!!امبوسبل میں آ بھی جان کو فون کرتا ہو کے گھر کو انسپیکٹ کریں ائی ٹرسٹ یو اگر تم نے کہا ہے تو ضرور ایسی بات ہو گی چلوں میرے ساتھ۔"

حیا نے پُرسکون ہو کر سانس لیا اور مصطفیٰ کے ساتھ نیچے چل پڑی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

.....

"سب کچھ کلیر ہے ہم نے سکیورٹی کمیرہ سے بھی دیکھا اور پورا گھر بھی چیک کر لیا ایک بھی چیز نہیں ملی۔"

وہ سو گئی تھی جب اٹھی تو مصطفی علیزے کو اٹھاتے ہوئے ہلا رہا تھا کیونکہ وہ رو رہی تھی حیا نے جب اس سے علیزے سے لیتے ہوئے پوچھا چیکنگ کا تو اس نے جواب دیا

"مصطفی ایسے کیسے ہو سکتا ہے اگر ایک دفعہ ہوتا تو میں اسے آپنا وہم سمجھتی لیکن یہ تھری ٹائمز ہوا ہے۔"

"لیکن حیا جو چیز تمہاری نظر میں آ رہی ہے وہ ابھی تک ہمارے سامنے نہیں ائی۔"

"نہیں میں آب بلکل اس چیز کو نہیں اگنور کرو گی کیونکہ یہ معاملہ آپ کا۔"

وہ جا کے مڑی اور اس نے اپنا موبائل اٹھایا علیزے حیا کے بال چھوری تھی پھر اس کی گردن میں منہ دیں کر انکھ موندلی

"کسے فون کر رہی ہو۔"

مصطفی اسے دیکھتے ہوئے بولا حیا کچھ نہیں بولی

"ہیلو پاپا اسلام و علیکم۔" مصطفی نے اسے حیرت سے دیکھا

"بے وقوف لڑکی جب کچھ نہیں ہے تو پاپا کو کیوں فون کر رہی ہو."

مصطفی غصے سے بولا

"وعلیکم وسلام حیا بچے سب ٹھیک تو ہے نا اتنی صبح صبح۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے ٹائیم دیکھا صبح کے چھ بج رہے تھے آب اس ٹائیم پاپا کو پریشان کرنا لیکن پھر سر جھٹک کر بولی

"پاپا میرے گھر میں عجیب چیزیں ہو رہی۔۔۔۔۔۔۔۔"

مصطفی نے گھور کر اس سے فون لینا چاہا حیا ہٹی

"یہ کیا کہہ رہی ہو حیا۔"

"پاپا آپ پلیز میرے سے ملنے اجائیں یا میں او۔"

"حیا پاگل مت بنو!!!!"

مصطفی پھر قریب ایا حیا نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر دور کیا

"اچھا اچھا پریشان نہ ہو بچے میں ابھی بزی ہو رات کو آتا ہو ٹھیک ہے گڑیا پریشان نہ ہو۔"

اس نے فون بند کیا

www.novelsclubb.com

"حیا تم پاگل ہو پاپا کو اس ٹائیم کیوں تنگ کیا جب میں کہہ رہا ہو نا کے کچھ نہیں ہے ۔"

"مصطفی آپ میری بات کا یقین نہیں کر رہے میں نے خود اپنی انکھوں سے دیکھا اور جس طریقے سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے وہ کوئی انسان تو نہیں کر سکتا تو پھر کچھ تو ہے۔"

حیا کے لہجے میں وحشت تھی

"حیا میں اس گھر میں پورے چھ سال رہ چکا ہو لیکن ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہوئی اور تم بھی میرے ساتھ اس گھر میں بلکل آرام سے اور بے فکر رہی ہو وہ بھی چار سال پاگل مٹ بنو اور تیار ہو جاو ہم ڈاکٹر کے پاس جائیں گے۔"

مصطفی اس کے بال سائڈ پہ کر کے اس کے چہرے کو چومتے ہوئے بولا اور آرام سے علیزے کو لیے کر بیڈ پہ لٹایا

www.novelsclubb.com

Mustufa please I'm not mad

حیا زور دیتے ہوئے بولی

"ہم سائیکاٹرسٹ کے پاس نہیں گائنکولجسٹ کے پاس جائیں گے ناوشا باش تیار ہو علیزے کو نینی سنبھال لیے گی۔"

وہ اس کی ناک چوم کر چلا گیا

حیا نے اپنا سر تھام لیا "میں کہی پاگل تو نہیں ہو ری

یااللہ پلیز یہ جو کچھ ہو رہا ہے اسے میرے مصطفی کو کوئی نقصان نہ ہو میرے شوہر کی حفاظت کرنا۔" وہ اپنے انسو کو کنڑول کر کے علیزے کو دیکھنے لگی جو آج اتنی اوٹ پٹانگ حرکت کرنے کے بجائے سوئی وی تھیں حیا کو اس کا بہت سونا عجیب لگا اتنا کون سوتا ہے اس نے علیزے کو دیکھا اور اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا

وہ بلکل بھی نہیں کسمائی آب حیا کو عجیب لگا پھر اپنے سر کو پکرا

"میرا وہم ہے میرا وہم ہے۔۔۔"

وہ براون لمبی سی چیک فلاور فراک میں اور ہائی پونی باندھے بیگ میں کیز ڈالے کر

ائی جب ایڈم نے اس بولیا

"میم!"

حیا نے مڑ کر دیکھا ایڈم کے ہاتھ میں انولیپ تھا

"کیسے ہو ایڈم!"

"گڈ میم! میم یہ آپ کی میل۔"

www.novelsclubb.com

"تھینک یو ایڈم!"

حیا نے اس سے لی، انولیپ پہ ہارون بھائی کا نام لکھا تھا

حیا سمجھ گئی ضرور ناراضگی کے طور پہ شادی کا کارڈ بھیج دیا اجنبیوں کی طرح وہ شادی کے ایک ہفتے پہلے جائیں گی مصطفی بلکل اس معاملے میں خاموش تھا حیا جانتی تھی اسے ایک ہفتے کی دوری تکلیف دیں گی لیکن وہ مصطفی کو منا لے گی

وہ کار میں بیٹھی

"یہ کیا ہے۔"

مصطفی اس کے ہاتھ میں انولیپ دیکھتے ہوئے بولا

"یہ یہ ہارون بھائی نے بھیجا ہے ضرور شادی کا کارڈ ہو گا۔"

مصطفی مسکرایا

www.novelsclubb.com

"اچھا سالے صاحب کا کارڈ آگیا علیزے روئی تو نہیں۔"

"آج بڑی عجیب بات ہے مصطفی علیزے بلکل چُپ چاپ سوئی وی تھی اتنا میں نے اسے کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا سٹرینج بات نہیں ہے۔"

"بچے موڈی ہوتے ہے ہو سکتا ہے علیزے سونا چاہتی ہو۔"

مصطفی سٹیر نگ کو موڑتے ہوئے بولا

"یہ کیسی بات ہوئی۔"

حیا نے حیرت سے مصطفی کو دیکھا

"مجھے نہیں پتا حیا علیزے کو سونے کا دل کر رہا ہو گا

اس لیے آج زیادہ سو رہی ہے۔"

وہ ہو سپٹل پہنچے

حیا اُتری تو اس نے دیکھا ایک لڑکی اس سے ٹکرائی

www.novelsclubb.com

"ایئم سوری۔"

حیا بولی وہ لڑکی تیزی سے چل پڑی حیا نے اسے دیکھا کے وہ بہت دیکھی دیکھی سی لگ رہی تھی

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا

"کہاں کھو گئی چلوں۔"

حیا نے سر ہلایا اور اس کے ساتھ چل پڑی

"ڈاکٹر نے فائل اٹھائی اور چیک کی۔"

حیا بے حد پریشانی سے انہیں دیکھ رہی اور مصطفی نے اس کے گھٹنے پہ ہاتھ رکھا

حیا مڑ کر اسے دیکھا وہ نرمی سے مسکرا اسے ریلکس رہنے کا بولا

www.novelsclubb.com

"نیگیٹو! ایئم سو سوری حیا بٹ آپ کو ایک خبر بتانی ہے ائی نو بہت ڈفکلٹ ہے تمہارے لیے لیکن یو ہیو ٹو بی بریو سویٹی رونا بلکل نہیں۔"

حیا کا دل رُک گیا جبکہ مصطفی بے قرار داد سے ڈاکٹر کو دیکھنے لگا

"کیا ہوا ڈاکٹر از اور ہیتھنگ او کے حیا کو کیا ہوا ہے۔"

مصطفی کا لہجہ پریشانی سے بھرا ہوا تھا

"ایئم سوری مسٹر مصطفی بٹ حیا کبھی ماں نہیں بن سکتی۔"

ڈاکٹر نے ان دونوں کے سر پر بم گرایا

حیا کی انکھیں مرچوں سے بھر گئی اور اس کا جسم کانپنے لگا وہ ماں بنے سے محروم ہو گئی وہ اپنے مصطفی کو خوشی نہیں دیں سکتیٔ

www.novelsclubb.com

حیا تیزی سے اٹھی اور باہر نکلی

مصطفی اس کے پیچھے آیا

حیا سیٹ پہ بیٹھی ہوئی سر تھام کر رو رہی تھی یہ پرائیویٹ سیکٹر تھا اس لیے یہاں کوئی نہیں تھا

مصطفی پریشانی سے آیا اور گھٹنے کے بل بیٹھا اور اس کا سر اٹھایا

Please don't look at me

حیا ہچکیوں کے درمیان بولی

Hey just stop it and look at me

مصطفی تیزی سے بولا اور پھر اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھر کر اپنے انکھوں پہ دیکھنے پہ مجبور کیا

www.novelsclubb.com

"پلیز ڈونٹ کرائی بے بی اٹ ہرٹس!!!"

مصطفی نے انگلیوں کے پوروں سے اس کے انسو صاف کیئے

I'm so unlucky for you and I hate myself for that

حیا نے اس کا ہاتھ ہٹا کر اپنا چہرہ چھپا لیا

"حیا بکواس نہیں کرو خبردار ایسا کہا کچھ نہیں بدلا مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر ہماری اولاد نہیں ہوئیں گی تو اس میں اللہ نے ہمارے لیے کوئی بہتری ہی دیکھی ہو گی حیا پلیز تم مجھے پاگل کر دو گی سٹاپ اٹ

بے بی آئی لو یو۔"

"میں آپ کو کچھ نہیں دیں سکتی کچھ بھی نہیں۔"

حیا روتے ہوئے اٹھ پڑی اور مصطفی نے بے بسی سے اسے دیکھا کیونکہ یہ جگہ مناسب نہیں تھی اس سے ڈیل کرنے کی

"حیا اگر تم نے دس سیکنڈ کے اندر رونا نہ بند کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔"

مصطفی کا لہجہ وارننگ دیتا ہوا تھا حیا نے اپنے انسو صاف کیے لیکن آنسو رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

"جاو کار میں بیٹھوں میں ابھی آیا۔"

مصطفی نے اسے گاڑی کی چابی پکرائی

اچانک مصطفی کے فون کی بیل بجی اس نے اٹھایا

"ہاں نینی سب ٹھیک ہے علیزے تنگ تو نہیں کر رہی۔"

"واٹ!!!"

مصطفی کے اونچا اور شاکڈ لہجے پہ حیا کے قدم رُک پڑیں

www.novelsclubb.com

"مصطفی کیا ہوا علیزے کو۔"

حیا نے فون پہ ساکت کھڑے مصطفی کو دیکھا اور اس کے بازو کو ہلایا

"حیا علیزے ریسپونڈ نہیں کر رہی کب سے انکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی نینی کا فون آیا وہ اُٹھ نہیں رہی۔"

حیا کو چہرہ مصطفی کی طرح فق ہو گیا

"چلوں۔"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور تیزی سے بھاگا

.....

وہ اندر بھاگے جہاں نینی علیزے کو ہلا رہی تھی لیکن وہ معصوم سی گڑیا جو چلچپ کرتی تھی آج خاموش تھی

www.novelsclubb.com

"علیزے!"

مصطفی نے نینی سے علیزے لی

"علیزے جان انکھیں کھولو۔"

مصطفی نے اسے ہلایا

حیا روتے ہوئے اس کی قریب ائی

"علیزے کھولو انکھیں چھوٹی مما ائی ہے لیزو۔"

"چلوں ہو سپٹل۔"

مصطفی علیزے کو لیے کر باہر نکلا

حیا اس کے پھیچے بھاگی

مصطفی لیفٹ کو کھولنے لگا اور علیزے کو ہلا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"بیٹ تو مس ہو رہی ہے

اس کی۔" حیا نے جب اس کی دھڑکن سنی تو بولی

"ائی ڈونٹ نو حیا بس اس کی انکھ کھل جائیں!"

مصطفی نم لہجے میں بولتے ہوئے علیزے کو پیار کرنے لگا

اور پھر وہ بلڈنگ کے ہوسپٹل لیے کر گیا

چیک کیا تو ڈاکٹر نے فورن سٹاف کو بلوایا

"مسٹر مصطفی علیزے آپ کی کیا لگتی ہے۔"

"بانجھی ہے میری۔"

مصطفی پریشانی سے بولا

"اور اس کے پیرنٹس۔"

وہ آب سخت لہجے میں بولے مصطفی کو حیرانی ہوئی

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر علیزے اُٹھ کیوں نہیں رہی اس کے پیرنٹس پلگر یمج پہ گئیں ہیں

۔"

مصطفی تیزی سے بولا

"یہ تو آپ کو پتا ہے آپ کو کس نے کہا تھا اٹھ ماہ کی بچی کو سلیپنگ ڈرگز دینے کے لیے آپ کو پتا ہے اگر آپ دو گھنٹے بعد اتے تو اس کی جان چلی جاتی ابھی اس کا پیٹ واش کروا رہے ہیں اور یہ بہت سریس مسئلہ ہے میں پولیس کو انفورم کر چکا ہو۔"

ان کی بات سُن کر مصطفی کے پیروں تلے سے زمین ہی نکل گیا

"کیا کہا آپ نے ڈرگز!!!"

مصطفی کا لہجہ کانپ گیا

"جی اس کی وجہ سے وہ سوتی رہی۔"

"ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے پوچھا

"یہ تو آپ خدا سے ہی دعا کر سکتے ہے لیکن ہماری کوشش ہے کے وہ بچ جائیں ۔"وہ شانے اچکاتے ہوئے باہر نکلے

مصطفی کے دل کو کچھ ہوا وہ ایک دم باہر نکلا

حیا سیٹ پہ بیٹھی سر پہ ڈوپٹہ لیے دعا کر رہی تھی

مصطفی اس کے سامنے آیا

"حیا میری بات سنو!!"

مصطفی سنجیدہ لہجے میں بولا

"مصطفی کچھ پتا چلا علیزے ٹھیک ہے۔"

"حیا علیزے کو ڈر گز دیں گئیں ہیں۔"

حیا کا چہرہ فق ہو گیا

www.novelsclubb.com

"ڈر گز!!!"

"ہاں سلیپنگ ڈر گز اور اگر ہم دو گھنٹے دیر کر دیتے تو ہماری علیزے! میں ولی اور فجر کو کیا اپنے آپ کو بھی منہ دکھانے کے قابل نہ رہتا۔"

مصطفی کی انکھیں نمکین انکھوں سے بھر گئی

حیا کی نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اپنی بے سکتہ چیخ کو روکا

"مسٹر مصطفی۔"

مصطفی مڑا تو دیکھا پولیس والے کھڑے تھے حیا کا دل رُک گیا

"جی بولے"

"ہمیں خبر ملی ہے آپ کی نیس کو ڈر گزدیں گئے ہے ان کے فادر کہاں ہے۔"

"فادر اور مدر آوٹ اف کنٹری ہے میں اور میری وائف اس کے گارڈین ہے۔"

"کس نے اتنی چھوٹی سی بچی کو دیے ہے ڈر گز۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں پتا مجھے اور میری وائف کو خبر ملی اس کی نینی سے کے بچی اُٹھ نہیں رہی تھی ہم لیے کر گئیں تو ڈاکٹر نے بتایا۔"

"آپ تو خیر گھر پر نہیں ہوتے تو ہم آپ کی وائف کو لیے کر جانا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہی بچی کی دیکھ بال کر رہی ہے اور نینی کو بھی بھیجے۔"

وہ حیا کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

"نہیں بلکل بھی نہیں آپ نے جو کچھ پوچھنا ہے مجھ سے پوچھے میری بیوی اس معاملے میں نہیں پڑے گی۔"

انھوں نے سر ہلایا اور پھر ہتکھڑی نکالی

حیا نے مصطفی کا ہاتھ کھینچا

"نہیں بلکل بھی نہیں مصطفی میں آپ کے ساتھ چلوں گی۔"

www.novelsclubb.com

حیا روتے ہوئے بولی

"حیا پلیز علیزے کو تمھاری ضرورت ہے میرا وکیل آجائیں گا تم فکر نہ کرو اور ہاں ولی اور فجر کو کچھ نہ بتانا اوکے۔"

اس نے حیا کا چہرہ تھپ تھپایا اور چل کر آن کے سامنے آیا

اپنے ہاتھ اگے کیے اور انھوں نے مصطفی کے ہاتھ ہتھکڑی سے باندھ دیں اور اس کو لیے کر چل پڑیں حیا سے دیکھنا مشکل ہو گیا وہ مڑ کر وہاں سے بھاگی اتنی پُر سکون زندگی چل رہی تھی آور یہ آزمائشوں کے پہاڑ ایک بار پھر آ گئیں

"اللّٰہ تعالی پلیز میرے مصطفی اور علیزے کو اپنی حفظ و ایمان میں رکھنا۔"

حیا کے دل پہ بس یہی دعا چل رہی تھی

دس گھنٹے ہو گئیں تھیں حیا جائے نماز بچھائے اللّٰہ کے سامنے گڑگڑا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"اللہ پلیز میری علیزے کو ٹھیک کر دیں میرے گناہوں کی سزا اسے نہ دیجیے گا پلیز مصطفی کو میرے پاس بھیج دیں اور جو کچھ ہو رہا ہے اس شر سے ہمیں بچا ہمیں شیطان کی شر سے بچا۔"

حیا نے اپنا سر سجدے میں جھکایا

نرس اس کے پاس آئی اور اس کا کندھا ہلایا حیا چونکی

"مس آپ کی بیٹی کو ہوش آگیا ہے۔"

حیا ایک دم تڑپ کر اُٹھی

کیا سچ وہ ٹھیک تو ہے نا؟"

www.novelsclubb.com

حیا تائید چاہتی تھی

"یس مس آپ ان سے مل سکتی ہے لیکن آپ کو پہلے ماسک اور ڈریس پہنا ہو گا۔"

"یا اللہ تیرا شکر میں پہلے اپنے ہسبنڈ کو بتا دو۔"

حیا نے بھاگ کر بیگ سے فون نکالا کے ایک چٹ پڑی ہوئی ملی اس نے اٹھا کر دیکھا جس پہ لکھا ہوا تھا

پین (درد)

خوف کے بعد درد مطلب پہلے جو چیزیں ہو رہی تھی وہ خوف کے بنا پر ہو رہی تھی آب درد ملے گا اور اسے ملا تھا علیزے کے زریعے یہ آب کسی آسیب یا جن کا کام نہیں بلکہ کسی اشر وا لمخلو قات کا کام تھا کوئی ہے جو اس کے پھیچے ہے؟ اس کا پتا وہ لگا کر رہے گی

حیا نے چٹ کو اپنی مٹھی میں لیا اور لب زور سے بھینچ لیے

"کوئی بھی ہوا گر یہ میرے اور مصطفی کے بیچ میں یا میرے کسی پیارے کو نقصان دیں گا تو مجھ سے بُرا اور کوئی نہیں ہو گا۔"

حیا آپنے دل میں کہتی مصطفی کو کال کرنے لگی جو ابھی تک پولیس سٹیشن میں تھا اور پاپا نے فون اٹھایا

"حیا یہ سب کیا ہو رہا ہے صبح تم نے گھبڑا کر کال کی کی کے گھر میں کچھ عجیب حرکتیں ہو رہی ہے اور پھر مجھے خبر ملے میری جگر کا ٹوٹا علیزے وہ کیسی ہے۔"

ڈاکٹر حُسین پریشانی سے بولے

"پاپا آپ بے فکر رہیں ہماری لیزے ٹھیک ہے آ بھی ہوش آیا ہے میں نے آپ لوگوں کو خبر دینی تھی۔"

"یا اللہ تیرا شُکر میرے پیارے بچوں کو بُری نظر لگ گئی میں آ بھی شکرانے کے نفل ادا کرتا ہو۔"

"ام پاپا مصطفی ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں بیٹھا ہوا انویسٹیگیشن روم میں ولی کو بتانے سے اس نے فل حال سختی سے منع کیا ہے اور تمہاری طرف فون آیئے تو نہ بتانا وہ جب دونوں واپس آئیں گے تو بتادیں گئیں۔"

"پلیز انھیں خبر کر دیجے گا مجھے پتا ہے ان کی جان پر بن رہی ہو گی۔"

"ٹھیک ہے بیٹا جان آیا تھا؟"

"نہیں شاہد آیا ہو میں اوپر نماز پڑھ رہی تھی۔"

"اچھا اچھا بات میں بعد کرو گا مجھے آفیسر بولا رہے ہیں اللّٰہ حافظ میری بچی۔"

"اللّٰہ حافظ پاپا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے فون بند کیا اور چل پڑی کوریڈور میں اکر

اسے آحساس ہوا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے وہ جھٹکے سے مڑی وہاں کوئی نہیں تھا

"تم جو کوئی بھی ہو میری بات یاد رکھنا میں تم سے بلکل نہیں ڈرنے والی کیونکہ میرا اللّٰہ پر ایمان مضبوط ہے تم یہ چیپ حرکتیں چھوڑ دو ورنہ تم مجھے جانتی نہیں ہوا گر تم نے میرے اپنوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہو گا۔"

اتنا تو وہ جان گئی تھی کے اس کا یا مصطفی کا کوئی دُشمن ہے جو اس کے پھیچے پڑ گیا ہے لیکن اسے کسی بھی حال میں مقابلہ کرنا ہے۔

وہ اندر داخل ہوئی علیزے کے بازو پہ ڈرپ لگی ہوئی تھیں اس کو آکسیجن ماسک لگایا ہوا تھا حیا کا دل اس منظر کو دیکھ کر پھٹنے کے قریب ہو گیا

اس نے اپنے آپ کو حوصلہ دیا اور قریب ائی جو ہی وہ اس کے قریب ائی اس کا پورا چہرہ آنسوؤں سے گیلہ ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

اس نے ماسک نیچے کیا اور جھک کر علیزے کا چہرہ چوم لیا علیزے ہلکہ سا کسمائی اور اس کا یہ کرنا حیا کو پُر سکون کر گیا

"ایئم سوری میری جان چھوٹی مما بہت بُری ہے آپ کو اکیلہ چھوڑ گئیں ایئم سوری ۔"

وہ بار بار اس کا چہرہ چومنے لگی اور پھر سیدھی ہوئی

اس نے علیزے کے بھورے بال سہلائے جو بلکل ولی بھائی پر گئے تھے وہ تو ولی بھائی سے نظریں ملانے کے قبل نہیں رہی کتنا بھروسہ تھا فجر اور انھیں کے وہ سنبھال لیے گی لیکن اس نے کیا کیا اپنی لاپروائی سے اس معصوم کی جان لینے والی تھی

وہ ایک بار پھر علیزے کو بوسہ دیں کر باہر نکل پڑی

---

www.novelsclubb.com

وہ ابھی ویٹنگ ایڑیا آئی تو کسی کو دیکھ کر چونکی

وہ بھی اُٹھ پڑھا اس کو دیکھ کر حیا کا منہ کھل گیا

"پیٹر!!!!!"

S'll good girl

پیٹر مسکراتے ہوئے بولا حیا کو یقین نہیں آرہا تھا کے یہ پیٹر ہی ہے

"تم یہاں کیسے!!"

حیا اس کے سامنے آکر حیرت سے بولی

"ہاوز دا گرل!!"

وہ بولا

"ٹھیک ہے لیکن آبھی انڈر ابزویشن میں ہے لیکن تمہیں کیسے پتا کے میں یہاں ہو اور تم اس ڈون سے کیسے بچے۔"

www.novelsclubb.com

حیا کے دماغ میں بہت سے سوال تھے

"میں نے اس کمینے کی نوکری چھوڑ دیں پھر میں اسٹریا چلا گیا کوئی جاب نہیں تھی پھر میں مصطفی سر کے آفس آیا تھا ایزا باڈی گارڈ وہاں میں نے آفس میں تمہاری تصویر دیکھی مجھے پتا چلا تم اس کی بیوی ہو اینڈ میں نے اُسے سب بتا دیا ال یور سٹوری اس نے میرا شکریہ کیا اور مجھے نوکری پہ رکھ دیا آ بھی آ بھی خبر ائی مجھے آپ کی آور علیزے میڈم کی حفاظت کے لیے رکھا ہے۔"

حیا نے سر اثبات میں ہلایا

"مصطفی نکل آیا ائی مین۔۔"

"حیا!!!!"

حیا مڑی تو دیکھا مصطفی اندر داخل ہوا

"مصطفی!!!"

حیا تیزی سے بھاگی اور مصطفی سے لپٹ گئی

www.novelsclubb.com

"شُکر ہے اللہ کا آپ نکل آئے۔اور علیزے بھی ٹھیک ہو گی مصطفی!"

"ائی نو بے بی ولی اور فجر کا فون تو نہیں آیا تھا۔"

مصطفی نے اس کا سر چوما اور پھر پوچھا حیا نے نفی میں سر ہلایا

"نہیں ولی بھائی کا صرف میسج آیا تھا خیر خیرت کا۔"

"آچھا حیا میری بات دھیان سے سنو میں ابھی بھی پولیس کی انڈر میں ہو اور میں چاہتا ہو تم پاکستان چلی جاوں یہی تمہاری بہتری کے لیے ہے اور پیٹر تمہارے ساتھ ہو گا۔" مصطفی نے اس الگ کیا اور اس کی انکھوں میں دیکھتیں ہوئے کہا

"مصطفی میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی اور علیزے علیزے کو ایسے چھوڑ دیں دو ہفتے بعد ولی اور فجر آنے والے ہے کیا ہو گیا ہے آپ کو۔"

www.novelsclubb.com

"اس کی فکر نہ کرو علیزے کے ٹھیک ہونے پر میں اسے فورن بھیج دو گا لیکن اس وقت تمہارا جانا ضروری ہے اور تم میرے پرو ائٹ پلین میں جاوں گی سمجھی سامان ابھی جان لے آئے گا۔"

مصطفی نے اس کا چہرہ تھپ تھپایا

"نہیں بلکل بھی نہیں مصطفی میری جان خطریں میں نہیں ہے بلکہ آپ کی ہے آپ سمجھتے کیوں نہیں ہے۔"

حیا زور دیتے ہوئے بولی

"حیا میں تمہیں نہیں کھو سکتا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی بے بسی سے بولا

"اور میں آپ کو نہیں کھو سکتی۔"

حیا کی انکھوں میں آنسو اگئیں

"حیا مجھے کچھ نہیں ہو گا بس تم جاوں یہاں سے۔"

حیا نے قدم پیچھے رکھا

"میں یہاں سے ایک انچ نہیں ہلو گی جو کرنا ہے آپ کر لیں علیزے اور آپ کو میری ضرورت ہے۔"

Haya damn it don't be stubborn

مصطفی نے اپنے ہاتھ سر پر پھیرے

Sir don't worry girls are under my protection

www.novelsclubb.com

پیٹر اتنی دیر خاموش رہنے کے بعد حیا کا ساتھ دیتے ہوئے بولا

Thanks Pete I know but she can't live here

مصطفی بے بسی سے بولا

"آپ جو کچھ کہہ لیے پر میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔"

حیا آب کی بار اونچی آواز میں بولی

"حیا آہستہ ہو سپیٹل میں ہے اس وقت!"

مصطفی نے تنبیہ کی اور پیٹر کو اشارہ کرتیں ہوئے اس کے قریب آیا پیٹر سر ہلا کر باہر چلا گیا

حیا نے منہ ونڈو کی طرف کر دیا

"حیا مجھے نہیں پتا وہ کون ہے کیونکہ یہ چیزیں میری نظروں کے سامنے سے نہیں ہوئی بٹ جب علیزے کے ساتھ ہوا تو میرا دماغ گھوم گیا ڈاکٹر نے جو میڈسن بتائی وہ ہمارے گھر پہ کوئی نہیں یوز کرتا میں نے چیک کروایا وہاں پر ایسی کوئی میڈسن نہیں پائی گی اس وقت مجھے تمہاری باتوں پہ یقین آنے لگا کوئی تو ہے اس لیے پیٹر کو بلوایا حیا آ بھی کچھ نہیں پتا کے کون ہے ہمارے پیچھے اس لیے میں تمہیں بھیجنا چار ہا ہو

کیونکہ وہ انسان تمہیں منٹیلی ٹاچر کر رہا ہے مجھے نہیں اس لیے پروگ میں رہنا تمہارے لیے سیف نہیں ہے۔"

وہ حیا کا رُخ موڑ کر اس بازو میں گھیرے میں لیتے ہوئے دھیرے سے بولا

"مصطفی پلیز مجھے فورس نہ کریں مجھے اس وقت صرف آپ کے ساتھ رہنا ہے اس لیے جبکہ تک علیزے ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک یہاں رہنے دیں۔"

حیا التجا امیز نظروں سے مصطفی کو دیکھتے ہوئے بولی

مصطفی کے پاس اور کیا چاڑا تھا اس نے سر اثبات میں ہلایا اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اور حیا نے اس کے سینے پر سر رکھ دیا

www.novelsclubb.com

حیا کی انکھ کھلی تو اس نے دیکھا وہ ویٹنگ چیر پہ بیٹھی سو چکی تھی مصطفی اس کے ساتھ تھا نماز کا کہہ کر وہ چلا گیا تھا اور حیا نماز پڑھ کر بیٹھی علیزے کے لیے دعا کر رہی تھی نرس سے پوچھا تو اس نے بتایا صبح علیزے کو روم میں شفٹ کر دیں اور حیا وہی بیٹھی بیٹھی سو گئی اس نے اُٹھ کر دیکھا صبح کے آٹھ بج چکے تھے مطلب وہ اتنا نہیں سوئی تھی

اس نے اپنے منہ پہ ہاتھ پھیرا اور اُٹھی باہر دیکھا پیٹر کھڑا تھا

Sleep well

وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا

"ہاں مصطفی کدھر ہے۔"

"آفس گئیں ہے آپ کا گھر بلکل کلیر ہے میم اور چار گارڈز وہاں پر وٹیکشن کے لیے کھڑے کر دیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اور علیزے؟"

حیا نے جب اس کی بات سُنی تو پر سکون ہو گئی

"ابھی تک انڈر ہی بٹ شی از بیٹر ناو۔"

"یا اللّٰہ تیرا شکر میری بچی کی حفاظت کرنا۔"

حیا نے دل سے کہا

"میم آپ گھر چینج کرنے کے لیے جا سکتی ہے۔"

"نہیں پیٹر میرا ابھی دل نہیں ہے۔"

حیا اپنے بیگ سے فون نکال کر دیکھنے لگی جب اسے ہارون بھائی کے مسیجز ملے اس نے چیک کرنا شروع کر دیے

"میں آپ کے لیے کچھ کھانے کے لیے لے آتا ہو۔"

Thank you Peter

www.novelsclubb.com

حیا کو واقی کمزوری سی محسوس ہو رہی تھی کل پورا دن اس نے کچھ نہیں کھایا تھا

وہ آب ہارون بھائی کو کال ملا رہی تھی

"ہلیو ہارون بھائی۔"

"حیا میں یہ کیا سُن رہا ہو علیزے آب کیسی ہے تم ٹھیک تو ہو نا؟"

ہارون بھائی کے لہجے میں پریشانی تھی

"بھائی مجھے کچھ نہیں پتا یہ سب کیا ہو رہا سب بلکل ٹھیک تھا پر جب سے ولی بھائی اور فجر گئیں ہیں تب سے عجیب حرکتیں ہو رہی ہے پہلے مجھے لگا کے کوئی آسیب ہے پر وہ آسیب ہر گز نہیں ہے کیا کوئی جن یا بھوت تھوڑی ہی بچی کو ڈر گزدیں سکتا ہے ۔"

www.novelsclubb.com

وہ آن کو ساری بات بتا کر بلا آخر گہرا سانس لیتے ہوئے بولی

"اومائی گاڈ ائی کانٹ بلیو دِس حیا اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم نے مجھے بتایا نہیں۔"

ہارون تیزی سے بولا

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی بھائی امی کو کچھ نہ بتائیں گا آپ بھی ٹینشن نہ لو میں آ و گئی ضرور لیکن میں مصطفی کو آیسے تنہا نہیں چھوڑ سکتی۔"

"اور اس نینی سے کچھ پتا چلا۔"

ہارون کچھ سوچتے ہوئے بولا

"نینی آ بھی پولیس کے انڈر ہے لیکن میں سوچتی ہو آن بچاری نے بھلا کیوں ایسا کرنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا کو ہارون بھائی کی بات پہ حیرانی ہوئی نینی تو ایک سال سے فجر کے گھر علیزے کو سنبھال رہی تھی وہ بھلا آب ایسا کیوں کریں گی

"حیا پیسہ کسی بھی انسان کا ایمان خراب کر دیتا ہے

پھر بھی احتیاط کرنا بچے اور مصطفی؟"

حیا نے ان کی اس بات پہ اگیری کیا

"آفس گئیں ہے امی تو ٹھیک ہے نا؟"

"ٹھیک ہے اچھا حیا میں رکھتا ہو کب تک آو گئ۔"

"فل حال کچھ نہیں پتا جب تک علیزے کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہو جاتی مے بی مہندی کی صبح۔"

حیا لب کاٹتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"حیا پریشان کیوں ہو رہی ہو میں سمجھ سکتا ہو آب تم شادی شدہ ہو تمہاری زمہ داریاں ہے بلکل ٹینشن نہ لینا میں امی کو سمجھا دو گا ایسی ہی بڑھاپے میں سینسیٹو سی ہو گئی ہے ورنہ تم تو انہیں جانتی ہو۔"

ہارون اسے تسلی دیتے ہوئے بولا

"تھینک یو ہارون بھائی مجھے سمجھنے کے لیے۔"

حیا نے دیکھا پیٹر اچکا ہے اور اس کا فی پکراتا ہے حیا آہستہ سے تھینک یو کرتی ہے

"پہلے نہیں سمجھا تھا تمہیں کاش سمجھ لیتا خیر کوئی برا بلم ہوئی تو مجھے ضرور بتانا۔"

"او کے بھائی اللہ حافظ۔"

"مصطفی سر کا فون آیا تھا۔۔"

پیٹر بولا

"اچھا کیا کہہ رہے تھے۔"

www.novelsclubb.com

حیا اپنا فون بیگ میں رکھتیں ہوئے بولی

"وہ کہہ رہے تھے آپ کے بیگ واپس لیے گئیں ہیں تو آپ گھر چلی جائیں چینج کرنے۔"

وُہ سامنے کھڑا اس کو بتا رہا تھا

حیاناں بولنے والی تھی جب دماغ میں ایک جھماکا ہوا

"ٹھیک ہے پیٹر میں پہلے علیزے کو دیکھ لو ڈاکٹر سے بات کر لو پھر آتی ہو۔"

پیٹر سر ہلا کر کھڑا رہا۔

حیا ڈاکٹر کے آفس کی طرف چل پڑی

"مسز حیا آپ نے آ بھی تک علیزے کو کسی قسم کی کبھی میڈسن دی۔"

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر بہت مشکوک نظروں سے حیا کو دیکھ رہے تھے انھیں آب بھی لگ رہا تھا یہ ساری کروائی حیا کی ہی ہے

"دیکھیں ڈاکٹر علیزے جب سے پیدا ہوئی ہے میں ہی موسٹلی اسے سنبھالتی رہی ہو ،علیزے میری بیٹی ہے

بیٹی کی طرح نہیں۔اور علیزے جب بمیار ہوئی تھی اس کے فادر اور نانا نے پریسکرائیبڈ میڈ سن دیں ہے اور مجھے بھی وہی دیں ہے کے اگر وہ بیمار ہو تو اسے دئے دی جائیں لیکن علیزے بلکل ٹھیک ٹھاک تھی کل بلکل سوئی رہی مجھے شک سا ہوا لیکن سوچا ٹھیک ہے اج تھکی ہو گی پھر میں باہر چلی گئی راستے میں ہی پتا چلا کو وہ آ بھی تک ویسی پوزیشن میں ہے آپ بلیو کریں ڈاکٹر ہمیں بلکل نہیں پتا تھا اور ڈر گزکا معاملہ بلکل نہیں سمجھ آیا ہمارے گھر میں ویسی ہی سٹرینج ہیپنگ ہو رہی ہے آپ نہیں سمجھ سکتے، خیر آپ کو اتنا بتا دو یہ میں نے بلکل نہیں کیا آب آپ مجھے پلیز علیزے سے ملنے کی آجازت دئے دیں۔

www.novelsclubb.com

حیا نے بے حد تحمل سے بات کی کیونکہ آب ڈاکٹر حیا کو اجازت نہیں دیں رہے تھے

"سٹوری آپ کافی اچھی بنا لیتی ہے مسز حیابٹ ایئم سوری جب تک پولیس سے معاملہ حل نہیں ہو جاتا ہم بچی سے کسی کو نہیں ملنے دے گئیں اکسیپٹ ہر پیرنٹس ۔"

ڈاکٹر سنجیدگی سے بولتیں ہوئے اُٹھ پڑا

حیا کو غصہ تو بہت آیا لیکن اس نے ضبط سے کام لیا اور اُٹھ پڑی

وہ باہر نکلی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کون ہو سکتا ہے اس کے پھیچے جو اس کو سائیکو کرنے کی کوشش کر رہا ہے اسے تنگ کر رہا ہے اس کی فمیلی کو تکلیف دیں رہا ہے آخر وہ ہے کون؟

www.novelsclubb.com

"میم چلیے۔"

حیا چونکی پیٹر سامنے کھڑا اسے دیکھتے ہوئے بولا

"ہاں چلوں۔"

حیا نے آپنا پرس اُٹھایا اور اس کے ساتھ چل پڑی

وہ گھر کے اندر داخل ہوئی اس نے اردِ گرد دیکھا پھر چل پڑی پہلے کچن کی طرف آئی اور پھر اس نے فریج پہ میوزک لسٹ دیکھی پورا چیک کرنے کے بعد اسے Massive attack Angel کا سونگ نہیں ملا

حیا نے پھر دوسری بار بہت آہستہ آہستہ کر کے سلائڈ کیا لیکن تب بھی نہیں ملا اس نے آپنا پرس سے چٹ ڈھونڈی تاکہ وہ رائیٹنگ چیک کر سکیں پر دیکھا وہ غائب تھی اس بار اسے بلکل گھبراہٹ نہیں ہوئی اسے بہت سمجھداری سے چلنا تھا یہ جو کوئی بھی اس کا مقصد صرف اس کا دماغ خراب کرنا ہے

وہ پھر جا کے بالکنی کی طرف آئی اس نے پول کو دیکھا جو بند تھا وہ اگئے بڑھی لان کی طرف جہاں ڈائینگ ٹیبل کے اوپر شیڈ لگا ہوا تھا حیا نے راڈ پہ لگا بٹن دبایا اور شیڈ

کھل چکا تھا آب دھوپ اس طرف پڑ رہی تھی وہ اس نے اِدھر اُدھر چیک کیا اور اگئے چل پڑی سامنے براون کلر کے لارج صوفے اور بیچ میں ہیوج وڈن ٹیبل پڑا ہوا تھا

حیا وہاں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ گئی اور آپنے ہاتھ مسلنے لگی انھیں ہفتوں میں اتنا کچھ ہوا تھا کے اسے لگ رہا تھا وہ پاگل ہو جائیں گی۔ پاگل ! ہاں پاگل کسی کا مقصد ہے وہ جو کوئی بھی ہے وہ بہت شدت سے چاہتا ہے کے حیا پاگل ہو اور اتنی کے وہ مصطفی سے دور ہو جائیں مصطفی سے دور۔"

اگر مجھے کوئی مصطفی سے الگ کر رہا ہے تو وہ کون ہو سکتا ہے میرا کوئی دُشمن تو نہیں ہو سکتا میں نے آج تک کسی کا کچھ نہیں بگارا۔

www.novelsclubb.com

اس نے آپنا سر پکرا بگارا تو آپنی بہن کا بھی نہیں تھا میں نے تو اس نے کیا کیا؟

.....

مصطفی اسے کیمرے سے دیکھ رہا تھا

وہ اس وقت صوفے پہ بیٹھی تھی اور اس نے اپنا سر تھاما ہوا تھا

پھر کبھی انگلیوں کو مڑوری تھی تو کبھی اُٹھ جاتی وہ آپنے آپ سے باتیں کر رہی تھی

مصطفی نے ماوس سے اسے مزید کلوز آپ کیا جس سے اس کا پریشان زدہ چہرہ نظر آرہا تھا مصطفی کو بے چینی ہوئی

اچانک فون کی بیل بجی دیکھا تو اسفند کا فون تھا

اس نے اُٹھایا

"ہیلو آسفند!"

www.novelsclubb.com

"ہاں مصطفی سب ٹھیک ہے۔"

مصطفی نے دوبارہ مانیٹر کی طرف دیکھا وہ آب اُٹھ چکی تھی اس نے دوسرا سین جو بیڈ روم میں تھا وہاں کلک کیا

"آ بھی تک تو ٹھیک ہی لگ رہی ہے دیکھوں۔"

مصطفی نے آپنی ائی بروز کو انگلی سے چھوا اور سکریچ کرنے لگا

"مصطفی تم حیا کو ڈیسٹرکیٹ کیوں نہیں کرتے۔"

اسفندیار اسے سمجھاتے ہوئے بولا

"کتنا کرو یار! وہ بہت زیادہ سٹریس لے رہی ہے وہ بہت عجیب حرکتیں کرنے لگی ہے مجھے سمجھ نہیں ارہی ماں نہ بننے کا وہ اتنا دل اور دماغ پر لے لیے گی کے اسے دُنیا کو ہوش نہیں ہو گا تمہیں پتا ہے جو فیڈر حیا نے دی تھی اس میں سلیپنگ ڈرگز تھے اگر اسے پتا چلے تو اور دماغ خراب ہو گا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی میں اسے کچھ نہیں کہہ سکتا بیکاز ائی لو ہر سو مچ کے اسے تکلیف نہیں دیں سکتا لیکن دوسری طرف میری جان ہے علیزے اگر اسے کچھ ہو جاتا تو!!"

آب مصطفی کی انکھیں شدید سُرخ ہو گئی

"میں نے کہا تھا میرے سے ٹریٹمنٹ کرواو لیکن تم مان ہی نہیں رہے مصطفی آب بات سریس ہوتی جارہی ہے۔

"مجھے لگا بس چھوٹا موٹا سڑیس ہے ٹھیک ہو جائیں گی لیکن یہ بات تو بگرتی جارہی ہے یار میں حیا کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا آب تو واقی کچھ کر لیکن حیا کو معلوم نہیں ہونا چاہیے

مصطفی نے آب مانیٹر کی طرف دیکھا حیا الماری کو چیک کر رہی تھی وہ کپڑے باہر نکال رہی تھی اور بیڈ پہ رکھ رہی تھی اس نے اپنے کوٹ اور مصطفی کے کوٹ ہی نکالے تھے اور اس کی پوکٹ چیک کر رہی تھی اس کے چہرے پر وحشت تھی پھر وہ واش روم میں گھُسی اُدھر مصطفی کچھ دیکھ نہیں سکتا تھا کیونکہ وہاں کمیرہ نہیں تھا

www.novelsclubb.com

"اسفند یار میں تم سے بعد میں بات کرتا ہو مجھے لگتا ہے حیا کو دورہ پڑ گیا ہے۔"

مصطفی تیزی سے بول کر اُٹھا اور آپنی کیز اٹھائی

وہ واش روم کے ایک ایک ٹاولز چیک کر رہی تھی پھر وہ کھڑکی کے قریب آئی اس نے کھولا اور چیک کیا یہاں ہوا کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں آسکتی تھیں تو پھر یہ سب

"اُف خدایا بہت سنبھل کر چلنا ہے مجھے یہ بہت بڑا کھلاڑی ہے۔"

حیا باہر نکل کر سڑیوں کے قریب ائی کیونکہ

اس نے اوپر چیک کرنے کا سوچا کے دروازہ کھلنے کی آواز ائی

www.novelsclubb.com

حیا ڈر کر اُچھلی

وہ ایسی جگہ کھڑی تھی جہاں اسے دروازہ نہیں نظر آرہا تھا

"میں تم سے نہیں ڈرتی سمجھے!!!!!!!"

قدموں کی چاپ جیسی قریب آرہی تھی حیا چیختے ہوئے اس طرف آئی اور مصطفی کو دیکھ کر جم گئی

مصطفی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے حیا کو دیکھ رہا تھا پھر مسکراتے ہوئے بولا

"اسلام و علیکم کیسی ہے میری جان!"

مصطفی اس کے قریب آیا اور اسے پیار کرتے ہوئے بولا

حیا نے آہستگی سے سر ہلایا

"علیزے کا پتا چلا۔"

وہ حیا کے بالوں کے لٹوں کو پیچھے کرتیں ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

حیا کی اس بات پہ انکھوں میں نمی اگئی

"نہیں وہ سمجھ رہے ہے میں ہو اس سب کی زمہ دار پتا نہیں مصطفی سب مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہے کے یہ سب میں نے کیا ہے کیا آپ کو بھی لگتا ہے کے میں آپنی لیزو کے ساتھ ایسے کر سکتی ہو۔"

مصطفی کے دل کو کچھ ہوا اور اس نے حیا کے آنسو صاف کیے

"بے بی ڈونٹ کرائی اٹ ہرٹس اور تم نے کچھ نہیں کیا۔"

مصطفی اسے آپنے ساتھ لگا کر کچن میں آیا اور اسے سٹول پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور فریج سے ایک پانی کی بوتل, ساتھ میں سٹرابیریز سے بھرا باول نکال کے کاونٹر پہ رکھا اور پھر جھک کر دراز کھولا اور اس سے نٹیلا چاکلیٹ نکالی پھر اس کے پاس آیا ،سامنے اس نے سٹینڈ پہ پڑیں فورک اٹھایا اور ٹیشو سے صاف کیا اور اتنا باریکی سے صاف کر رہا تھا حیا جو آسے غور سے دیکھ رہی تھی ہنس پڑی

مصطفی چونکہ

"کیا ہوا؟"

اس کے حیرت سے دیکھنے پر حیا نے نفی میں سر ہلایا

"عجیب لڑکی ہو کبھی روتی ہو کبھی ہنستی ہو۔"

مصطفی سٹول پہ بیٹھتے ہوئے اس کے سادہ سے چہرے کو گھورتے ہوئے بولا

"مسٹر اوسی ڈی آ بھی اگر آپ کو پتا چلے میں نے آپ کے کمرے کا کیا حشر کر دیا ہے تو آپ اُٹھ پڑیں اور انھیں ٹھیک کرنے لگ جائے۔"

مصطفی کا فورک سے ہاتھ رُک گیا آور حیا کو دیکھنے لگا جو ہنس رہی تھی لیکن اس کی ہسنی پہلے کی طرح نہیں تھی بلکہ بناوٹی تھی اور یہ دیکھ کے وہ بلکل خاموش ہو گیا

www.novelsclubb.com

"آچھا خیر تو ہے مسز گھر آتی ہی بکھیرہ پھیلانا شروع۔"

مصطفی خود کو سنبھالتے ہوئے خوشگوار لہجے میں بولا

"مصطفی آپ کو زرا بھی غصہ نہیں آرہا ہے۔"

آب واقی مصطفی کے ہاتھ ساکت ہو گئیں بلکہ ہاتھ کیا وہ پورا کا پورا ساکت ہو گیا

"بولیں نا مصطفی! زرا بھی غصہ نہیں آرہا؟"

حیا کھوئے ہوئے لہجے میں بولی

مصطفی نے خود کو سنبھالا اور اس کو کھینچ کر اپنی گود میں بیٹھایا

"کیوں آئیں گا مجھے جب تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔"

وہ اس کی ٹھوری چومتے ہوئے بولا حیا کے انسو بہہ نکلیں اور مصطفی کے شرٹ پہ گریں

"میں علیزے کا خیال نہیں رکھ سکی اس ہفتے عجیب حرکتیں پتا نہیں یہ سچ ہے یا میں پاگل ہو رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے اپنا سر پکڑا

مصطفی نے اس کا ہاتھ ہٹایا اور اس کے ہونٹ چھو لیے

"شش !ریلکس بے بی!!!اچھا خیر چھوڑو ان باتوں کو علیزے تو ٹھیک ہے نا یہی کافی ہے آب بس چھوڑوں ہارون کی شادی پہ تمہارا جانا ضروری ہے وہ بھی جلدی لیزے پانچ دن بعد ڈسچارج ہو گی تم دونوں ولی اور فجر کے آنے سے پہلے چلی جاوں فمیلی کے ساتھ عید منالینا۔"

اس نے ایک ہاتھ سے حیا کو پکڑا ہوا تھا اور دوسرے سے آب کانٹا اٹھا کر سٹرائیبز سے چاکلیٹ کو ڈبویا

اور حیا کے منہ کے قریب لے کر گیا

"آیٹ!"

حیا نے منہ تھوڑا سا کھولا اور ہلکی سی بائٹ لی

"پر مصطفی آپ!!"

"میں اس کے دو دن بعد آجاوگا ائی پرامس میری جان بس تھوڑا سا کام ہے اور تم فکر نہ کرو میرے طرف چاروں گارڈز ہے میں بلکل سیف رہو گا ٹھیک ہے خیر چھوڑو تم نے کل سے کچھ نہیں کھایا تم بہت کمزور ہو رہی ہو۔"

مصطفی نے ایک اور پیس دیا حیا نے منہ کھولا

"اچھا اتارے مجھے آپ کی ٹانگیں درد کر جائیں گی۔"

مصطفی نے اسے گھورا

"بڈھا سمجھا ہوا ہے مجھے چار سال سے ایسے بٹھا رہا ہو۔"

مصطفی زور دیتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"اس وقت تو بات ہی کچھ اور تھی۔"

حیا نے مصطفی کے گال کو چٹکی دیں مصطفی پُر سکون ہو گیا کے آ بھی وہ ٹھیک تھی

"اچھا آب اچھا نہیں لگتا۔"

مصطفی آب اسے پانی کی بوتل پکراتے ہوئے بولا حیا مسکراپڑی اور مصطفی کے گال چوم کر اس کے سینے پہ سر رکھ دیا

"یاد ہے مصطفی ہماری پہلی انویرسری۔"

مصطفی نے اسے مزید اوپر کر کے گرفت مضبوط کر لی

"وہ دن میں کیسے بھول سکتا ہو۔"

"آپ تو اس دن پاگل ہو گئیں تھے اور میں نے اتنی محنت سے پینٹنگ بنائی اور پوئم بھی لکھی اس کو دیکھنے کے بجائے آپ پاگلوں کی طرح میرے پھیچے آئیں۔

حیا سوچ کر ہنس پڑی جبکہ مصطفی کو بھی وہ دن یاد کر کے لبوں پہ مسکراہٹ آگئی

www.novelsclubb.com

وہ چوبیس اپریل کا دن تھا جب مصطفی سو کر اٹھا تو دیکھا حیا لمبے سے کلوزٹ شیشے میں کھڑی آپنے بال ڈرائی کر رہی تھی

"کدھر کی تیاری ہے مسز؟"

مصطفی کہنیوں کا سہارہ لیے کر اُٹھا اور حیا کو دیکھتے ہوئے بولا

"میں فجر اور لڑکیوں کے ساتھ مینی جنگل جا رہی ہو۔"

آب مصطفی کی پٹ سے انکھیں کُھلی

"کدھر؟؟"

"حیا نے پونی باندھی اور اور لیدر کی جیکٹ اٹھائی

www.novelsclubb.com

اور مصطفی کی سٹائل میں مصطفی کا ماتھا چوما

"ائی لو یو۔"

وہ مڑنے لگی کے مصطفی نے اس کا بازو کھینچا اور اسے آپنے اوپر گرایا

"تم کہی نہیں جاری سمجھی۔"

مصطفی نے اس کے گرد بازو کا گھیرہ سخت کر لیا

"مصطفی پلیز میں انجوائی کرنا چاہتی ہو اور فجر بھی ساتھ ہے میرے۔"

حیا نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر اسے دور کیا

Haya are you denying me

مصطفی نے اس کی انکھوں میں دیکھا حیا نے انکھیں گھمائی

No I'm not but please let me enjoy

تمہیں لندن، مالدیپ، ترکی، تھائی لینڈ اور بہت سی جگہ میرے ساتھ بلکل مزہ نہیں آیا اینڈ یو اڑ فورگیٹنگ سمتھنگ۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی حیا کو گھورتے ہوئے بولا

"ہاں آپ کی بات اور ہے لیکن میں گرلز ڈے منانے دیں۔"

"حیایو آر فور گیٹنگ سمتھنگ!!!"

مصطفی نے سخت قسم کا گھورا

"پلیز مجھے جانے دیں فجر انتظار کر رہی ہو گی پ پابندی نہ لگائیں دیکھے ولی بھائی کتنے اچھے ہے۔"

مصطفی نے اسے فلپ کیا آب وہ بیڈ پہ تھی جبکہ وہ اس کے اوپر

First of all lady I don't like to repeat myself

And second if you compliment any guy even its my friend it makes me boiling mad

www.novelsclubb.com

مصطفی تیزی سے بولا

"مصطفی شرم کریں ولی بھائی میرے سگے بھائی سے بھی بڑھ کر ہے اگر ہارون بھائی کے بعد میرا کوئی بھائی ہے تو وہ ہے ولی بھائی سٹاپ ٹرمپلنگ!!!"

"جانتا ہو بٹ یہ میرے بس میں نہیں ہے سو سٹاپ اریٹنگ!! میں آب آخری بار پوچھ رہا تمھیں بلکل کچھ بھی نہیں یاد۔"

"واقی میں مجھے کچھ نہیں یاد بس اتنا یاد ہے کے فجر میرا انتظار کر رہی ہو گی اور آپ جائیں سیدھا آفس۔"

حیا سائڈ سے گزرنے لگی جب مصطفی نے پھر اسے پکر کر اسی پوزیشن میں لایا

Don't mess with me lady

حیا نے آپنے پلان کے مطابق لیدر کی جیب سے ہتھکڑی نکالی اور تھوڑا سا سائڈ پہ ہو کر سائڈ ٹیبل کے راڈ پہ لگائی مصطفی تو اسے پیار کرنے میں مصروف تھا آچانک فون کال پر چونکہ وہ اٹھنے لگا کے حیا نے فورن اس کے ہاتھوں پہ تیزی سے باندھی مصطفی نے دیکھا حیا پھرتی سے بیڈ کے دوسری سائڈ سے نکلی

"حیا!!!!!"

حیرت سے مصطفی کی انکھیں پھیل وہ اُمید نہیں کر سکتا تھا کے حیا ایسے کریں گی اور حیا نے یہ کہاں سے لی

"مسٹر مصطفی آصف آپ حیران ہے نا کے یہ میں نے کہاں سے لی تو یہ مجھے فجر کی کولیکشن میں سے ملی ویسے آپ کی بہن بڑی زبردست چیزیں رکھتی ہے۔"

حیا نے چابی دوسرے سائڈ ٹیبل پہ رکھی جو مصطفی کے پہنچ سے بہت دور تھی

"حیا ائی کانٹ بلیو دس!!!!"

مصطفی کا منہ کھل گیا

"میں جا رہی ہو اپنا خیال رکھیے گا۔"

www.novelsclubb.com

"حیا تم ایسا نہیں کر سکتی حیا!!!!!!۔"

مصطفی چلاتا رہا جب حیا باہر بکل پڑی اس نے پینٹنگ اور پوم دروازے کے سائڈ پہ رکھ دی جب وہ غصے سے بھاگے گا تو یہ دیکھ کر اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائیں گا

"شکر ہے اللہ کو تم اگئی ورنہ مجھے نہیں لگ رہا تھا مصطفی بھائی تمھیں آنے دیں گئیں ۔"

فجر ڈرایو کرتیں ہوئے بولی

"ویسے ولی بھائی تمھیں نہیں روکتے ٹوکتے۔"

حیا ہنستے ہوئے شیشے کے نیچے کرتیں ہوئے بولی

"ولی بول کے دکھائے تو زرا میں دیکھوں بے شک پروگ میں رہتی ہو آ بھی بھی میرے بڑے تعلقات ہے کنینیڈا والوں سے اوپر سے میرے بیسٹ بھایا وہ منہ ہی نہ توڑ دیں ولی کا۔"

فجر موڑ کاٹتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

"حد ہے فجر ولی بھائی اتنے اچھے ہے تم سے کتنا پیار کرتیں ہے۔"

"آیا بڑا میں نے رات کے چار بجے کہا کے مجھے مکیڈونلذ کھانا ہے تو مجھے سنانے لگا اور بھائی وہ تمھیں بے بی گرل کہتے نہیں تھکتے جو کہتی ہو لیے دیتے ہے مجھے وہ ایک بر گر تک نہیں کھلا سکتا منہ سے فجر ہی نکلاتا ہے وہ بھی غصے سے گھر کا کھانا چاہیے ہوتا مجھے کھانا بنانا نہیں پسند! پھر ابو کے کہنے پر بنا دیتی ہو اور تعریف کے بجائے کیڑے نکلانا کیا ہے یار جب زندگی اتنی آسان ہے تو یہ اُف تمھیں نہیں پتا میں کیسے اس انرومینٹک بندئے کے ساتھ گزارا کر رہی ہو۔"

حیا اس کی شکائتیں سنُے لگی

"تم نے مصطفی کو نہیں دیکھا ہر جگہ ٹریمپل کرتے ہیں

کوئی زرا سا انکھ اُٹھالے پھر اس انکھ نے نہیں اُٹھنا اور مجھ پہ اتنی پابندی اُف!!!!!"

"ائے میرا بھائی غیرت مرد ہے۔"

فجر تیزی سے بولی مجال ہے جو مصطفی کے خلاف کچھ سنُے

"تو تم میرے بھائی کی اتنی دیر سے بُرائی میں لگی ہو۔"

حیا کہاں چھوڑنے والی تھی

"ولی میرے ساتھ زیادتی کرتا ہے تب کہتی ہو۔"

"رات کے چار بجے وہ تمھیں بر گر کھلائے تو وہ زیادتی نہیں ہو گی ان کے ساتھ۔"

"اس کے پاس پیسے کی کمی تھوڑی ہے بلینر بندہ ہے زرا بھی لگا ہو یہ نہیں کھانا وہ نہیں کرنا اور مصطفی بھائی کو دیکھوں تم پر پیسے لٹاتے رہتے ہیں۔"

فجر میوزک آن کرتیں ہوئے بولی اور راک میوزک سُن کر حیا کو زرا بھی نہیں لگا کے فجر پچیس سال کی شادی شادہ لڑکی ہے

www.novelsclubb.com

"فجر تم تو ایک سال میں ہی اُن سے تنگ اگئی خیر بے شک جتنے بھی بُرے ہو لیکن انھیں او سی ڈی تو نہیں ہے۔"

حیا گہرا سانس لیتے ہوئے بولی

"اچھی بات نہیں ہے صفائی کا اتنا کریز ہے ان کو ایک تو ولی ہاں انھیں بھی ہے لیکن میں جب سے آئی ہو تب سے تو لاپرواہو گئیں ہے میں جب لڑتی ہو تو کہتے ہے تم سے تو اچھی کیلن ہے میں نے اس دن وہ نانی یاد دلائی ولی کو کے آب کیلن کا نام کیا اس کو سوچتے بھی نہیں ہو گئے۔"

"آللہ فجر ولی بھائی پہ شک تو نہ کرو اتنا پیار کرتیں ہے۔"

"لیکن مصطفی بھائی جتنا نہیں۔"

فجر کچھ زیادہ ہی ناخوش لگ رہی تھی

"ایسے نہیں کہتے فجر دنیا کا ہینڈسم، نیک، انسان ملا ہے تمہیں اور پتا ہے جہنم میں وہ زیادہ عورتیں ہو گئیں جو خواند کی ناشکری ہوتی ہیں۔"

فجر نے مڑ کر حیا کو ایسے دیکھا جس پہ حیا بولے بغیر رہ نا سکی

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔"

"حیا پلیز سریس باتیں مت کیا کرو ورنہ۔""

"ورنہ کیا!!!!"

"ورنہ مجھے ہنسی اجائی گئی ھاھاھا اُف اللّٰہ ایک ابو اور ولی کم تھیں جو تم شروع ہو گئی قسم سے ساروں میں مصطفی بھائی بسٹ ہے نہ کسی کو تنگ کرتیں ہے ناں خود تنگ ہوتیں ہے۔"

"اچھا آب دیکھنا میرا کیا حشر ہو گا جب میں انھیں باندھ کر اگئی ہو۔"

"کیا کریں گئے زیادہ سے زیادہ پیار کریں گئیں گھر میں بیٹھا دیں گئیں اور ولی وہ تو ایک عدد لکیچر سمجھ نہیں آتی وہ بزنس مین کیسے بن گئیں انھیں تو ٹیچر بنا چاہیئے تھا ہائے حیا ابھی تو ٹیچروں سے جان چھٹی تھی تو ایک ساری زندگی کا ہیڈ ماسٹر مل گیا

www.novelsclubb.com

بلکل ابو جی کی کاپی ہے ولی میں دعا کرتی ہو ہمارے بچے ہو تو سب مجھ پر جائیں ایک بھی ولی پہ نا جائیں۔"

حیا نے سر سیٹ سے ٹکا لیا اور فجر کو سُننے لگی واقی فجر کو سنتے ہی انسان ہر پریشانی ہر سوچ سے دور چلا جاتا تھا

ولی کے پاس چابی تھی وہ کھولنے لگا اور دیکھا دروازہ پہلے سے کھلا تھا وہ اندر داخل ہوا تو سامنے دیکھا ایک پینٹنگ تھی ساتھ میں ایک پوئیم لکھی گئی تھی اسے فریم کروایا گیا تھا

www.novelsclubb.com

ولی نے پینٹنگ کو دیکھا تو ہنس پڑا وہ سمجھ گیا یہ حیا نے بنائی ہے وہ پینٹنگ تھی ہی اتنی دلچسپ کے کوئی بھی انسان دیکھتا اور اگر مصطفی کو اچھی طرح جانتا تو ہنس پڑتا

"ولی اگر تو اگیا ہے تو اندر اجھے نکال۔"

ولی مصطفی کی چیختی ہوئی آواز پہ بھاگا اور کمرے میں آیا تو مصطفی کو دیکھ کر قہقہ لگا کر ہنس پڑا

مصطفی کا ایک ہاتھ، ہتکھڑی سے لاکڈ تھا اوپر سے وہ بغیر شرٹ کے تھا اور چہرے پہ بے بسی تھی لیکن یہ بڑی خطرناک قسم کی بے بسی تھی مصطفی نے جب اسے ہنستے ہوئے دیکھا تو اسے تاؤ اگیا

"ولی کھول مجھے۔"

"یار ویسے بیسٹ کو پکڑ کر قید کر دیا گیا وہ بھی ان کی زوجہ نے یہ انجام فرمایا حیا کو تو پورے دس ملین کڑونا دینے چاہیئے آخر پروگ والے سیف ہو گئیں۔"

ولی ہنستے ہوئے بولی

"کتے کھول مجھے!!!!!"

مصطفی غرایا ولی نے انکھیں دکھائی

"تمیز سے نوکر نہیں ہو تیرا خود کھول لیے میں جا رہا ہو۔"

"ارے رُک میرے بھائی پلیز کھول دیں۔"

ولی کے دماغ میں آئیڈیا آیا

"ایک شرط پہ کھولو گا۔۔"

اس کی بات پہ مصطفی کا پارہ آوٹ ہو گیا

"کیا بکواس ہے شرط کہاں سے اگئی۔"

"خیر عادت تو ہم نے بیوی صاحبہ اور آپ کی بہن سے سیکھی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ولی کھول پھر میں تجھے بتاتا ہو۔"

مصطفی زور اور وارننگ دیتے ہوئے بولا

"کیا کریں گا تو!! میں بھی تو دیکھوں۔"

"اگر مرد کا بچہ ہے تو کھول!!!!"

مصطفی نے چیلنج دیا

"میں ڈرتا نہیں ہو تجھ سے ریسلنگ میں نمبر ون آیا تھا۔"

"اور تو بھول رہا ہے میں بیسٹ ہو۔"

مصطفی چڑانے والے مسکراہٹ سے بولا

"تبھی تجھ جیسے جانور کو باندھا ہے۔"

"ولی کھول دیں ورنہ میں ابھی فجر کو کال کرو گا تو کیلن کے ساتھ ہے۔"

آب ولی کا چہرہ سُرخ ہو گیا

www.novelsclubb.com

"دانت توڑ دو گا میں تیرے اور میں حیا کو بتاو گا تو اتنی گرل فرینڈز رکھتا اور بدلتا تھا جتنا انسان کپڑے نہیں بدلتے تو پلے باوئی کے نام سے مشہور تھا اور میں بے چارا نیرڈ۔"

"لیکن فرسٹ ہمیشہ میں ہی آتا تھا۔"

مصطفی انکھوں کو نچاتے ہوئے بولا

"ہاں وہ بھی میرے نوٹس لیے کر۔"

ولی نے تیر پھینکا

"آبے کھول دیں مجھے واش روم جانا ہے خدا کا واسطہ دیتا ہو میں آب تمھیں۔"

"ایک شرط!!!!"

"بھونک پھر!"

مصطفی بولنے کی ساتھ خود بھونکا

www.novelsclubb.com

"توحیا کو تنگ کرنا چھوڑ دیں اور یہ بلاوجہ کی اوسی ڈی والی عادت کم کر بے چاری پریشان ہو گئی ہے اس کی امی سمجھتی ہے تو زہنی مریض ہے۔"

"ہو گیا تمھارا آب کھول بھی!!!!!!!!!!!"

مصطفی نے جیسے اس کی بات کنسیڈر ہی نہیں کی۔"

ولی کو پتا تھا دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے لیکن مصطفی آصف کبھی نہیں بدلنے والا وہ یہ بات کیسے بھول گیا

اس نے کھولا تو مصطفی نے اپنی کلائی کو رگڑا جو کافی حد تک سُرخ ہو چکی تھی اور سایڈ سے کٹ لگ گیا لیکن وہ پھرتی سے اٹھا اور واش روم میں جانے لگا

"ابے کدھر!!!"

مگر اس نے سُنا ہی نہیں اور دھڑم سے دروازہ بند کر دیا ولی نے ہنستے ہوئے بیڈ کے تکیے سے سر ٹکا لیا

www.novelsclubb.com

وہ مینی جنگل اگئیں تھے لیکن حیا نے دیکھا وہ مینی جنگل نہیں بلکہ ایک بے حد بڑا خوفناک جنگل تھا جس پہ چلنے اور چھڑنے کے جو طریقے تھے اس کو دیکھ کر حیا کے چھکے چھوٹ گئیں

"بہت مزہ آیئے گا حیا خیر کینیڈا والی بات نہیں ہے رائیڈ کی لیکن پھر بھی ایسا لگے گا ہم فوجی ہے یہاں سے لٹکے گئیں پھر اس رسی سے اوپر پہنچے گئیں پھر پھر۔۔۔۔۔

حیا سے اگئے سنا ہی نہیں گیا

"حیا تمھیں بہت مزا آیئے گا ہائے اللہ میں تو بڑی ہی اکسائیٹڈ ہو۔"

فجر ہاتھ کو مسلتے ہوئے بولی جبکہ حیا کو آب سمجھ میں آئی مصطفی اسے کیوں روک رہا تھا اسے پتا تھا حیا کو ہائٹ سے فوبیا تھا آیسا نہیں تھا کے وہ بچوں والی حرکتیں نہیں کرتی تھی لیکن جب سے عادت بدلی ہے تب سے یہ شوق ختم ہو گئیں اس کی فوبیا کا تب انکشاف ہوا جب ان کی شادی کو تین مہینے ہوئے تھے تو مصطفی اسے گھمانے کے لیے سب سے پہلے روم لے کر گیا تھا

روم کے خوبصورت جگہ St. Peter's basilica سب سے بڑا چرچ لیے گیا جہاں پورا روم نظر آتا تھا لیکن وہاں تک پہنچنے کے لیے انسان کو کم سے کم تین سو سے زیادہ سڑیا چلنا پڑتا ہیں اور کچھ لوگ پرو ائٹ مہنگی لفٹ بھی استعمال کر سکتے ہے اگر چاہیئے تو،

حیا نے اس دن لمبی سی پنک فراک پہنی ہوئی بالوں کو ہیر کیچ میں مقید کیے ہوئے وہ۔ کوئی گڑیا ہی لگ رہی تھی کم مصطفی بھی نہیں لگ رہا تھا بلیو فیڈڈ جینز اور وائٹ شرٹ میں وہ چارمنگ لگ رہا تھا

وہ دونوں ہاتھ پکرے اس خوبصورت عمارت کو اندر سے دیکھ رہے تھے

"واو مصطفی میں سمجھی پروگ سب سے خوبصورت شہر ہے لیکن میری بھول تھی Vatican City سب سے زیادہ خوبصورت شہر ہے۔"

مصطفی ہنسا حیا کی معصوم سی بات پہ

"تم آئی تھی نا۔"

"میں یہاں نہیں ائی تھی میں تو دوسرے شہر اٹلی تھی اور اس وقت بھی اتنی ٹینز تھی وہ بھی آپ کی وجہ سے اتنا تنگ کیا تھا اوپر سے آپ کی موت کی خبر!!۔"

حیا نے آپنا سر جھٹکا

مصطفی نے اسے قریب کیا

"بتاو ویسے رونا آیا تھا میری موت کا سن کر۔"

"ہم اپنے ہنی مون پہ یہ ڈسکس کریں گئیں۔"

حیا نے اسے گھورا

www.novelsclubb.com

"تو کیا کریں جو کہتا ہو تو سکینڈ میں محترمہ کا سُرخ ہو جاتا ہے چہرہ اچھا بتاو نا حیا دل کو کچھ ہوا تھا جب میری موت کی خبر سُنی تھی۔"

حیا نے اسے دھکا دیا "بہت بُرے ہے آپ بہت زیادہ۔"

حیا اگئے چل پڑی اور اس جگہ کو اوپر سے نیچے دیکھنے لگی اوپر کی سیلنگ نے اسے اٹریکیٹ کیا جو بہت مختلف کارونگ اور پینٹنگز ہوئی وی تھی کچھ تو بے حد ہی عجیب تھی اور کچھ تو بہت شاندار حیا کو کوئی تصویر دیکھ کر منہ کھل جاتا تو کبھی منہ بن جاتا مصطفی دور سے ہی اس کے پیارے پیارے اکسپریشن دیکھ رہا تھا جو اپنے پرس سے کیمرہ نکال کر کر کلک کرنے لگی

What a lovely girl miss can I take your photo

ایک اٹلی گائی اپنے اکسینٹ میں انگلش بولتا حیا کی طرف مسکراتے ہوئے آیا

حیا نے پھرتی سے مصطفی کو دیکھا جو مٹھی بھینچ چکا تھا اور حسبِ معمول اس کی ڈیپ اوشن انکھیں سیاہ کالی مافق۔ ہو گئی حیا تیزی سے مصطفی کے سینے سے لگی اور اس کے گرد بازو حمائیل کر لیے اور چہرہ موڑ کر اسے دیکھا حلانکہ اسے یہ کرتے ہوئے بڑی

شرم آئی لیکن مجبوری تھی وہ آپنا ہنی مون نہیں برباد کرنا چاہتی تھی مصطفی نے حیرت سے حیا کو دیکھا

Yes but with my handsome beast my beautiful husband

حیا کے الفاظ نے مصطفی کو ایسا احساس دلایا جیسے کسی نے آبِ حیات پلا دیا ہو اتنی خوشی اسے آج تک نہیں ہوئی تھی مصطفی کے سٹبل (شیو) پہ گہرا ڈمپل آگیا اور اس نے حیا کے کمر کے گرد بازو حمائیل کیے

"گو آن دن!"

مصطفی کے لہجے میں غرور، مان خوشی اور کیا کیا نہیں تھا اور حیا نے شکر منایا

"فوٹو گرافر نے فوٹو کھینچا اور پھر بولا

What a couple!!! god bless you

حیا ہنس پڑی

"چلوں بے بی اوپر ورنہ ٹکٹ ضائع ہو جائے گا اور میرا مقصد بھی۔"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور چلنے لگا

"ویسے ہے بڑی امیزنگ جگہ کاش فجر اور ولی بھی ہوتے۔"

"فجر کو ایسی Historic places نہیں پسند وہ خاصی بور ہوتی ہے اور ولی دیکھ چکا ہے تین بار اس لیے دونوں نے Hawaii جانا پر فر کیا خیر تمھیں بھی لیے جاو گا۔"

"مجھے بیچ وغیرہ نہیں پسند۔"

www.novelsclubb.com

حیا چلتے ہوئے بولی وہ آب سٹیرز پر چڑھ چکے تھے

"کیوں؟؟"

مصطفی اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا

"بہت عجیب قسم کے لوگ ہوتے ہے۔"

اسے اور کوئی لفظ سوجا نہیں آب ڈیٹیل بتاتی تو شرم سے لال پیلی ہو جاتی

"عجیب؟؟؟"

مصطفی آب بھی نہیں سمجھا۔

"بہت کھلا ماحول ہوتا ہے۔"

حیا نے فراک کو ہلکہ سا اوپر کیا تا کہ وہ چلتے چلتے پیروں میں نہ آجائیں

مصطفی اس کی بات سمجھ کر مسکرا پڑا

"تو سویٹ ہارٹ ہم پروائٹ والی سائڈ پہ چلے جائیں گئے جہاں میں اور تم ہو۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اس کے ہاتھ اٹھا کر لبوں سے لگا لیے حیا نے ہاتھ چھڑوایا

"کیا کر رہے ہے مصطفی!!! کسی نے دیکھ لیا۔"

حیا نے مصطفی کو گھورا

"شوہر ہو بوئی فرینڈ نہیں اور ابھی محترمہ خود ایک اجنبی کے سامنے میرے گلے لگ گئی اور کیا کہا

"اچھا اچھا بس ہم کب پہنچے گئے کتنی سڑیا ہے۔"

"ابھی ابھی تو صرف بیس سٹیپ ہوئے ہے ٹوٹل تو کوئی تین سو کے قریب ہے۔"

آب حیا کو جھٹکا لگا اور وہ گرتے گرتے بچی مصطفی نے پھرتی سے اسے پکرا

"حیا آرام سے تم ابھی گر جاتی۔"

مصطفی کے لہجے پہ خوف اگیا

"اللہ کا شکر ہے ہاتھ مت چھوڑنا۔"

www.novelsclubb.com

"مصطفی آپ کا دماغ تو صیح ہے تین سو سڑیا!!!!!"

"ہاں تو؟"

مصطفی اس کو ساتھ پکر کر چلنے لگا

"تو ہم نے لفٹ کیوں نہیں لی۔"

حیا کو اس شاندار بندے کی عقل پر افسوس کرنے کا دل کیا

"اس لیے کیونکہ میں تمھارے ساتھ زیادہ ٹائیم سپنڈ کروگا۔"

"سریسلی Mr unreasonable

حیا کے پسینے چھوٹ گئے اس نے مڑ کر دیکھا اور اتنی زیادہ سڑیوں کو دیکھ کر اس چکر آنے لگیں

"تم جو بھی کہہ لو"

مصطفی اسے لے کر چلنے لگا آب حیا سے نہیں چلا جا رہا تھا تو مصطفی نے اسے فورن اُٹھا لیا

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔"

www.novelsclubb.com

حیا شاکڈ انداز میں مصطفی کو دیکھتے ہوئے بولی سامنے سے گزرتے ہوئے ٹورسٹ بہت رشک سے ان کپل کو دیکھ رہے تھے اور خاص کر اس شخص کی انکھیں جس میں حیا کی محبت کے سوا کچھ نہیں تھا

Confessing to you that you are my forever and expressing my love to you

لوگ ایک زمانے میں میری پیار کی مثال دیں گئیں حیا کے میں تم سے کتنا پیار کرتا ہو تمھارے لیے کتنا پوزیسو ہوائی ریبلی لو یو حیا تم میری چمکتا ہوا ستارا ہو۔"

"آپ کے پاوں تھک جائیں گئے اوپر سے میرا ویٹ۔"

حیا نظریں جکھا گئی پھر مصطفی کا خیال کرتے ہوئے بولی

"میں بیس مائیل چلتا ہو سمجھی اور تم تو بلکل پر کی طرح ہو بلکل فیل نہیں ہو رہا ۔"جبکہ حیا حیران ہوئی مصطفی کے چہرے پہ زرا بھی پیسنہ آیا ہو وہ اس شخص کو دیکھتی رہی

.....

وہ کبھی اُتر جاتی تو وہ کبھی اسے اٹھالیتا کبھی بیچ میں دونوں بیٹھ جاتیں، تو کبھی بعث کرنے شروع کر دیتے تو کبھی کسی کو نہ پا کر مصطفی گستاخی کرنے کی کوشش کرتا تو حیا سڑیوں پر بھاگنے لگ جاتی اور مصطفی اسے آرام سے چلنے پر اونچا بولتا

یوہی پورے دو گھنٹے میں وہ بلا آخر رؤف ٹاپ پہ پہنچ جاتیں اور مصطفی اسے انٹر ہونے سے پہلے انکھیں بند کرنے کا کہتا

"کیوں بھلا!!"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیا نے حیرت سے اسے دیکھا

"بس جو کہہ رہا ہو وہ کرو!!"

مصطفی کی بات پہ اس نے بند کر لی اور وہ اسے ہاتھ پکڑ کر انٹر ہوا اور ٹھنڈی ٹھنڈی تیز ہوائوں نے حیا کے چہرے کا استقبال کیا

"آب انکھیں کھولو۔"

مصطفی سرگوشی کرتیں ہوئے بولا حیا نے انکھیں کھولی

تو اس منظر کو دیکھ کر اس کے چھوٹی چھوٹی کالی انکھیں پھیل گئیں

کیا منظر تھا جس میں پورا روم نظر آرہا تھا سرکل شیپ جو بیچ سے کاٹا ہوا دنیا کو کوئی پوٹریٹ لگ رہا تھا اور بہت سی خوبصورت اور دلکش نظارے دل کو چھو رہے تھے اور ٹھنڈی ہوائیوں کی وجہ سے حیا کے بال مصطفی کے منہ پہ آرہے تھے

This is amazing Mustufa

www.novelsclubb.com

"حیا!!!"

مصطفی کی آواز پہ حیا مڑی تو اس نے دیکھا وہ گھٹنے کے بل جھکا ہوا تھا اور یہ کیا اس کے ہاتھ میں انگوٹھی کا باکس تھا جو وہ کھول چکا تھا اور Mikimoto کی برینڈ کی انگھوٹی دیکھی جس کے بیچ میں Sapphire سٹون تھا اور ساتھ میں ڈائمنڈ لگیں ہوئے تھے اس شاندار چیز کو دیکھ کر حیا قیمت کا اندازہ تو لگا سکتی تھی یہ مصطفی کی ایک کار کے برابر ہی یا تو کم ہو گی

Haya will you marry me

آب اس کے بات نے حیا کو شاکڈ کر دیا

پاس کھڑے یہ لوگ ایک دم مڑ کر انھیں دیکھنے لگیں

"مصطفی یہ کیا کہہ رہے ہیں۔"

Haya be mine"

مصطفی آب اونچی آواز میں بولا جو مزید لوگوں کی توجہ کو مرکز بنا

"اُف خدایا یہ کیا حرکت ہے۔"

سارے لوگ حیا کے یس کے انتظار میں تھیں

"حیا ائی لو یو!!!!"

مصطفی کی آواز آب کی بار مزید اونچی ہو گئیں

Say yes

Say yes

سارے آب حیا کو دیکھنے لگیں جو دنیا کا خوبصورت بندہ اسے اتنے خوبصورت طریقے سے پروپوز کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

حیا نے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا ہنسی کے ساتھ ساتھ اپنی اس قسمت پہ رشک آیا وہ خدا کا جتنا شکر آدا کرتی وہ کم تھا

"سے یس سے یس۔"

حیا نے مصطفی کی ڈیپ بلیو اوشن آنکھوں میں دیکھا

پھر بولی

"یس!!!!"

سارے لوگوں نے خوشی سے تالیاں بجائی اور مصطفی اس نے خوشی سے حیا کو رنگ پہنا دیا اور اسے اُٹھا کر گھمانے لگا تالیوں کی گونج مزید بڑھ گئی

حیا ڈر گئیں

"ہائے مصطفی اونچائی آپ مجھے گرا دیں گئیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا کو آب اونچائی کو دیکھ کر ڈر لگ رہا تھا

مصطفی نے اسے پیار کیا حیا کا منہ کھل گیا وہ بہت بے باک قسم کا انسان تھا جو کسی کی پروا نہیں تھیں کے یہاں کتنے لوگ تھے کچھ لوگوں کو یہ منظر دیکھ کر خوشی کے انسو نکل آیئے

"آب آدھاروم جانتا ہے کے تم صرف میری مصطفی نے آپنی پیشانی اس کی پیشانی سے ٹکالی

"آب ہم لفٹ سے جائیں گئیں ٹھیک ہے۔"

"لڑکی آ بھی آئیں ہیں آب تم دیکھتی جاو جہاں جہاں جاتیں جائیں گئیں وہاں وہاں پر وپوز کروگا۔"

"سریور کیمرہ۔"

پھیچے سے ایک بندے نے اُن کو کمیرہ دیا

"تھینکس میٹ۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جیب سے کافی سارے پیسے نکال کر دیں صرف تصویر کھینچنے کے وہ بھی اپنے کیمرہ سے واہ مصطفی پاگل تھا لیکن اس وقت حیا کو صرف پیار کے علاوہ کچھ نہیں آرہا تھا

حیا کو ڈر لگ ضرور رہا تھا لیکن اس وقت اس کے ساتھ مصطفی تھا جس نے اس کی توجہ اس طرف جانے نہیں دی تھی لیکن آب آب وہ جانتی تھی کے مصطفی اسے کیوں جانے سے منع کر رہا تھا

"حیا کدھر گُھم ہو چلوں۔"

فجر نے اسے کھینچا

"فجر تم کیوں نہیں چلی جاتی۔"

www.novelsclubb.com

حیا ڈرتے ہوئے بولی

"ڈونٹ ٹیل می حیا تم ڈر رہی ہو۔" فجر نے حیرت سے حیا کو دیکھا

"نہیں بٹ یہ بہت ڈینجرس نہیں ہے۔"

حیا اس جنگل کو دیکھتے ہوئے بولی جبکہ فجر نے آپنے سر پہ ہاتھ مارا

"قسم سے حیا یہ ڈینجرس!!! یہ مجھے کچھ بھی نہیں لگ رہا اُف ایک تو یہ پروگ میں کچھ بھی نہیں ہے یہ چھوٹی سی جگہ بنا دی انجوائی کرنے کے لیے اصل تو کینیڈا کی رائڈز ہے۔"

"تو ہم کینیڈا جا کر رائڈز لیے لے گئیں آ بھی چلتے ہیں۔"

"پاگل ہو پورے دو سو کڑونا لگیں ہے میرا دماغ نہیں خراب چلوں۔"

فجر اسے کھینچتی ہوئی لیے گئی

"ولی بھائی کو کہتی ہو وہ کنجوس ہے آپنے آپ کو دیکھوں!!!"

www.novelsclubb.com

"تم چُپ کرو ولی بھائی کی چمچی پتا نہیں مصطفی بھائی کیسے تم چوہیا کو برداشت کرتے ہیں اتنی بورنگ ہو۔"

حیا نے اسے گھورا

وہ دونوں آپنی سیفٹی جیکٹ پہن چکی تھیں اور فجر نے جب حیا کو دیکھا تو ہنس پڑی

"اُف چہرہ دیکھوں کیسے سفید ہو گیا حیا کیا فیر اینڈ لولی زیادہ تھوپ آئی ہو۔"

"تم چُپ کرو ورنہ میں بھول جاو گئ تم مصطفی کی بہن ہو۔"

"مصطفی کی بہن سے کیا مراد میں تمھاری کچھ نہیں لگتی کچھ بھی نہیں۔"

حیا نے اسے تیز نظروں سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"ہاں کچھ بھی نہیں!!!!!"

"خاصی ان لکی ہو کیونکہ تم فجر جیسی اعزیم لڑکی کی کچھ نہیں لگتی سوچ لو ہر جگہ کام آسکتی ہو میں تمھارے کوئی پھڈا۔۔۔

"افوہ خدا کا واسطہ ہے فجر میرا سر مت کھاو۔"

حیا آپنے ہاتھ مسلتے ہوئے کیو میں کھڑی اسے بولی

"میرا اتنا ٹیسٹ نہیں خراب کے تمھارا سر کھاو ویسے کھانے سے یاد آیا ہائے آج تو میں ناشتے میں صرف بریڈ اینڈ جیم کھا کر آئی ہو آب تو بہت زور وکی بھوک لگ رہی ہے۔"

اس نے اِدھر اُدھر دیکھا ایک سولہ سال کا بچہ ہاتھوں میں دو چپس پکرے ہوئے تھیں دیکھنے میں تو کافی موٹا اور صیح کھانے والا تھا فجر نے اس سے ایک چھین لیا

حیا کا منہ کھل گیا

www.novelsclubb.com

"تھینک یو!!!"

فجر پیکٹ کھول چکی تھی

"ہے!!!!"

وہ بچہ منہ کھولے حیرت سے دیکھ رہا تھا

"فجر یہ کیا بے وقوفی ہے تم بچے سے چھین کر کھا رہی ہو۔"

Hey gave it back you theif

وہ بچہ فجر سے لیتے ہوئے بولا

"اوئے تھیف کس کو بولا تمھارے سامنے لیا ہے۔"

فجر نے اسے گھورا اور ساتھ میں چپس کھاتے ہوئے بولی۔"

"فجر پاگل مت بنو دیں دو اسے۔"

حیا اس سے لینے لگی آب فجر آگے چلنے لگی

www.novelsclubb.com

"ہے گیو اٹ بیک!!۔"

وہ فجر کے پیچھے آیا وہ لوگ آب جنگل میں انٹر ہو چکے تھیں اور فجر تیز تیز چلنے لگی اور بچہ اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا

حیا بھی پھیچے چلنے لگی جب اس نے کسی کی آواز سُنی

"حیا!!!!!"

اس مڑ کر دیکھا مصطفی آور ولی کھڑیں تھے اور مصطفی کی جو نظریں تھی اسے دیکھ کر

حیا بھی تیزی سے بھاگی

فجر بھاگتے بھاگتے چپس ختم کر کے مڑی

"اُف مزہ اگیا کھا بھی لیا اور کیلوریز بھی نہیں بڑھی۔"

اس بچے نے غصے سے فجر کی ٹانگیں پکری

"ائے ہٹو۔"

www.novelsclubb.com

فجر حیرت سے دیکھنے لگی

"جسٹ گیو مائی چپس۔"

"موٹے سانڈ کتنا کھائے گا میں نے کھا لیا تو کیا ہو گیا۔"

حیا کو سمجھ نہیں آرہی تھی اگر مصطفی اس کے پاس آگیا اس نے تو چھوڑنا نہیں ہے کیونکہ واقی اس کا غصہ آ بھی تک نہیں اُترا تھا

اس نے رسی پہ چھڑنا شروع کر دیا اور مصطفی نے دور سے حیا کا کرتب دیکھا

"اوگاڈ حیا!!!!"

"مصطفی کام ڈاون اسے انجوائی کرنے دو۔"

ولی اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولا

"کام ڈوان اگئے نہیں دیکھ رہے وہ گر سکتی ہے پاگل لڑکی!! اپنے آپ کو چوٹ پہنچائی گئی۔"

ولی کو اپنا سر پیٹ لینے کا دل کیا وہ اگئیں بھی جا کے دیواروں سے سر ٹکرائے گا جب آپنی بیوی کے کارنامے دیکھے گا

www.novelsclubb.com

"اوئے چھوڑ اُف اللّٰہ!!! وہ دونوں آپ بچوں کی طرح زمین پر گر کر لڑنے لگی فجر کہی سے بھی پچیس سال کی شادی شدہ لڑکی نہیں لگ رہی تھی

مصطفی اور ولی آب کیو سے نکلے اور تیزی سے چل پڑیں جب ولی نے سایڈ کے اس طرف کسی کی چیخنے اور لڑنے کی آواز سُنی تو اس نے دور سے دیکھا فجر مٹی مٹی ہو چکی تھی اور اس بچے کو رامن ریز کا سُپر مین پنچ مار رہی تھی ولی تیزی سے اس طرف بھاگا

حیا بڑی ہی مشکلوں سے اوپر پہنچ کر بر تیج کی طرف بڑھی لیکن اس کے ہاتھ گیلے ہو گئے کیونکہ وہ بہت اونچا تھا اور ایک ایک سٹیپ میں خاصا گیپ تھا

"حیا رُک جاو۔"

مصطفی سپائڈر مین کو بھی پھیچے چھوڑ رہا تھا اوپر پہنچنے میں حیا نے تیزی سے چلنا کیا جمپ لگانا شروع کر دیا اور وہ بر تیج ہلنے لگا مصطفی نے جیسے ہی قدم رکھا حیا وہاں تک پہنچ چکی تھی آب وہاں وڈن بر تیج تھا جس پہ وہ آرام سے اور تیزی سے چلنے لگی

اُدھر ولی صاحب آپنی بیوی کو چھڑوانے لگے

"تمھیں میں جیل بھجوائی گئیں بھوکا گینڈا۔"

فجر نے اس کے بال کھینچے

"فجر چھوڑو اسے فجر بچہ ہے پاگل مت بنو۔"

"دور ہٹو مجھے اس سے نپٹنے دو۔"

فجر اپنے بازو پھیچے کرتی ہوئی اسے پر پھر چھوٹی اور چھوڑنے کا نام ہے نہیں لے رہی تھی ولی نے کھینچ کر اسے بازوں میں اُٹھایا

"چھوڑو مجھے اس نے میرے کپڑئے گندئے کر دیں۔"

www.novelsclubb.com

فجر نے اپنا مٹی والا ہاتھ ولی کے چہرئے پہ لگایا

"فجر دس سال کی نہیں ہو تم۔"

ولی غصہ ہوا

"اس نے مجھے گرایا تھا اور مارنے لگا تھا میں اسے جان سے مار دو گی سارے کپڑے برباد کر دیں چھوڑو مجھے نھنی کا کی نہیں ہو مجھے رائڈز لینی ہے۔"

ولی اسے اکزیٹ والی جگہ پر لیکر جا رہا تھا

"نھنی کا کی بھی نہیں ہو اور رائڈز بھی لینی ہے واو۔"

ولی طنز کرتیں ہوئے بولا

"میں رائڈ لیے بنا واپس نہیں جاو گی اور میرا کوئی قصور نہیں تھا۔"

فجر مچلنے لگی

"فجر ایسے ہو نہیں سکتا تم کچھ نہ کرو اور کوئی تم سے لڑے سوری تمھاری ساری اکٹویٹز بند آب مجھے واقی مصطفی بنا پڑیں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ باہر نکل کر اس کو روم میں لیے کر گیا اور اس کا سیفٹی جیکٹ فورم کے بٹن کھولنے لگا فجر نے اسے دھکا دیا اور بھاگ کر جانے لگی

"فجر سٹاپ اٹ!!!"

"مجھے جانا وہاں میرے دو سو کڑو ناصائع ہو جائے گئیں۔"

"میرے یا تمھارے!!!"

ولی نے اسے گھورا

"میرے پیسے کیا سمجھتے ہو تمھارے پیسے ہمیشہ استعمال کرتی ہو، ہنو کینیڈا چلی جاو گی جسٹن ٹریڈو سے بڑے تعلقات ہے میرے اوچ! دیکھوں میرے ہاتھ میں خراشے ڈال دی اس گینڈے نے اور تم کھڑیں مجھے ڈانٹ رہے ہوا گر حیا کو ایک مچھر کھا جائیں مصطفی بھائی پاگل ہو جاتے ہے اور تم تم مجھے نہیں رہنا تمھارے ساتھ، سال میں ایک بار میری تعریف ایسے کرتیں ہو جیسے سو نسلوں پر احسان کرتیں ہو خود کو خوبصورت سمجھتے ہو کبھی آپنی ناک دیکھے ہے اور گردن لڑکیوں کو بھی مات دیں دی۔"

فجر بولتے بولتے بات کہاں سے کہاں لیے گئیں

"میری کان اور گردن سے کیا تعلق ہے اور لڑکیوں کی طرح!!اس لیے اس لیے مجھے تمھاری باتوں سے بڑا غصہ آتا ہے آپنی حرکتیں بھی تو دیکھوں اوپر سے حیا تم سے تین سال چھوٹی ہے لیکن کتنی سمجھدار۔"

"مجھے کسی سے کمپیر نہ کیا کرو میں فجر ہو فجر۔"

فجر نے قریب اکر ولی کے سینے پہ ہاتھ مارا

"اور تم جب مجھے مصطفی کے ساتھ کمپیر کرتی ہو وہ کیا مجھے نہیں آتا غصہ میں ولی ہو ولی۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں دو روپے کی چھلی۔"

فجر اکثر غصے میں ولی کے پیٹھ پھیچے بولا کرتی تھی آج اس کے منہ سے نکل آیا ولی کی انکھیں پھیل گئ

"تم آپنے مجازی خدا کو ایسے کہتی ہو جہنم کا راستہ کھول رہی ہو۔"

"ٹھیک ہے جاو گئی لیکن تمھیں بھی ساتھ لیے کر جاو گی آخر جنم جنم کا ساتھ ہے۔"

فجر بھی کہاں پھیچے رہنے والی تھی

"فجر انڈین ڈرامے کم دیکھا کرو۔"

آب ولی بے بسی سے ہنس پڑا

"اور تم CNN کم دیکھا کرو ہر وقت اس سٹے سی نامی لڑکی کی نیوز دیکھتے رہتے ہو ۔"

فجر آب جیکٹ اتار کر آپنا بیگ اٹھانے لگی

www.novelsclubb.com

"آب یہ سٹے سی کہاں سے اگئی۔"

"وہ تو آئیں گی ہر وقت تمھارے دماغ میں جو سوار ہوتی ہے

ان دونوں کی نوک جھونک بلکہ نہیں ورلڈ وار چلتی رہی گئی اور کبھی نہیں ختم ہو گی لیکن وہ دونوں واقی ایک دوسرے کو بے حد چاہتے تھیں لیکن اکسپریس نہیں کر پاتے تھے

"حیا اتنی راؤنڈ والے ٹریک پر چلتے ہوئے تھک گئی لیکن اس نے سپیڈ تیز ہی رکھی مصطفی اس کے قریب ہی تھا جب اس نے دیکھا برج آگئیں سے ٹوٹا ہوا تھا مطلب اسے جمپ مارنے تھی یہ سوچتے ہوئے اسے ٹھنڈی پسینے چھوٹ گئیں

"حیا نہیں!!!"

www.novelsclubb.com

حیا نے جمپ ماری تو وہ قسمتی سے پہنچ گئی مصطفی کا رُکا ہوا سانس بے حال ہوا اور وہ بھی پہنچا اسے حیا پہ غصہ آرہا تھا

وہ اگئیں پہنچی تو وہ زپ لائن رائڈ کی طرف ائی کرنا یہ تھا اس نے اپنے بیک سٹریپ کو کاربینرز کو زپ لائنز سیفٹی ٹرالی کے ساتھ ہوکڈ کرنا تھا اس نے جلدی سے کیا اور انکھیں بند کرلی

"اوخدایا یہ لڑکی میری جان لیے لے گی حیا!!!"

مصطفی تقریباً پہنچ گیا جب حیا نے اپنا ویٹ چھوڑا اور وہ اگئیں چلنے لگی اور ساتھ میں چیخنے لگی

جب وہ قریب اگئی اسے جھٹکا لگا دور دیکھا مصطفی

بھی پہنچ گیا حیا کو اپنا ہوک کھولنے میں ٹائیم لگنے لگا

"حیاُرک جاو میں کچھ نہیں کہوں گا۔"

لیکن وہ بنا سنُے چل کر غار میں گُھسی اس جگہ کافی اندھیرا تھا لیکن وہ چلتی گئی بلا آخر جب وہ باہر نکلی آب منظر دیکھ کر اس کی چیخ نکل آئی

www.novelsclubb.com

حیا کا دماغ بھک سے اُڑ گیا کیونکہ نیکسٹ سٹیپ بنگی جمبر تھا سامنے دو بندے کھڑے تھے اس کو روپ اٹیچ کرنے کے لیے اور حیا کو واپس جانا تھا کیونکہ یہ سٹیپ وہ مر کر بھی نہیں کریں گئیں

"ویرا زدی اکزیٹ۔"

مصطفی نے اس پکرا

Me and my wife will both do this together

"کیا!!!"

www.novelsclubb.com

حیا نے حیرت سے مصطفی کا چہرہ دیکھا کو جہاں بہت سخت قسم کی سنجیدگی چھائی وی تھیں

Mustufa please you must be joking

حیا نے ڈرتے ہوئے کہا اور جانے لگی

No I'm not and we are ready

مصطفی اس کو ساتھ لیے کر ان کے سامنے آیا

"او نو کبھی نہیں مجھے جانا ہے پلیز میں مر جاوں گئی۔

and you wanted to play games "کوئی نہیں مرتا حیا۔

with me so let's play

مصطفی کا چہرہ آب بھی سنجیدہ تھا

www.novelsclubb.com

آپ کا دماغ خراب ہے لیکن میرا نہیں آپ میرے سے اتنا بڑا بدلہ نہیں لیے سکتے

۔

مصطفی نے انھیں اشارہ کیا اور وہ لگانے لگیں حیا نکلنے کی کوشش کرنے لگی لیکن مصطفی نے گرفت مضبوط رکھی

"چھوڑو مجھے میں مر جاوں گی۔"

حیا بے بسی سے چیخنے لگی

وہ تب تک باندھ چکے تھیں

"نہیں نہیں اللہ بچائے پلیز پلیز ہلیپ می!!!"

مصطفی نے مزید گرفت سخت کی اور جمپ لگائی حیا انکھیں بند کر کے چیخنے لگی وہ دونوں نیچے فلپ ہو کے گرنے لگیں حیا کا تو جیسے دل بند ہو گیا

www.novelsclubb.com

"ہائے میں مر گئی!!!!"

وہ جب پانی کے قریب اگئیں تو سپیڈ کم ہو گئی اور روپ پنڈولم کی طرح کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف چلنے لگا

Happy anniversary baby

مصطفی اس کے کانوں میں بولا اور حیا بس اسے الٹا لٹکی ہوئی اسے دیکھتی رہ گئی

"مجھے آپ پر اس وقت بڑا غصہ چڑھا تھا یہ تھا آپ کا گفٹ میری جان ہی نکل گئی تھیں اور میرے گفٹ کی تعریف ہی نہیں۔"

حیا اس کے ساتھ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے البمز کھولتے ہوئے بولی جب ان دونوں کے بنگی جمپر کے ایک ایک سین کلک کیے گئیں تھیں اور حیا کا ایک میں بڑا برا منہ کھلا تھا جس کو دیکھ کر مصطفی کا آب بھی قہقہ نہیں رُکا تھا

www.novelsclubb.com

"اچھا کیا گفٹ تھا تم نے پینٹنگ کیا بنائی تھی میں ایک بیسٹ کے روپ میں سب کو مار رہا ہو اور میری شکل تم نے اتنی خوفناک بنائی اور لڑکی میری انکھیں بلیو ہے اور تم نے انھیں کالی کیوں کی تھی۔"

مصطفی نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

"آپ کو نہیں پتا جب آپ کو غصہ چڑھتا ہے تب آپ کے پیوپل ڈائلیٹ (پھیل) ہو جاتے ہیں

مصطفی دل شکن انداز میں مسکرایا

?Why are you smirking

حیا نے مصطفی کو دیکھا مصطفی ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"کچھ نہیں اتنی ٹیز سچویشن میں مجھے بڑا غور سے دیکھتی ہو کمال ہے۔۔۔۔۔لیکن تم نے وہ پینٹنگ میں میرا غلط پوٹریٹ بنایا ہے اوپر سے ٹائٹل کیا دیا ہوا محترمہ نے

Beware A possessive beast

حیا کی ہنسی چھوٹ گئی

اچانک فون بیل ہوئی

"اوہو اس وقت کون ہے کہی سا سوماں نہ ہوں۔"

مصطفی نے فون اُٹھایا

"ہیلو مصطفی آصف سپیکنگ۔۔۔"

مصطفی بات سُننے لگا جب حیا نے اسے گہرا چُپ دیکھا اور جب اس کے ماتھے پہ گہرے بل دیکھے وہ چونکی وہ اُٹھ پڑا

"تو کسی کو نقصان تو نہیں ہوا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

یہ بات سُن کر حیا کے دھڑکن مدھم ہو گئی وہ ایک دم پھیچے مڑ کر مصطفی کے پھیچے ائی جو فون بند کر کے واڈروب کی طرف بڑھا

"کیا ہوا مصطفی!!! سب ٹھیک تو ہے نا کس کی نقصان کی بات کر رہے ہیں۔"

"کچھ نہیں آفس جا رہا ہو تم چاہوں تو لائبہ سے ملنے جا سکتی ہو۔"

مصطفی کسی سوچ میں میں گُ ُم ہو کر بولا

"مصطفی آپ جھوٹ بول رہے ہیں بتائیں کیا ہوا ہے۔"

حیا پریشانی سے مصطفی کے قریب ائی

"پہلے ٹینشن نہیں لو گی۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی ٹی شرٹ اور پینٹ نکال چکا تھا

تو اس دیکھتے ہوئے بولا

"مصطفی میرا آب دل بند ہو رہا ہے بتائے۔"

"کچھ نہیں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے میرے سیکیٹری کے کیبن میں آگ لگ گئی تھیں لیکن شکر ہے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔"

مصطفی آہستگی سے کہتا ہوا واش روم میں گھُسا جبکہ حیا کا چہرہ اس کی بات پہ فق ہو گیا

"پین پین پین۔"

اسے لگا کوئی اس کے کانوں میں گونج رہا ہے حیا نے اپنے کانوں میں ہاتھ رکھ لیا اور اس نے اپنے لب سختی سے بھینچ لیے اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی یہ کون ہے کون ہے جوان کی زندگی میں پھونچال لا رہا ہے

تھوڑا سا کنٹرول کر کے وہ باہر آئی اور بیڈ پہ بیٹھی شارٹ سرکٹ یہ شارٹ سرکٹ نہیں تھا یہ ایک وارننگ تھی جو انھیں دی جا رہی تھی لیکن کیوں کون ہے کیا چاہتا ہے کیا اسے پیسے چاہیے کیا کوئی پُرانا بدلہ ہے کیا کوئی مصطفی کو چاہتا ہے آخر چاہتا کیا ہے۔"

حیا کے دل اور دماغ میں جھگڑے چل رہے تھے تب تک مصطفی تیار ہو کے باہر آئی اس نے حیا کا چہرہ دیکھا اور اس کے پاس آیا

"حیا کیا ہوا کچھ بھی نہیں ہوا سب ٹھیک ہے اٹس جسٹ اشارٹ سرکٹ۔"

مصطفی نے ہاتھ سے اس کے گال کو چھوا

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے آپ کہی مت جائیں۔"

"بے بی گرل میں جلدی آجاوگا ولی بھی نہیں ہے اس لیے میرا جانا ضروری ہے ٹھیک تمھیں لاہبہ کے ہاس چھوڑ دیتا ہو فکر نہ کرو میں بس دیکھ آو پہ بھاگ کر اوگا آو میرے ساتھ۔"

مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے اٹھنے کا اشارہ کیا حیا اُٹھ پڑی۔

وہ کھڑکی سے بڑی ہی اہستگی سے نکلا اس کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ تھیں وہ آپنے ٹاسک میں کامیابی دیکھ کر بہت خوش تھا اس کے دل پہ جسی ٹھنڈی پھوار پڑ رہی تھی وہ چلتیں چلتیں ان دونوں کی انلارج تصویر کے قریب آیا جوان دونوں کے ولیمے کی تھیں مصطفی نے نیوی بلیو سوٹ پہنا ہوا کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا جبکہ حیا نے کوپر انیڈ گولڈ کا ہیوی لہنگا پہنے ہوئے کسی ڈول سے کم نہیں لگ رہی تھی وہ دونوں ایک ساتھ کھڑے مسکراتے ہوئے پرفیکٹ کپل گولز دیں رہے تھیں

"کتنی حُسین ہے تم لوگوں کی مسکراہٹ لیکن مجھے مجھے اس مسکراہٹ سے نفرت ہے شدید نفرت تم لوگوں کی ہنسی نہ نوچ لی تو میرا بھی کوئی نام نہیں۔"

وہ ان دونوں کی تصویر کو نفرت سے دیکھتے ہوئے

www.novelsclubb.com

مڑا اور اس نے دیکھا سامنے حیا کی پینٹنگ اور پوئم پڑی ہوئی تھی اس پوئم پہ لکھا تھا

My possessive beast

My love is only for you

My heart is only for you

My soul is only for you

You have to believe it

No one can stole me from you

Because I'm yours

That's means I'm truly yours

You have to believe

www.novelsclubb.com

Because it's not the fact it's just like a faith

The faith that holds u together and forever

Death can't take us apart

Cause this is not about existences

Its all about the soul of us that is only the one and will be

The forever

Haya Mustufa

Your one and only possession

اس نے پڑھی اور اس کی مکار ہنسی چھوٹ گئی

www.novelsclubb.com

"سر ہم نے چیک کیا یہ واقی شارٹ سرکٹ نہیں ہے یہ کسی نے جان بوجھ کر کیا ہے۔"

جان مصطفی کو دیکھتے ہوئے بولا

"کیا مطلب ہے جان بوجھ کے ایسا کیسے ہو سکتا ہے کون کریں گا۔"

مصطفی جیبوں میں ہاتھ ڈالے آپنے کیبن کا جائزہ لیے رہا تھا جو پورا کا پورا جل چکا تھا اس نے حیا سے جھوٹ بولا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اس کے زہن پر اثر ہوئے پہلے ہی علیزے کی پریشانی ہے اوپر سے یہ ایک دم اسفند یار پہنچا

"مصطفی یہ کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہوں۔"

اسفند اس کے سامنے کھڑے اس جلی ہوئی جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں کچھ نہیں بچا تھا

"یا ایئم فائن چلوں یہاں سے مجھے تو اس جگہ کو دیکھ کر ہی اُلجھن ہو رہی ہے نیچے چلوں اور جان پولیس کو انفورم کرو اور پوری انیو سٹیگیشن کرو آخر یہ کس کی

حرکت ہے اور ہاں آفس کل جب سارے پہنچ جائے سب کو وہاں ویٹ کرنے کا کہنا اور کوئی بھی کام میرے آنے تک نا شروع کیا جائیں از داٹ کلیر۔"

مصطفی نے کہاں اور جان سر ہلاتے ہوئے اگئے بڑھ چکا

"کس کی حرکت لگتی ہے تمھیں۔"

اسفند نے اس سے پوچھا

"مجھے کیا پتا اس لیے تو پولیس والوں کو انیو سٹیگیٹ کرنے کے لیے بُلا رہا ہو۔۔"

مصطفی نے آپنی پیشانی مسلی

"ریلکس یار فکر نہ کرو بہت جلد پتا چل جائیں گا ویسے یار یہ ولی کب تک آئے گا۔"

www.novelsclubb.com

اسفند اسے دیکھتے ہوئے بولا

"عید کے بعد ائے گا، اور میں اسے کچھ نہیں بتانا چاہتا تمھاری طرف بھی فون آئے تو پلیز اس کو اس بارے میں کچھ نہ بتانا۔"

"کیوں فکر کرتے ہو مصطفی میں کچھ نہیں بتاوگا بلکل ریلکس رہو تم۔"

اسفند نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

"تھینکس میں زراحیا کو کال کرلو پھر آتا ہو۔"

مصطفی فون ملا کر اگئے چلنے لگا کوئی دھوربین میں اسے دور سے دیکھ رہا تھا اور اس کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہوتی جارہی تھی

It's show time Mustufa asif be prepare

.....-

www.novelsclubb.com

"یہ میں کیا سُن رہا ہو۔"

ولی کا فون جیسی ہی اس نے اُٹھایا ولی تیزی سے بولا

"کیا سُن رہے ہو پہلے بندہ سلام ہی کرتا ہے۔"

"تجھ جیسے۔۔۔۔اگر میں حرم پاک میں نہ ہوتا تو اتنی گالیاں دینی تھیں میں نے کوئی حد نہیں اور تجھ جیسے انسان کو میں سلامتی ہی نہیں بھیجتا۔"

"والیکم وسلام۔"

مصطفی نے کہا اور ولی کو مزید غصہ آیا

"مصطفی یار کیسا ہے تو ٹھیک تو ہے۔"

"نہیں یار میں تو پورا کا پورا جل چکا ہو آ بھی انٹیس کیر میں ہو زندگی اور موت کی آخری جنگ لڑ رہا ہو بس دعا کرو۔"

"فضول بکواس کرنا تم سے کوئی سیکھے۔"

www.novelsclubb.com

ولی کی جنجھلاتی ہوئی آواز آئی

"تم سے سیکھا ہے خیر بتاو فجر کیسی ہے۔"

"میں نیچے لابی میں ہو اور فجر اُوپر کمرے سو رہی ہے تم آب بات نا گھماؤ بتاو کیا ہوا ہے۔"

"تجھے یہ خبر کس نے دی ہے۔"

مصطفی کی پیشانی پر بل آگئیں

"میں بلکل نہیں بتاو گا مجھے اس انسان کی زندگی بہت پیاری۔"

"پھر جس نے بتائی ہے اُس سے ساری انفورمیشن لیے لے میرا دماغ مت کھا۔"

"تو نے کچھ نہیں بتانا یہ بتا میری بیٹی کیسی ہے۔"

مصطفی اس ٹینشن میں بھول گیا کے علیزے واقی کیسی ہے۔

www.novelsclubb.com

"تیری بیٹی سے کیا مراد وہ میری بیٹی ہے اور بلکل ٹھیک ٹھاک ہے سمجھے۔"

"گھر پہ ہو تو مجھے اسے سا کئیپ پہ دیکھنا ہے میں آپنی گڑیا کو مس کر رہا ہو۔"

آب مصطفی ایک دم چُپ ہو گیا

"لیکن وہ نہیں کر رہی میں باہر ہو دیر سے جاوگا اور حیا لائبہ کے گھر ہے۔"

"اچھا یار کل کروا دینا فجر تو جیسے بے فکر ہے وہ بھول گئی ہے ہماری کوئی بیٹی ہے بس کھانے اور سونے کی پڑی رہتی ہے۔"

"ہاں کروا دو گا بس اس مسلئے کا حل کرنے دو۔"

"اوئے آپنا نہیں تو ہمارا ہی خیال کر لینا تو۔"

ولی کی بات پہ مصطفی مسکرا دیا

وہ رات کے تین بجے اُٹھی جب اسے محسوس ہوا کوئی کھڑا تھا وہ تیزی سے اُٹھی اور وہ غائب حیا نے دیکھا مصطفی کروٹ بدل کر سویا ہوا تھا اس نے سائڈ لمپ آن کیا اور چپل پہن کر اُٹھی اور بالکنی کی طرف آئی اس نے دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا لیکن اسے

ہلکی سی آہٹ محسوس ہوئی تھیں وہ لائٹس آن کر کے جائزہ لے رہی تھیں پھر کچھ نا پا کر

وہ واپس ائی اس نے جگ سے پانی اُٹھایا تو چونکی

سامنے چٹ پڑی ہوئی تھیں اس نے اُٹھایا اور کھولا

"بلڈ۔"

حیا کی انکھیں پھیل گئی

"خون!!!!!!"

حیا کا دل زور سے دھڑکنے لگا اس نے تیزی سے چٹ کے پھاڑ کر ڈسٹ بن میں پھینکا اور بیڈ پہ لیٹ کر مصطفی سے چپک گئی اسے خوف محسوس ہو رہا تھا

اس نے انکھیں زور سے بھینچ لی خوف سے اس کا جسم شیک کرنے لگا

www.novelsclubb.com

مصطفی اچانک کسمایا حیا مزید چپک گئ نیند نا آنے پر اسے بے بسی محسوس ہوئی اور رونا بھی آیا کچھ نا حل پا کر وہ پھر اُٹھی اس نے دراز سے سلیپنگ پلز نکالے اور انھیں منہ میں ڈالا اور پانی گلاس میں انڈیلنے لگی

"حیا!"

مصطفی کی خمار زدہ آواز پہ حیا مڑی وہ اُٹھ کر حیا کو دیکھنے لگا

"کیا ہوا؟؟ ٹھیک تو ہے۔"

حیا نے سر ہلایا اور پانی پینے لگی

"آپ کیوں اُٹھ گئیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا لیٹتے ہوئے بولی

مصطفی نے اس کھینچا اور اس کے گرد بازو حمائل کر کے ٹھوڑی اس کے سر پہ ٹکالی

"تم جو اُٹھ گئ تھیں کیا بات ہے اور یہ سلیپنگ پلز کیوں لی۔"

حیا نے گہرا سانس لیا اور مصطفی کے سینے میں آپنا منہ چھپا لیا

"بس نیند نہیں آ رہی تھیں۔"

"مجھے اٹھا لینا تھا۔"

مصطفی نے اس کی پشت کو سہلایا

"اس سے کیا ہوتا۔"

حیا بڑبڑائی

You know very well princess

مصطفی دلکشی سے مسکرایا

www.novelsclubb.com

حیا نے بھی مصطفی کے گرد بازو حمائل کیے

"سو جائے مسٹر کل علیزے کے پاس بھی جانا ہے۔"

مصطفی اگئے سے کچھ نا بولے اور سوچ میں پڑ گیا اس نے سلیپنگ پلز آخر کیوں لیے حیران کن اس لیے تھا کیونکہ مصطفی نے اسے پانچ دفع اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے

۔

"یا اللہ میری حیا کو ٹھیک کر دیں میں اسے ایسے نہیں دیکھ سکتا۔"

مصطفی دل میں بولتا ہوا انکھیں بند کر چکا تھا

مصطفی نے علیزے کو بے تحاشا پیار حیا نے مسکراتے ہوئے دیکھا علیزے اپنے ماموں کے پیار پہ بے عجیب عجیب منہ بنا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"چھوڑ دیں مصطفی تنگ اگئیں ہے۔"

مصطفی نے علیزے کی انکھیں چومی اور پھر حیا کو پکرایا تب وہ جا کے پُر سکون ہوئی

"میری پرنسس کا خیال رکھنا حیا اور آپنا بھی۔"

مصطفی نے حیا کی پیشانی چومی

"آب بھی آپنا خیال رکھیں گا اور پلیز گارڈز کو ہمیشہ چوبیس گھنٹے ساتھ ہی رکھنا۔"

مصطفی مسکرایا اس کے ڈرنے پہ اور اس کے گال تھپ تھپا کر پرائیویٹ جیٹ کی طرف اشارہ کیا

حیا چلنے لگی

مصطفی نے پیٹر کو سامنے بلایا

"پلیز حیا پر نظر رکھنا اور اس کا خیال بھی ایک ایک منٹ کی مجھے خبر ملنی چاہیئے اور بہت احتیاط کرنا تم پر ٹرسٹ کر رہا ہو۔"

www.novelsclubb.com

You don't have to worry all will be in control

"تھینکس ہیو سیف فلائٹ۔"

مصطفی نے ان دونوں کو دیکھا جو آب پلین کی اندر گھسنے والی تھیں حیا مڑی اور مصطفی نے مسکرا کر اس فلائنگ کس دی حیا نے گھورا لیکن پھر مسکرا پڑی

اور اندر گُھسی مصطفی کو فون کال آئی وہ مڑ پڑا۔

وہ ائیر پورٹ پہ ہارون بھائی کا ویٹ کر رہی تھیں علیزے کو الجھن ہو رہی تھیں ایک تو اسے اُٹھایا گیا تھا اوپر سے پاکستان کی اتنی سخت گرمی اور رش نے اس بچاری کو پاگل کر دیا تھا پہلے وہ کافی بیمار اور کمزور تھیں اوپر سے گرمی!! اس نے رونا شروع کر دیا حیا نے اس ہلایا

پیٹر اس کے سامنے آیا اور اس چُپ کروانے کی کوشش کی وہ اسے دیکھتے ہوئے اور رونے شروع کر دیا

"بس تھوڑا سا صبر وہ دیکھوں ماموں اگئیں۔"

حیا تم کہی مل نہیں رہی تھیں ارے یہ کیوں رو رہی۔"

ہارون حیا سے ملتے ہوئے علیزے کو دیکھنے لگا جو گلا پھاڑ کر رونے لگی اور بار بار ہل رہی تھیں

"بس طبعیت بھی ٹھیک نہیں اوپر سے گرمی بھی آج بہت ہے۔"

"اوہو لائو بیگ دو اور یہ کون ہے۔" ہارون پیٹر کو دیکھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"میرا باڈی گارڈ۔"

ہارون نے ابرو آٹھائے

"واہ کیا شان ہے آپکی محترمہ واقی آپ مصطفی کی پرنسس ہے۔"

حیا چھینپ گئی حیا چلنے لگی اور ساتھ میں علیزے کو ہلا رہی تھیں اسے لگا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا ایک کالے بعرقے میں لڑکی اس کے پیچھے چل رہی تھی اس کے ہاتھ میں کالا بیگ تھا جسے وہ گھسیٹ رہی تھیں حیا نے سر جھٹک کر مڑی لیکن اسے محسوس ہو رہا تھا پھر اچانک علیزے کے رونے اس کو زیادہ سوچنے نہیں دیا

"اوئے میری جان لیز و بس تھوڑا سا صبر۔"

اس کسی کی ہنسی کی آواز آئی وہ دوبارہ مڑی

وہاں آب لوگوں کے درمیان وہ نہیں تھیں۔"

پیٹر ہارون کے ساتھ چلتے ہوئے اس سے باتیں کر رہا تھا حیا بھی تیزی تیزی چلنے لگی

وہ دوبارہ اس دہلیز پر آئی جہاں سے وہ چھ سال پہلے نکالی گئیں تھی چھ سال ازکا کی وجہ سے وہ یہاں سے رسوعہ ہو کر نکلی تھیں لیکن آب وہ مسز مصطفی کی حیثیت سے اتنی عزت سے ملی تھیں اس پاس کے پڑوس باہر کھڑے ہو کر چھ سال کے بعد والی حیا کو دیکھنے لگئیں جو بہت مختلف تھی اس کے کپڑے بیگ ایک ایک چیز اتنی ٹاپ کلاس تھیں کے بندہ دیکھتا رہ جاتا

وائٹ فراک میں علیزے نے آبھی تک ری ری نہیں بند کی تھیں

ہارون نے دروازہ کھولا اور امی باہر فورن آئی اور اسے پیار کرنے لگیں

"ارے یہ کیوں رو رہی ہے حیا اسے کیا ہوا ہے یہ اتنی کمزور اور پیلی کیوں ہو گئیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

علیزے بار بار روتے ہوئے منہ میں ہاتھ ڈال رہی تھیں

"بس امی تھوڑا سا بخار ہو گیا تھا اس کی وجہ سے رو رہی ہے ورنہ اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔"

"ہاں آو تھک گئیں ہو گی اور اوپر سے موسم اتنا گرم عادی ہی نہیں ہو گئیں۔"

حیا پھیکے سے انداز میں ہنس پڑی

"امی پروگ میں صرف چھ سال ہوئے ہے باقی کی زندگی تو اِدھر ہی رہی ہو۔"

وہ آب اندر داخل ہوئے تھیں اندر کا انٹریر بلکل چینج ہو چکا تھا باہر سے گھر جتنا سادہ تھا اندر سے اتنا ہی فرنشڈ اور انٹریر ڈایزانگ بھی باکمال ہی تھیں۔"

انھوں نے یہ گھر نہیں بھیجا تھا کیونکہ یہ گھر حیا کے پاپا کی نیشانی تھیں امی اور ہارون اسٹڑیا میں ضرور رہ رہے تھیں لیکن گھر کو صرف تالا لگا کر کسی کی نگرانی پر رکھ ائے تھیں اور سال میں ایک بار ہارون ضرور وہاں جاتا تھا اور اس سال اس کی خواہش تھیں اس کی شادی انھیں کے گھر پہ ہو جہاں وہ سب پہلے ہوا کرتیں تھیں

"لاؤ اسے مجھے دو اور لو یہ جوس پیو۔"

امی نے روتی ہوئی علیزے حیا سے لی اور اسے ہلکی ہلکی تھپکی دیں حیا ارد گرد خاموش سب کچھ دیکھیں جا رہی تھیں جہاں اس کا بچپن گزرا تھا جہاں اس نے سب کچھ دیکھا تھا خوشیاں، ہنسی، کھکھلاہیٹ، محبت، دھوکہ، الزام تراشی، خون کا سفید ہونا اور کیا کیا نہیں دیکھا پر آب پر آب یادوں کی سوا اور کچھ نہیں ہے پتا نہیں وہ اس گر کو دیکھ کچھ نہیں محسوس کر رہی تھیں عموماً انسان آپنی گھر جس سے اتنے سال بھچڑا ہوا سے دیکھ جرا مویشنز ہو جاتا ہے لیکن اس کے اس طرح کے اموشنز وقت کی ساتھ کم ہو رہے تھیں۔

"حیا پیونا کیا دیکھ رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے چونک کر امی کو دیکھا علیزے بڑی ہی آرام سے امی کی گود میں چُپ ہو گئیں اور آب اس کی انکھیں آہستہ آہستہ بند ہو گئیں

"ارئے واہ امی آپ نے تو کمال کر دیا لیز و سو گئیں۔"

امی مسکراپڑیں اور آچانک ان کی قریب فون بجا انھوں نے دیکھا تو ہنس پڑی حیا جوس پیتے ہوئے چونکی

"کون ہے؟؟"

"کون ہو سکتا ہے تمھارا عاشق دو دفعہ کال کر چکا ہے مجھے۔"

حیا چھنپ گئیں پھر یاد آنے پہ بولی

"او میں نے آپنا فون نہیں کھولا لائے مجھے دیں۔"

"تم بات کرو میں جا کے اسے لٹا آو۔"

"ہلیو مسٹر۔"

www.novelsclubb.com

"تم نے فون کیوں بند کیا تھا میں نے کہا تھا جیسے پہنچوں مجھے فورن کال کرنا۔"

حیا نے جیسے ہی ہلیو بولا مصطفی پھٹ پڑا

"کام ڈاون مسٹر میں اتنی اکزوسٹ ہو گئیں تھیں اوپر سے جیٹ لیگڈ پھر علیزے کی ریں ریں نہیں ختم ہو رہی تھیں۔"

"فلائٹ کیسی رہی سب کچھ ٹھیک رہا ائی مین کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی۔"

حیا کو ہسنی اگئیں

"مصطفی میں آپنے ملک ائی ہو کوئی افریقہ کے جنگل میں نہیں گئی۔"

"تم میرے بغیر کہی بھی ہو گئیں وہ جگہ جنگل کے برابر ہی ہو گی او گاڈ ائی مسڈ یو پینٹ ہاوس بلکل ادھورا لگ رہا ہے تمھارے بنا۔"

"مصطفی مجھے آپ سے دور ہوئے صرف نو گھنٹے ہوئے ہیں اتنی بے تابی۔"

www.novelsclubb.com

"تم نہیں سمجھ سکو گئیں خیر میں آپنی کمپنی کے لیے ہیزل کو بلا لیتا ہو۔"

حیا کو ایک دم جھٹکا لگا

"کون ہیزل؟؟؟۔"

"میری کلائنٹ ہے اس کے ساتھ ڈنر پر جارہا ہو۔"

حیا کا چہرہ اس کی بات سُن کر دھواں دھوا ہو گیا

"جا کر تو دکھائے زرا!!!!"

حیا غصے سے بولی

"نہیں یار میں بہت بور ہو رہا ہو تم بھی نہیں ہو وہ ہے بھی خاصی پیاری۔"

مصطفی شرارت سے بولا

"اچھا ٹھیک ہے آپ انجوائی کریں میں عمر کے ساتھ انجوائی کرو گئیں اور وہ آ بھی گیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے دیکھا سامنے عمر ہارون سے مل رہا تھا اور حیا اسے پہچان گئیں تھیں کیونکہ عمر کی شکل ویسے ہی تھیں بس وہ کافی لمبا ہو گیا تھا اور سترہ سال کا ایک خوبصورت لڑکے کے طور پہ نظر آیا

"کون عمر!!!!"

مصطفی آب تیزی سے بولا اور حیا سمجھ گئیں تھیں وہ جدھر بھی بیٹھا ہو گا وہ کھڑا ہوا ہو گا اور اس کے سانسے تیزی سے چلنے لگئیں ہو گی۔

"میرے بچپن کا دوست میرے سامنے آرہا ہے خاصا ہینڈسم ہو گیا ہے میں اس کی کمپنی انجوائی کرو گی

Haya don't don't say that again you know that makes me furious

حیا کے چہرے پہ فاتحانہ مسکرائٹ آگئیں

"بائی میرے دوست کو اس وقت ضرورت ہے۔"

"حیا حیا!!!!!"

"او مائی گاڈ حیا یہ تم ہو۔"

www.novelsclubb.com

عمر مسکراتے ہوئے آیا حیا بھی کھڑی ہو گئیں

"کیسے ہو عمر۔"

"میں بلکل ٹھیک لیکن تمھیں دیکھوں اوواو لگتا ہے بہت بڑی لوٹری نکلی ہے۔"

وہ حیا کے ٹھاٹ دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا تھا حیا نے گھورا

"شرم کرو ویسے کیسے ہوا نٹی تمھیں کیسے آنے دیا۔"

"ممی ممی بھی آنے والی ہے فکر نہ کرو انھیں کچھ نہیں یاد عزل آپی ویسے بھی ہارون بھائی کو پسند نہیں کرتیں تھیں اس سے پہلے وہ انکار کرتی ہارون بھائی نے خود کر دیا آمی کو بھالا کیوں اعتراض ہونا تھا۔"

عمر اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"اوا چھا مجھے تو کسی نے کچھ نہیں بتایا۔"

"یار ویسے حیا تم نے کیا ہیر واُٹھایا ہے مائی گاڈ جب میں تمھارے گھر آیا تو سامنے تمھاری اور مصطفی بھائی کی تصویر لگی ہوئی تھیں میں اس بندے کو دیکھ کر ہی دنگ ہو گیا کہاں سے ملا۔"

حیا ہنس پڑی پھر چونکی

"ہماری تصویر کہاں ہے۔"

"ہیں تمھیں نہیں پتا وہ تمھارے پھپھے کے لیفٹ سائڈ پہ۔"

حیا مڑی تو اس نے دیکھا تو ہنس پڑی یہ ان کی عید کے دن والی تصویر تھیں جب وہ عید منانے اسٹریا گئیں تھیں وائٹ ہلکے سے کام والے شلوار قمیض میں حیا ہمیشہ کی طرح پیاری جبکہ مصطفی وائٹ کلف شلوار قمیض میں ال ٹائم ٹال اینڈ ہینڈسم بیسٹ ۔"

"مائی ہینڈسم بیسٹ۔"

حیا نے ہنستے ہوئے کہا

"یار ایسا بندہ تو کہی نہیں ہے تمھیں کہاں سے ملا۔"

حیا چھینپی

"پاگل مت بنو خیر بتاو آج کل کیا کر رہے ہو۔"

"ہامت پوچھوائے لیو لز توبہ اتنے ٹف ا گزامز ہوتیں ہیں کے کیا بتاوں۔"

"ہاں یہ تو ہے۔"

اچانک علیزے کی آواز پہ حیا اُٹھنے لگی کے ہارون بھائی اسے اُٹھاتے ہوئے لائے

www.novelsclubb.com

"حیا امی نماز پڑھ رہی تھیں تم اسے سنبھالوں لگتا ہے اس کی طبیعت بہت خراب ہے۔"

"لائے دیں مجھے۔"

حیا نے علیزے کو لیا جو آج واقی زیادہ چڑچڑی ہو رہی تھیں

"ہے یہ کیا میں نے سُنا تھا تمھاری بیٹی نہیں ہے لیکن یہ کیا اتنی پیاری سی ڈول ہے ۔"

حیا اس کی بات پہ سُرخ پڑ گئی

"نہیں عمر یہ میری نند فجر کی بیٹی ہے. وہ حج پہ گئیں ہے اسے میرے پاس چھوڑ دیا اوپر سے میرے ساتھ بہت اٹیچ ہے۔"

"واو یار بہت خوبصورت ہے لیکن یہ کافی ویک لگ رہی ہے۔"

حیا نے بیگ سے اس کی فیڈر نکالی تو بولی

www.novelsclubb.com

"ہاں بس تھوڑی سی بیمار ہے۔"

اس نے علیزے کے منہ میں فیڈر ڈالا تو وہ چُپ ہوئی

"ویسے حیا اس کی انکھیں کتنی خوبصورت ہے بہت یونیق سی ہے پنک اینڈ ریڈ ایسی رنگ کی انکھیں میں نے آج تک کسی کی نہیں دیکھی۔"

عمر بہت حیرت سے دیکھا رہا تھا علیزے کو جو آب بلکل خاموش حیا کے بالوں کو آپنی مُٹھی میں لے رہی تھیں

"اس کی انکھیں بلکل اس کی ماں پر گئیں ہے مزے کی بات ہے مصطفی کی سٹیپ مدر کی انکھیں بھی بلکل ایسی تھیں۔"

"ارے واو یار ہمارے دیکھوں کسی کی کالی ہی ہوتیں ہے یا براؤن لیکن باہر آب تمھارے شوہر کی دیکھ لو ڈیپ بلیو بلکل صاف ستھرے سمندر کی طرح آب اپنے نند کا بتا رہی ہو پھر اس کی نانی کا مصطفی بھائی کی انکھیں بھی شاہد آپنے ابو یا امی پر گئیں ہو گی۔"

حیا ہنس پڑی

"توبہ ہے عمر انکھیں ہی تو ہے ہاں ابو جی اور مصطفی بلکل ایک جیسے ہے بس فرق صرف بڑھاپے میں ہی ہے خیر چھوڑو بیٹھے ہو کچھ کھاو گئیں۔"

عمر اس کی بات پہ ہنس پڑا

"نہیں کھا کر آیا ہو اور تم آ بھی آئی ہو جاو جا کے آرام کرو میں چلتا ہو۔"

"تم بے شک کھا کر بھی آتے تھیں لیکن کھانا ہمارے گھر سے بھی کھاتے تھیں یہ چکر کیا ہے خاصے سمارٹ ہو گئیں ہو۔"

عمر ہنس پڑا علیزے نے فیڈر نکال کر عمر کو دیکھا اور مسکرائی

"ارے یہ دیکھوں مجھے یہ پیاری سی گڑیا دیکھ رہی ہے کے میں واقی سمارٹ ہو۔"

www.novelsclubb.com

عمر نے علیزے کے گال چھوئے

"حد ہے عمر شام کو آنا لڈو کھیلے گئیں۔"

"لڈو کھیلنے کے لیے میرا آنا تو ضروری نہیں مجھے بس فیس بک پہ ایڈ کر کے کھیل لینا ۔"

عمر کھڑے ہوتیں ہوئے بولا

"فیس بک کا لڈو سے کیا تعلق ہے۔"

حیا نے ناسمجھی سے دیکھا

"حیا کیا تم لڈو سٹار نہیں کھیلتی۔"

"کیا لڈو سٹار!!!!"

عمر نے اسے حیرت سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"تم پروگ سے ائی ہو یا Mars سے۔"

"اوہو پتا ہے فجر دیوانی ہے گیم کی میں نے کبھی نہیں کھیلی اور ویسے بھی ان لائن کھیلنے کا کیا مزہ تمھیں یاد ہے نا عمر جب میں بلکل ہارنے والی تھیں میں نے غصے سے الٹا دیں اور ہارون بھائی اور تم مجھ سے کتنا لڑے تھیں۔"

"ہاں کیسے بھول سکتا ہو میں جب تمھیں کچھ کہتا تو ہارون بھائی مجھے سنانے لگ جاتیں اور پھر تمھیں ڈانٹتے اور جب تم رونا شروع کر دیتی تو پھر ہم لوگ وہاں سے بھاگتے کیونکہ تمھارا رونا ایسا ہوتا تھا کے کوئی بڑا زور زور سے مار رہا ہو۔"

حیا ہنس پڑیں

"کیا دن تھیں وہ ہم دونوں نے چاچا کے ٹھیلے سے گول کپے کھانا اور پھر بھاگ جانا اور وہ سیدھا ہمارے گھر پہنچ جاتیں میرا تو کچھ نہیں ہوتا تھا البتا تمھیں مار پڑ جاتیں تھیں۔"

"ہاں مت یاد دلاؤ تین دن میری پسند کھانا بند کیے رکھا مت پوچھو حیا کیا قیامت گزری تھیں۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ابھی تک ڈرامے باز ہو۔"

"رنیور سنگ کی طرح۔"

"ہائے اللہ کیا یاد کرا دیا میرا کرش قسم سے ایک بھی فلم ہم نے اس کی چھوڑی ہو آب تو کافی عرصہ ہو گیا ہے میں تمھیں بتاتی ہو مصطفی کو تو نفرت ہے کہتے ہے پتا نہیں کیا مرا اسی سا بندہ ہے جبکہ میرے اور فجر میں ایک چیز ملتی ہے وہ ہے ہمیں رنیور سنگ بہت پسند ہے لیکن وہ زیادہ سید ھارت ملوترا کی دیوانی ہے اور ہمارے ہسبنڈز کو نفرت ہے بالی وڈ کی ہیروز سے

کہتے ہے جب ہالی وڈ کے ہیروز ملے ہیں تب بھی ان وہ پسند ہے۔"

"نہ کرو سچی یار یہ فجر آپی تو بہت انٹرسٹنگ ہے کب ائی گئیں۔"

"عید کے بعد کیا پتا ہارون کی شادی انٹیڈ کریں بس اگر پاکستان اگئیں تو ولی بھائی کو سنبھالنا مشکل ہو جائیں گا فجر نے پھر نہیں ٹھہرنا۔"

"ائی کانٹ ویٹ خیر رات کو آتا ہو مل کر کھیلے گئیں ابھی تو اکیڈمی جا رہا ہو اور اس پیاری کی طبیعت بھی ٹھیک ہو جائے۔"

علیزے ایسے ان کو دیکھتے ہی دیکھتے سو گئیں تھیں

"اچھا انٹی کو میرا اسلام کہنا۔"

"ہاں کیوں نہیں۔"

حیا نے علیزے کو احتیاط سے اُٹھایا امی تب تک باہر آ چکی تھیں

"سوری وہ زرا آج نماز لمبی ہو گئیں اور نہانے بھی چلی گئیں سو گئی یہ۔"

"ہاں امی کدھر ہے کمرہ۔"

www.novelsclubb.com

"اُوپر تمھارا کمرہ۔"

حیا ایک دم چُپ ہو گئیں

"تم ہوتی کون ہو میرے معاملے میں بولنے والی۔"

"نوروز سے بات کرتی ہو تو تمھیں کیا تکلیف ہے آپنے کام سے کام رکھوں حیا ورنہ منہ کی کھانی پڑ جائے گئیں۔"

"شاہ زیب مجھے چاہتا ہے ظاہر میرا حُسن ہی ایسا ہے کے سب کو دیوانہ کر جائے۔"

"ازکا سے تمھارا کوئی کمپیرزن نہیں ہے حیا تم میں اور اس میں زمین آسمان کا فرق ہے۔"

"ازکا بتا رہی تھیں کے تمھیں الٹی ائی تھیں تو وہ تمھارے لیے نمبو پانی بنا کر اوپر جا رہی ہے۔"

"آبو یہ سب حیا نے کیا ہے۔"

"ہارون کیا کر رہے ہو یہ ہماری بہن ہے جو بھی ہوا بچی ہے غلطی ہو جاتی ہے۔"

"حیا حیا کیا سوچ رہی ہو۔"

حیا چونکی امی بہت پریشانی سے اس کا کندھا ہلا رہی تھیں

"کچھ نہیں امی مجھے آپ کے ساتھ سونا ہے آپ کو تو پتا ہے مجھے اکیلے سونے کی عادت نہیں ہے۔"

امی اس کی بات پہ مسکرا پڑی

"ہاں جاوں تمھیں تو پتا ہے نا کہاں ہے۔"

حیا نے سر اثبات میں ہلایا اور علیزے کو لیکر اندر چل پڑی

حیا آوپر آئی کیونکہ علیزے کو لیٹا کر وہ خود بھی سو گئی تھی آب رات ہو گئیں تھیں وہ اتنی تھکی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

کے حد سے زیادہ سو کر اٹھنے کے بعد آب تیار ہونے کا سوچا تو یاد آیا کے سامان اُوپر ہے اس نے سوچا ہارون بھائی کو بولے لیکن وہ گھر پر نہیں تھیں اس لیے اس نے صرف چھوٹا سا بیگ لانے کا سوچا

وہ قدم اٹھاتی ہوئی اس کمرے میں پہنچی جہاں اس کی زندگی برباد ہوئی تھیں اس نے جا کے دروازہ کھولا اور لائٹ آن کی اور شکر کا سانس لیا کیونکہ کمرے کا نقشہ بلکل بدل چکا تھا ہر چیز ہی الگ تھیں وہ آہستہ آہستہ چلتی ہو ہی آئی تو ایک دم رُک گئی اس نے سامنے دیکھا اس کی تصویر پڑی تھیں اس کی جس نے اس کی پوری دُنیا الٹ دی تھیں اس پر کیچڑ اچھالے تھیں اور امی اور ہارون بھائی نے ابھی تک اس کی تصویر رکھی تھیں گو کے وہ آب مر چکی تھیں اور جو بھی تھا وہ امی ابا کی پہلی اولاد اور اس کی سگی بہن تھیں گناہ تو انسان سے ہی ہوتیں ہے فرشتہ تو نہیں ہوتے ہم سب حیا چلتی ہوئی قریب آئی اور اس نے تصویر کو اٹھایا ازکا کی مسکراہٹ زدہ چہرہ کو حیا بس دیکھے جا رہی تھیں اس کی مسکراہٹ بے حد دلکش اور خوبصورت تھیں انکھیں بھی اتنی

www.novelsclubb.com

پیاری اور دہلا دینے والی کون نہیں ہو سکتا تھا اس کا دیوانہ لیکن حیا حیا میں کوئی خوبصورتی نہیں تھیں لیکن مصطفی مصطفی تو اتنا دیوانہ تھا کے ہزار دیوانوں کو ملا کر ایک دیوانہ بنتا تھا تو وہ تھا مصطفی حیا کا مصطفی

"تمھاری کوئی شکل ہے جو تمھیں کوئی پسند کریں تم صرف کام والی ہی رکھ سکتا ہے ۔"

"ہنس کر مزے سے بات کر کے تم کسی کو آپنا دیوانہ نہیں بنا سکتی۔"

"لیکن آز کا امی تو کہتی ہے میں پیاری ہو مصعوم ہو میری معصومیت اور بھولا پن سب کو دیوانہ کرتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

از کا قہقہ لگا کر ہنس پڑی

"تم جیسی لڑکی کو کوئی عام سا شخص بھی نہ دیکھیں معصومیت اور بھولا پن شکل سے ہی مکار اور فکو ٹنی لگتی ہو۔"

"ازکا ایسا کیوں کہتی ہو امی کہہ رہی تھیں ایک دن میرا پرنس آیا گا اور وہ دُنیا کا خوبصورت ترین پرنس ہو گا جو صرف مجھے چاہیے گا میرا دیوانہ ہو گا۔"

ازکا نے ایک بار پھر قہقہ لگایا

"اوّل تو ایسا نہیں ہونا والا اگر ہو گیا تو میں تمھارا پرنس یا تو چھین لو گی یا ختم کر ڈالوں گی جو چیز مجھے نہیں ملی تو تمھیں کیوں ملے یاد رکھنا حیا یہ دُنیا صرف میری دیوانی ہے اگر کوئی تمھارا ہوا نا میں اسے چھین لو گی اور اپنا بنا لو گی۔"

حیا ایک دم کسی کے ہاتھ لگانے پر اور میوزک سُن کر ڈر کر مڑی سامنے اس کے انکھیں حیرت سے پھیل گئ

www.novelsclubb.com

حیا نے پہلے آپنی انکھیں ملی اور پھر Louis Tomlinson کا back to you سونگ کی آواز سُنتے ہوئے اس نے پھر اس شخص کو دیکھا جو کالی شلوار قمیض میں کھڑا تھا اس کے براون بال جو گیلے تھیں شاہد نہا کر نکلا تھا ڈیپ اوشن انکھیں کچھ آلگ کہانی بتا رہی تھیں جبکہ ڈارک سٹبل (شیو) آج بلکل صاف تھی اس نے کلین شیو کی تھیں جس سے اس کی گہرے ڈمپل صاف نظر آرہے تھیں حیا کو اس کو چھونے کا دل کیا لیکن وہ جانتی تھیں وہ غائب ہو جائے گا وہ آپنے Beast کو اتنا مس کر رہی تھیں کے وہ اسے نظر آنے لگا انکھوں کے قریب دل کے قریب روح کے قریب اس سے زیادہ قریب انسان اور کوئی نہیں تھا

مصطفی کے آب انکھیں اچانک سنیجدہ ہو گئیں اس نے حیا کا بازو پکڑا اور کھینچ کر آپنے ساتھ لگایا حیا کو ایک دم جھٹکا لگا

www.novelsclubb.com

Missed me lady

مصطفی نے اس کے گال چھوئے آب حیا کو واقی جھٹکا لگا کیونکہ یہ لمس حقیقت تھیں

Oh no did you came here to trample umer

حیا کا الگ ہوتیں ہوئے بولی

مصطفی نے پھر اسے آپنے گھیرے میں لیا اور اس اونچا کیا کیونکہ مصطفی کی ہائٹ حیا سے بہت لمبی تھیں

"ہاں کرتا لیکن وہ عمر اگر سترہ سال کا لڑکا نہ ہوتا حد ہے حیا تمھاری وجہ سے میں سب کام چھوڑ کر آیا ہو کے کسی کی جُرعت میری لیڈی سے بات کیا انکھ اُٹھا کر بھی دیکھیں۔"

I can't just believe it Mustufa your totally crazy

www.novelsclubb.com

حیا نے اس کی انکھوں میں جھانکا

"تمھیں پانچ سال بعد پتا چل رہا ہے کے میں کریزی ہو پلیز ایسے مت کیا کرو میرے دل کو کچھ ہوتا ہے میرا دماغ گھومنے لگ جاتا ہے

"دیکھوں ازکا دیکھوں تم یہ ہے میرا دیوانہ دُنیا کا سب سے خوبصورت اور امیر ترین شخص میرا دیوانہ ہے میں غرور نہیں کر رہی لیکن کیا کرو اس شخص نے مجھے ساتویں آسمان پر پہنچا دیا ہے تمھارے دیوانے ضرور ہو گئیں لیکن میرا میرا پوزیسو بیسٹ ہے کوئی ایسا ہوا کے تمھیں کوئی دیکھیں۔تو وہ اس کی جسم کی کھال ہی ادھیر دیں نہیں نا تم نے غرور کیا تھا اور اللّٰہ کو غرور نہیں پسند۔"

"یہ کس کی تصویر تم نے پکڑی ہے۔"

مصطفی کی آواز پہ وہ چونکی اس نے دیکھا مصطفی نے اس کی ہاتھ کی طرف اشارہ کیا

"ازکا کی ہے۔"

مصطفی کے چہرے پہ عجیب سی سختی اگئیں

"دیکھیں لگتی ہے میری بہن کتنی خوبصورت ہے سارے لوگ میرا مزاق اُڑاتے تھیں مجھے کہتے تھیں میں کیا اڈوپٹڈ ہو کیونکہ ایک میری ہی رنگت سانولی تھی جبکہ باقی سب کی رنگت سُرخ سفید آہستہ آہستہ میری رنگت میں گالبی پن اگیا تھا لیکن لوگوں کو تو سفیدی ہی پسند تھی اوپر سے میرے نقش بھی عام۔۔

"سٹاپ اٹ حیا یہ کیا بکواس کرنے لگئیں ہو اور دو مجھے اس مکار لڑکی کو تم خوبصورت کہتی ہو اس کو مجھ کچھ بھی نہیں نظر آرہا اس میں کیا ہے اس میں شکل کی خوبصورتی سے کیا وہ انسان خوبصورت ہو جاتا ہے دائٹس ریڈ کلس میں بتاو حیا اس میں کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ کے اس کا دل اتنا بدصورت ہے کے اس نے میری حیا کو میری حیا پر کیچڑ لگایا لیکن یہ بھی سوچتا ہو اس کی وجہ سے تم میری تک پہنچی لیکن پھر گھن سی محسوس ہوتی ہے اس لڑکی سے اس نے تمھیں تکلیف دیں اور بائی گاڈ حیا اگر تمھیں کوئی تکلیف دیتا ہے سمجھوں کوئی مجھے دیے رہا ہے۔"

مصطفی نے فریم سے اس کی تصویر نکالی اور اس کے کتنے ٹکڑوں میں کر دیا

www.novelsclubb.com

"ارے یہ کیا کر رہے ہیں آپ امی کو بُرا لگے گا۔"

حیا نے حیرت سے مصطفی کو دیکھا جیسے وہ تصویر کے نہیں واقی ازکا کے ٹکڑے کر رہا ہو

"اگر اسے شاہ زیب نے نہ مارا ہوتا تو میں نے مار دینا تھا۔"

مصطفی کا لہجہ بیسٹ موڈ آن ہونے کا سگنل دیں رہا تھا

"اوہو مصطفی بخش دیں مر گئیں ہے وہ۔"

مصطفی نے باہر کھڑکی میں پھینکا

اور پھر مڑ کر واش روم گیا ہاتھ دھونے

www.novelsclubb.com

"ہائے میرا مسٹر اوسی ڈی کیا یہ گندگی تھیں۔"

حیا واش روم کے دروازے پہ کھڑی ہوئی

"ہاں یہ گندگی ہے اور جو پاکیزگی ہے وہ میری حیا میں ہے جس کا نام ہی اتنا خوبصورت ہے اس کے ہی جیسا تم جانتی ہو اگر ہر انسان چہرے کی خوبصورتی کے بجائے اگر پاکیزگی اور دل کو دیکھیں گا ناں تو پھر تو سارا مسئلہ ہی سولو اصل میں یہ مسئلہ پاکستان میں حل کرنا ضروری ہے جن کو دولت اور خوبصورتی کے علاوہ کچھ اٹر کیٹ نہیں کرتا۔"

"آپ پاکستان کے اتنے خلاف کیوں ہیں۔"

حیا نے اسے گھورا جو بھی ہو جائے آپنے ملک کی بات ہی الگ ہے

"مصطفی نے آپنا مینی ٹاول نکالا اور اسے صاف کرنے لگا

اور پھر اسے آپنے ہی لایا ہوا چھوٹے سے باسکٹ میں ڈالا

حیا اس کی حرکتیں دیکھ رہی تھیں اور وہ جانتی تھیں وہ یہاں کتنے مشکلوں سے نہایا ہو گا

"میں پاکستان کے خلاف نہیں ہو میں یہاں کے لوگوں کے خلاف ہو بڑے ہی عجیب لوگ ہے۔"

"تو آپ کو میرے بھی خلاف ہونا چاہیے میں بھی تو پاکستانی ہو۔"

مصطفی ہنس پڑا اور اسے آپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا

"ہاں ہو تمھارے خلاف تمھاری ان فضول باتوں سے تمھاری حرکتوں سے پر کچھ کہہ نہیں سکتا اللہ نے مجھے تمھارے معاملے میں بے بس کیا ہے۔"

مصطفی نے پیار سے اس کا سر چوما حیا کی انکھیں نم ہو گئی کوئی کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے اس نے کون سی نیکی کی تھیں جو آللہ نے اتنا پیارا شخص دیں دیا

www.novelsclubb.com

"اُف اللہ!!!!"

حیا درد سے چیخ پڑی

امی نے دہل کر دیکھا حیا کے اوپر گرم تیل گرا ہے اور حیا درد سے چیخ رہی تھیں

لاونج میں مصطفی ہارون سے بات کر رہا تھا حیا کی چیخ پر بھاگا

"اے میرے اللہ حیا۔"

امی نے اسے سنبھل کر بٹھایا جب مصطفی بھاگتے ہوئے حیا کے قریب آیا

"او مائی حیا ہاتھ نہ لگانا تکلیف ہو گی۔"

مصطفی نے دیکھا اس کے بازو اور پیروں میں ابالے پڑ گئیں تھیں اور وہ روئے جا رہی تھیں

www.novelsclubb.com

"حیا بے بی پلیز ڈونٹ کرائی میری جان۔"

"میں ڈاکٹر کو بلاتا ہو۔"

ہارون نے فورن کال ملانے لگا

مصطفی بھاگ کر اوپر گیا اور آپنے بیگ سے انو نٹمینٹ نکالنے لگا اور پھر اتنی تیزی سے نیچے آیا امی اسے دیسی گھیی لگانے لگی جب مصطفی نے ٹوکا

"امی یہ کیا لگا رہی ہے آپ ہٹے میں حیا کو انو نٹمینٹ لیے آیا ہو۔"

وہ نیچے جھکا حیا آبھی تک روئے جا رہی تھیں

"حیا میری جان بس تھوڑی سی تکلیف ہو گئی یہ میرا ہاتھ پکر لو۔"

مصطفی نے اس کا دایاں ہاتھ پکرا اور دوسرے ہاتھ سے بڑی ہی احتیاط سے لگا رہا تھا

حیا نے آپنے لب بھینچے

"سویٹ ہارٹ بس تھوڑا سا ائی نو بہت درد ہو رہا ہے۔"

www.novelsclubb.com

جب وہ پاوں پہ لگا چکا اور آب بازو کی طرف آیا مصطفی نے اس کے ہاتھ چومے اور پھر بازو پہ لگایا

مصطفی جب کام مکمل کر چکا اس نے حیا کو چوما آب حیا کو شرم اگئی کیونکہ ماسی آ بھی اندر داخل ہوئی تھیں اور امی بھی ساتھ تھیں اور اس رومینس کو دیکھ کر ان کا منہ کھل گیا کیونکہ پاکستان میں اتنی بے باکی نہیں ائی تھیں

"مصطفی کیا کر رہے ہیں باقی لوگ ہیں۔"

حیا رونا دھونا بھول کر مصطفی کو تیزی سے بولی مصطفی نے مڑ کر انھیں دیکھا لیکن مجال ہے شرم ائی ہو اسے بھلا کیوں شرمائے وہ اس کی بیوی تھیں حق رکھتا تھا پورا پورا

"مصطفی باہر ڈاکٹر آیا ہے۔"

امی کو بھی شرم آ گئیں اور ماسی نے منہ پہ ہاتھ رکھا

"ھوہائے باجی صیح کہیندے ایے انگریز بہت بے شرم ہوندے توبہ توڈاداماد واقی انگریزی فلم داہیرو ہے چھوڑنا نہیں کُڑی نواور وہ بھی سب دئے سامنے آللّٰہ اللّٰہ!"

حیا کو شرم کے ساتھ ساتھ ہنسی اگئیں اور مصطفی نے بے حد نا سمجھی سے ماسی کو دیکھا جو کانوں کو ہاتھ لگا کر کام شروع کر دیا مصطفی کو ساری بات سمجھ اگئی اور اس کے چہرے پہ مسکراہٹ ائی

"تو آپ آپنے شوہر کو بولا کریں نا ایسا رومینس کرا کریں ایک کام کریں میرے پاس بھیجے میں ایسے ٹپس دوگا کے آپ بھی رشک کریں گی۔"

ماسی کے ہاتھ سے جھاڑو چھوٹ گیا حیا نے آپنے سر پہ ہاتھ مارا ہارون بھائی جو انٹر ہوئے تھیں ان کا قہقہہ چھوٹ گیا اور امی نے مصطفی کی کمر پر دھپ لگائی

"چل بد تمیز ایسے بات کرتیں ہے۔"

"توبہ توبہ کیرا جی گلا کر تیں ہو تُسی باجی اے تو بوائی بے شرم ہے تُسی تے کہہ رہے سی کے اے بوائی شریف اایے جی ہوندی شرافت۔"

"ماسی شکیلا کیوں گھبڑا گئی آپ میں تو آپ کو ٹپس دیں رہا تھا تاکہ آپ ہماری جوڑی کو نظر نا لگا دیں."

مصطفی کہتا ہوا حیا کو اپنے بازوں میں لیا ماسی شکیلا منہ پہ ہاتھ رکھ کر اسے دیکھنے لگی

مصطفی نے حیا کو دیکھ کر انکھ ماری

امی اور ہارون ہنس پڑیں اور وہ اس بیڈ روم لیے گیا حیا سب درد بھلا بیٹھی

"آپ قسم سے کتنے بے شرم ہے سب تھیں کتنا عجیب لگتا ہے۔"

مصطفی نے اس کے پھیچے تاکیہ رکھا اور پھر اسے ٹیک لگا وائی

اور پھر آپنے بیگ کی طرف گیا اور اس میں سے چاکلیٹ کا ڈبہ نکلا دو پیس نکال کر اس اس نے بڑی احتیاط سے واپس رکھا اور حیا کے پاس آیا

"منہ کھولو۔"

"کیا۔"

اس نے چاکلیٹ کے ایک پیس اگئیں کیا

"Dizzinessفیل ہو گی تمھیں کھاو بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے آب کھولو۔"

حیا نے منہ کھولو مصطفی نے پیس اس کے منہ میں ڈالا

"ہاں کیا کہہ رہی تھیں بے شرم جو بندہ تمھیں پورے دنیا کے سامنے کس کر چکا ہے اور آب آپنے گھر میں ائی تو بے شرم ایک ماسی ہی ہے۔"

"مصطفی آپ کو نہیں پتا دس گھروں میں کام کرتی ہے دس گھروں میں جا کے بتائی گئیں۔۔"

www.novelsclubb.com

"واوانٹر سٹنگ کیا تمھاری ماسی Gossip girlدیکھتی ہے نائس۔"

حیا نے اسے گھورا

"یار حیا ایسے مت دیکھوں ورنہ۔"""""

"ورنہ آپ کی ہنسی نکل آئی گئیں آپ مجھے فجر کے ہی بھائی لگ رہے ہیں۔"

"میں فجر کا ہی بھائی ہو حیا اور مجھے ہنسی نہیں کنڑول کرنا مشکل ہو جائے گا اور خبر دار کچن میں قدم رکھا۔"

"تو آب آپ کچن کے ساتھ بھی ٹرمپل کرئے گئیں۔"

"بلکل میں ہر اس شے سے کرو گا جو تمھیں تکلیف پہنچائے۔"

مصطفی نے کندھے اچکائے پھر اس کے ماتھے پہ بل ائے

"آب کیا ہوا؟؟؟"

www.novelsclubb.com

"تمھاری انگھوٹی کہاں ہے۔"

حیا نے دیکھا اس نے انگھوٹی لا کر میں رکھی تھیں پاکستان میں کیا وہ پاگل تھیں جو اتنی مہنگی انگھوٹی پہنتی

"مصطفی آپ کا دماغ خراب ہے میں ملینز کی انگھوٹی پہنوں یہاں پر۔"

"کدھر رکھی ہے۔"

مصطفی سُن نہیں رہا تھا

"میں نہیں بتا رہی۔"

"حیا بتاوں کہاں ہے۔"

آب مصطفی تیزی سے بولا

"میں نہیں بتا رہی۔"

مصطفی اُٹھا اور سیدھا نیچے گیا

www.novelsclubb.com

"او گاڈ کہی امی سے نا پوچھ لے مصطفی بات سنُے ارے علیزے کہاں ہے یاد آیا وہ تو عمر کے پاس ہے۔"

"امی امی." مصطفی نے دیکھا علیزے آب عمر کی گود میں رو رہی تھیں وہ اس کے پاس آیا

"لاؤ دو مجھے ارے میری پرنسس چھوٹے پاپا گئیں۔"

مصطفی نے بیلو شلوار قمیض میں علیزے کو دیکھا جو حیا کے امی نے بنائے تھیں اس میں وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھیں

"ایئم سوری بھائی پتا نہیں آ بھی ٹھیک تھیں اچانک سے رونے لگی۔"

عمر کچھ زیادہ ہی ڈر رہا تھا

"ارے یار میری گڑیا کو پتا تھا میں اگیا ہوا اس لیے بیٹھوں۔"

مصطفی نے دیکھا لیڈی ڈاکٹر اندر ہارون کی تائید میں حیا کے کمرے میں گئی وہ آب عمر کو دیکھنے لگا

"ہاں تو کیا کر رہے ہو آج کل۔"

"جی جی اے لیو لز بھائی۔"

مصطفی مسکرا پڑا

"شکر ہے تم نے مجھے بھائی بولا۔"

"کیوں بھائی آپ کو بھائی نہیں بولنا چاہیے تھا۔"

عمر نا جانے کیوں مصطفی کی شخصیت کو دیکھ کر گھبڑا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"ینگ بوئی میری ایج کیا ہو سکتی ہے۔"

مصطفی آج بڑے موڈ میں تھا

"یہی کوئی ستائیس اٹھائیس۔"

مصطفی ہنس پڑا

"میں بھی حیا کو یہی کہتا ہو لیکن تمھاری دوست کو کون سمجھائے ویسے کیا میں واقی چالیس کا لگتا ہو۔"

مصطفی نے علیزے کو دیکھا جو آب اس کی گود میں چڑھ کر اس کی پوکٹ سے فون نکال رہی تھیں مصطفی نے پکڑے رکھا

"کیا آپ واقی چالیس سال کے ہیں۔"

"عمر کا منہ کھل گیا۔"

"ہاں یار۔"

"اگر آپ چالیس میں ایسے ہے تو یقیقن twenties میں تو بچے ہی لگتیں ہو گئیں۔"

مصطفی اس کی بات پہ ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"تھینک یو یار میں زرا امی سے بات کر آوا ور ڈاکٹر کو بھی دیکھ او پتا نہیں پاکستان کی ڈاکٹرز اچھے بھی ہیں کے نہیں اس سے سنبھال لو۔"

اس نے علیزے عمر کو پکرائی

"ٹھیک ہے بھائی۔"

علیزے کے ہاتھ میں مصطفی کا موبائل تھا مصطفی نے بڑی احتیاط سے لیا

"ڈیڈی ابھی ائے ٹھیک ہے۔"

مصطفی نے علیزے کو پیار کیا اور علیزے کی پھر سے ریں ریں شروع سنبھالنا تو عمر نے ہی تھا۔"

www.novelsclubb.com

"مجھے نیچے جانے دینا پلیز امی کیسے اکیلے پیکنگ کر رہی ہو گئی۔"

"میں جارہا ہو نا مدد کرنے کیا برا بلم ہے۔"

مصطفی جاکنگ کر کے آیا تھا پاکستان کی گرمی نے مصطفی کا چہرہ صبح لال کر دیا تھا

مصطفی نے شوز اتارے اور اس کے پاس آیا

"میڈ سن لی پتا نہیں اثر بھی کی ہو گئیں یا نہیں۔"

"مصطفی فور گاڈ سیک بس بھی کر دیا کریں میں کبھی کبھی آپ سے تنگ اجاتی ہو۔"

"لیکن میں تو نہیں آتا تم سے تنگ میرا دل دیکھوں جو صرف حیا حیا کرتا ہے۔"

"افوہ مجھے نیچے جانا ہے۔"

"کیا ہے نیچے حیا تم سے چلا نہیں جائے گا علیزے مشکلوں سے امی کے ساتھ اٹیچ ہوئی ہے ورنہ وہ تمھیں پکارتی اس نے تمھارے چھالوں کو ہاتھ لگا دیا اوپر سے نیچے صفائی ہو رہی پتا نہیں کیسی صفائی ہے ان کی ماسیاں وہی گندے کپڑے سے ہر چیز

www.novelsclubb.com

صاف کر رہی ہوتی ہے میں نے امی کو کہا کے نکالے میں کر دیا کرو گا وہ کہتی مصطفی تم پاگل ہو آب صیح بات کر رہا ہو تو میں پاگل۔"

حیا کو اس کے انداز پہ ہنسی آگئی

"میرا مسٹر اوسی ڈی کیوں اتنے پریشان ہو رہے ہو۔"

حیا نے مصطفی کے بازو پہ ہاتھ رکھا

"اور جو دھول اور مٹی ہے اس سے تمھارے جلن پہ جائے گئیں اور بکٹیریا انٹر ہو گا اور انفیکشن اس کے بعد نہیں حیا بس تم نہیں جاری اور امی کو سمجھاوں میں ایسے نہیں رہ سکتا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اُٹھا

"آب کہاں جا رہے ہیں۔"

"نہانے اور پلیز اگر ٹائیم لگ جائیں تو شور نہ کرتی رہنا۔"

"اُف خدایا کہاں پھنس گئی۔"

مصطفی نے آپنے بیگ سے ٹاول نکالا اور اسے دیکھا

My heart

Only in my heart

For forever

مصطفی نے اس کی انکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

Forever

حیا نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

Forever

مصطفی دلکش مسکراہٹ سے بولا

آج مہندی کا دن تھا پورے گھر میں صبح رونق لگی ہوئی تھیں مصطفی نے شہر کے سب سے بڑے کیٹرنگ مینجمنٹ کو بلا کر انتظامات کروائے اور اس نے کہا پورے محلے کو بلوایا جائے اور واقی پورا محلہ ابھی گیا تھا لڑکا اور لڑکے کی مہندی الگ رکھی گئیں تھی مصطفی نے حیا کو صبح تیار ہونے کا کہا کیونکہ ان دونوں کی مہندی نہیں ہوئی تھیں تو مصطفی یہ سب اپنے آرمان سمجھ کر پورا کر رہا تھا

"جاوں مصطفی آپ تیار بھی ہو جاو صبح سے لگئیں ہوئے ہو تھک گئیں ہو گے۔"

"امی بس دیکھ لو یہ کھانا باسی اور چکنائی والا تو نہیں لیے ائے میں چاہتا ہو ہر چیز بہترین سے بہترین ہو۔"

امی مسکرائی کب محلے کے نورین بڑی بڑی انکھیں کھول کر سب انتظام دیکھ رہی تھیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے واہ ماشااللہ سے ساجدہ بہت خوش قسمت ہے ویسے حیا نے بھی صبح پھسایا ہے کیا لڑکا ہے پیسے والا اور خوبصورت بھی صبح پیسے بٹور رہے ہیں ماں بیٹیاں ہائے میری بیٹی کو بھی مل جائے میری بیٹی تو بہت نیک ہے آپنا منہ چھپاتی رہتی ہے اور یہ حیا پتا نہیں کہاں سے واپس ائی ہے پاک صاف بھی ہے کے نہیں اور دیکھوں شہزادہ ملا ہے شہزادہ۔"

مصطفی اور امی نے یہ سُن لیا

"مصطفی میں زرا حیا کو دیکھ آو پتا نہیں تیار بھی کیا ہے پارلر والیوں نے کے نہیں۔"

"جی آمی جائیں آپ۔"

مصطفی نے کہا اور ان عورتوں کو دیکھا جو ابھی تک حیا کی بُرائی میں لگی تھیں

وہ ان کے قریب آیا وہ ایک دم چُپ ہو گئیں

"آسلام و علکیم کیسی ہے آپ سب بہت بہت شکریہ آپ کا آنے کا۔"

"جی کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ داماد جی یہ تو سب ہمارے آپنے ہیں اور حیا ماشااللہ ہماری جان کدھر ہے وہ۔"

مصطفی کا ان کا داماد کہنا اور حیا کی تعریف کرنے پہ صیح افسوس ہوا اس نے سُنا تھا عورتیں سب سے زیادہ جہنم میں پائی جایئے گئیں لیکن اس ریزن سمجھ میں نہیں ائی تھیں لیکن آب پتا چلا سب سے زیادہ کدرت رکھنے والی پیٹھ پھیچے باتیں کرنے والی منافق بہت سی عورت ہی ہے۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں بس حیا تھوڑی عجیب سی ہے تنگ کرتی ہے میں کچھ عادتوں سے تنگ ایا ہو۔"

مصطفی نے گہرا سانس لیا

"اچھا!!! ہاں واقی میں لیکن کیا تنگ کرتیں ہے سُنا ہے تم تو بڑئے ہی دیوانے ہو اس کے۔"

www.novelsclubb.com

"بس جی لوگوں کو دکھاوا تو کرنا پڑتا ہے گھر میں اکر دیکھیں نا میری کیا حالت ہوتی ہے۔"

اگر اس وقت حیا کا ولی سُن لیتا تو اس نے یقینن بے ہوش ہو جانا تھا

"ہائے بیٹا بڑا افسوس ہوا ہے ہی ایسی تم نہیں جانتے بڑے بڑے کارنامے کیے ہیں اس کی بہن کو بھی اسی نے مارا ہو گا مجھے پکا یقین ہے بیٹا تم دھیان رکھا کرو اگر نہیں خوش تو چھوڑ دوں اس کے۔"

مصطفی نے آپنی مٹھیاں بھینچ لی

"آپ کیا کہہ رہی ہے میں سمجھا نہیں۔"

"یہی کے لڑکی شریف نہیں مجھے دیکھ کر بڑا افسوس ہوتا ہے تم جیسے پیارے لڑکے کو پھستا ہو دیکھ کر تم تو بہت ہی پاکیزہ لڑکی ملنی چاہیے تھی۔"

مصطفی کا چہرہ سُرخ ہو گیا

"تو کیسی ہوتی ہے شریف لڑکیاں۔"

"میں تمھیں آپنی بیٹیوں سے ملاتی ہوں ماشاآللہ سے بہت ہی حیاوالی ہے تمھیں دکھاؤ گی دیکھنااور سوچنازرا۔"

"اگر آپ کی بیٹی حیاوالی ہے تو پھر مجھ جیسے شادی شدہ مرد کو پوری محفل میں کیوں دکھارہی ہے آپ۔"

آب مصطفی خاصے سخت لہجے میں بولااور اس کی لہجے کی کرختگی کو سُن کر وہ وہی سُن ہو گئیں

"واہ جی واہ بولیں نامیں بھی تو دیکھوں اور ملوں اُن سے کتنے ٹائیم کے لیے دیں گی آپ بولیں بولیں نا۔"

www.novelsclubb.com

"یہ کیابے ہودگی ہے۔"

وہ ساکت رہنے کے بعد بلاآخر بولی

Exactly یہ کیا بے ہودگی انٹی جی!!!!آپ لوگوں کے ساتھ مسئلہ کیا ہوتا ہے کھانا نہیں ہضم ہوتا جب تک کسی کے بارے میں بات نہ کرلی جائے کسی کی زندگی نا برباد کرلی جائے مشورے بڑے شاندار دیتی ہے آپ کوئی آپ کو دیں تو یہ کیا بے ہودگی ہے واوواو

آپ کی سوچ پہ کلیپنگ اوری وان پلیز کلیپ کریں آنہوں نے کیا زبردست بات کی ہے شرافت اور حیا میں نہیں اومائی شکر کرئے آپ ایک تو عورت ہے دوسرا میرے سے بڑی

ورنہ آ بھی آپ اپنے پاوں پر نہیں کھڑی ہوتیں کیونکہ جو میری بیوی کو کچھ بھی کہے گا وہ آپنے انجام کو پہنچے گا اور آپ اپنی بیٹی کی بات کر رہی ہیں اس بیٹی کو جو لڑکوں کے ساتھ کھڑیں سلفی بنا رہی ہے واہ بڑی نئ قسم کی حیا اور شرافت دیکھی ہے پاکستان میں اور حیا جیسی سفرنگ کرنی پڑئے نا آپ کی بیٹی کو تو آپ کو پتا چلے میں ماحول کو خراب نہیں کرنا چاہتا تھا بٹ اٹس ٹو مچ criticism کیوں پسند ہے آپ

www.novelsclubb.com

سب کو کیوں آپ لوگوں نے اسے ڈیلی روئین بنالی ہے دوسروں کو بہتر کرنے کے لیے کرتیں ہو کیریٹسائز

ہے ناں تو مون منٹ کی لیے خاموشی ایسے لوگوں کی سوچ پر لوگوں کو بہتر کرنا چھوڑ دیں آپ لوگ پہلے خود کو بہتر کریں تو زیادہ اچھا ہے کھانا نہیں ہضم ہوتا تو آللہ پر یقین کرتیں ہے تو اس کے لیے وہ تشریف لیے جائیں اور آپ کیا کہہ رہی تھیں میں تو حیا کا دیوانہ ہاں ہو ہاں ہو میں حیا کو دیوانہ پاکیزگی میری بیوی حیا سے شروع ہوتی ہے اور پاکیزگی میری حیا پہ ختم ہوتی ہے آپ لوگ بے شک پانچ وقت کی نماز سارے حقوق پورے کر لیتے ہے لیکن انسانوں کے حقوق بھول جاتیں ہیں اور یہ ایمان کی کمزوری ہی ہے پہلے آپنے ایمان کو مضبوط تو کر کے دیکھیں پھر دیکھے گا آپ میں یہ عادت کم ہو جائے گئیں آپ کو اچھا لگے گا جب آپ کو آپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پڑیں کھائی گئیں آپ بتائیں میں جانتا ہو آپ جیسوں کو کوئی فرق نہیں پڑنا

www.novelsclubb.com

آ بھی کہہ کر جاوں گا میری بُرائیاں شروع اور پھر پورے محلے میں میرے شان کے قصیدے پڑھے جائیں گئیں لیکن میرا فرض تھا آپ کو بتانا آرام سے انجوائی کریں اگر برادشت نہیں ہو رہا تو وہ سامنے دروازہ ہے آپ جا سکتی ہے بہت بہت شکریہ۔"

مصطفی سرد مہری سے کہتا ہوا مڑا دیکھا امی کی انکھوں میں آنسو تھیں لیکن یہ انسو خوشی کے تھیں

مصطفی ان کے قریب آیا اور ان کو آپنے ساتھ لگایا

"امی جان میں جب تک زندہ ہو آپ لوگوں کے خلاف ایک لفظ تک نہیں سنو گا اور میں لڑوں گا چاہیے وہ پوری دُنیا ہے کیوں نا ہوں۔"

مصطفی نے امی کو پیار کیا

"ویسے آپ بہت پیاری لگ رہی ہے اس وائٹ ڈریس میں انکل جی زندہ ہوتیں تو انہوں نے دیوانہ ہو جانا تھا میری طرح۔"

"چل ہٹ بدمعاش جاوں تیار ہو جاوں جاوں دیکھوں تمھاری دلہن تیار ہو گئیں ہے۔"

مصطفی ہنسا اور امی کے گالوں پہ پیار کر کے چلا گیا

اور وہ خدا کا جتنا شکر ادا کرتیں کم تھا مصطفی واقی خدا کا نعمت تھا

وہ اندر داخل ہوا اسے حیا کہی نظر نہیں ائی سب کچھ صاف تھا مطلب وہ حیا کو تیار کر کے چلیے گئیں

"حیا حیا!!!!"

مصطفی نے اسے پکارا

"کدھر چلی گئیں یہ لڑکی۔"

"مصطفی!!!!!!!"

مصطفی پھیچے مڑا تو اس نے دیکھا تو انکھیں کھل گئ

"بلیو اینڈ گرین لہنگے میں تھوڑا سا ڈوپٹہ پھیچے کر کے بال اگئے سے سٹریٹ کیے وہ کسی مہندی کی دلہن سے کم نہیں لگ رہی تھیں۔"

"بتائیں مسٹر کہی باہر بعرقہ تو نہیں کر کے جانا۔"

حیا شرارت سے بولی مصطفی دل شکن انداز میں مسکرایا

www.novelsclubb.com

"مجھے بھی یہی لگ رہا ہے اس نے حیا کا بازو پکڑا اور اسے کھینچ کر آپنے ساتھ لگایا

"مسٹر کتنی بار کھینچتے میرے بازو میں آب بھی درد ہو رہا ہے۔"

حیا گھور کر بولی مصطفی نے گہری مسکراہٹ سے اس کی بازو آوپر کی اور اس کے بازو کو بڑے پیار سے چوما

"آب درد ہو رہا ہے؟؟"

"اچھا مسٹر چلیے تیار ہو جائیں آپ کو الجھن نہیں ہو رہی کے ابھی تک نہیں نہائے ۔"

حالنکہ ایسا بلکل نہیں تھا مصطفی اتنا کام کرنے کے باوجود صبح منٹ فریش واٹر کی سمیل آ رہی تھیں

"تمھیں دیکھ کر مجھے صرف تمھیں پیار کرنے کے علاوہ کچھ نہیں یاد میں آب بلکل موڈ میں نہیں ہو باہر جانے کے سوری چلوں اپنے دلہے کے ارمان پورے کرو مصطفی نے اس کی گردن کو چھوا

"اللّٰہ ہٹیں چلیے تیار ہوئے جائیں۔"

"بلکل بھی نہیں میں کہی نہیں جارہا نا تم کہی جارہی ہو سمجھی۔"

کوئی پھیچے کھڑکی میں کھڑا ان دونوں کو چھپ کر دیکھ رہا تھا

"حیا یار دروازہ کھولو یہ علیزے رو رہی ہے۔"

"ائی عمر۔"

حیا نے مصطفی کو الگ کیا

"جایئے اس علیزے کو سنبھالوں۔"

حیا نے کہتے ہوئے دروازہ کھولا مصطفی نے منہ بنایا اور مڑ کر آپنے کپڑے اٹھائے

"منالوں منالوں جتنی خوشیاں منانی ہے لیکن حیا تمھیں کبھی خوش نہیں ہونے دو گی مجھے زہر لگتی ہے تمھاری مسکراہٹ اور تمھیں مصطفی ملے نو نو ریہی مصطفی تم سے چھینوں گی۔"

وہ کہتی ہوئی نیچے پائپ سے اتری

www.novelsclubb.com

"تھینک یو عمر میرا بڑا دل کر رہا تھا گول کپے کھانے کا اور ساتھ میں املی کی چٹنی واو آج تو کچھ زیادہ ہی کریونگ ہو رہی تھیں."

حیا مزے سے منہ میں ڈالتے ہوئے بولی

مصطفی نیچے تیار ہو کے آیا جب اس نے حیا کو مزے سے کھاتے ہوئے دیکھا اور پھر اس نے انکھیں سکیڑی

"یہ کیا کھا رہی ہو کتنا گندہ لگ رہا ہے۔"

حیا نے جب مصطفی کی آواز سُنی تو انکھیں گھمائی

"لو جی اگئیں صفائی کے منسٹر۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے سر جھٹک کر دوبارہ املی کے پانی میں گول کپے ڈالنے لگی جب مصطفی نے اس کا ہاتھ پکڑا

"او نو لیڈی خبر دار تم نے اس کو ہاتھ لگایا کون لایا ہے یہ فضول چیز۔"

مصطفی کی تیز آواز پر عمر کے چھکے چھوٹ گئیں

"ممم مجھے حیا نے فورس کیا تھا مصطفی بھائی ورنہ میں خود کہتا ہو یہ بے حد بکواس چیز ہے۔"

عمر جھٹ سے بولا مصطفی نے پہلے عمر کو دیکھا پھر حیا کو اور حیا نے عمر کو گھورا جو خود گول گپوں کا دیوانہ تھا

"انتہائی unhealthy اور unhygienic ہے یہ تمھارے لیے بلکل اچھا نہیں ہے سمجھی!!!!۔"

"اِدھر دیں مجھے۔"

حیا اُٹھی مصطفی پلیٹ آٹھا کر آ گئیں بڑھ چکا تھا

"مصطفی دیں مجھے۔"

"سوری ڈیر اٹس ناٹ فوریوا گر تمھارا دل کچھ چار ہا ہے تو میں بنا دیتا ہو۔"

"نہیں مجھے گول گپے کھانے ہیں۔"

حیا نے ضد باندھی مصطفی نے ڈسٹ بن میں پھینکی

اور مڑا ہی تھا کے حیا کو دیکھا جو آب منہ پہ ہاتھ رکھ رہی تھیں

"کیا ہوا؟"

حیا تیزی سے سنگ کی طرف جھکی اور الٹی کرنے لگی

www.novelsclubb.com

"حیا حیا او خدایا منع بھی کیا تھا تمھیں آب پتا نہیں کیا ہو گیا۔"

مصطفی اس کے پھیچے آیا حیا نے اسے سائیڈ پہ کیا

"دور ہٹیے اٹس نیسٹی۔"

"بولا تھا بولا تھا میں نے لیکن میری نہیں سُنی میں تو بکواس کرتا ہو حالت کیا کر دیا ہے۔"

"اُف مصطفی مجھے ایسا لگ رہا میری انتھے باہر آ جائیں گئیں۔"

حیا بلکل گرنے والی ہو گئیں

"سنبھالوں حیا اُف میرے اللّٰہ!!!!"

مصطفی نے آرام سے بٹھایا اور تیزی سے کچن سے سوڈا نکالا اور اس میں نمک ڈالا

"یہ ٹرائی کرو۔"

حیا لینے لگی کے اسے ایک بار پھر متلی اگئیں وہ دوبارہ سنگ کی طرف بھاگی مصطفی کو آب پریشانی ہو گئیں

www.novelsclubb.com

امی اندر داخل ہوئی

"حیا کیا ہوا حیو حیو ٹھیک ہو میری جان۔"

امی حیا کی طرف بھاگی

"امی ٹھیک ہو میں۔"

"امی اس نے گول گپے کھائے تب اس کی حالت ایسی ہو رہی ہے۔"

"ہائے ویسے کبھی آیسا تو نہیں ہوا شاہد باہر کی غذا کھاتی رہی ہے تب آثر نہیں ہوا لاؤ اس نمبو پانی بنا دو۔"

"نہیں میں بنا دو گا۔"

"مصطفی حد ہے امی ہے میری۔"

حیا نے ڈوپٹے سے منہ صاف کیا

www.novelsclubb.com

"آب اسے نہ استعمال کرنا۔"

مصطفی نے ڈوپٹہ لینا چاہا

"توبہ یا اللہ مجھے صبر دیں۔"

حیا سر اٹھا کر بولی امی ہنس پڑیں

"کیا!! امی آ بھی تک آپ نے سونیا کے گنگن نہیں لیے۔"

حیا آب تیار ہو کے نیچے آئی تھیں جب امی بار بار مصطفی کو فون کر رہی تھیں لیکن وہ نہیں اُٹھا رہا تھا حیا نے مصطفی کا پوچھا تو امی نے کہا کے وہ کسی کام سے گیا ہے تو گنگن کا کہنا تھا کیونکہ ہارون آب جا کے شیر وانی سلیکٹ کر رہا اور آپنے گھر والوں کی یہ تیاری دیکھ کر وہ شاکڈ رہ گئیں

"شادی والی دن آپ کو یاد آ رہا ہے کے نہیں ہم نے گنگن لینے تھیں اور ہارون بھائی کا دماغ ٹھیک ہے بارات میں صرف دو گھنٹے رہ گئیں اور آ بھی تک شیر وانی نہیں لی "۔

"ہم کیا کرتیں بیٹا ہم تو کچھ پتا ہی نہیں تھا کے تیاری کیسی کی جاتی ہے تمھاری شادی تو اِدھر ہی ہو چکی تھیں، باقی بڑوں پر کبھی موقع نہیں ملا آو پر سے تم لیٹ آئی۔"

"امی مجھے اِئے ہوئے ایک ہفتہ سے زیادہ ہو گیا ہے مجھے بتا دو دیتی۔"

"کیسے بتاتی ایک وقت میں بازو اور پیر جلا دیا پھر دوسرے وقت میں متلیاں۔"

"اوہو بعث نہ کریں آپ جائیں تیار ہوئیں میں لیے کر آتی ہو جان کہاں ہے۔"

حیا نے آپنے بال پھیچے کیے

"چادر لیے جاوں اتنا کام والا جوڑے میں جاوں گئیں بازار۔"

"نہیں میں بعرقہ لائی ہو مصطفی نے کہا تھا یہاں کچھ جگہ پہ جانے کے لیے پہنوں میں لیے کر آتی ہو۔"

www.novelsclubb.com

حیا سھڑیاں کی طرف بڑھی

وہ جیولری شاپ سے باہر نکلی اور پارکنگ کی طرف بڑھی اس نے محسوس کیا کے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے یہ اس کا وہم نہیں تھا حقیقیت میں آیسا تھا کے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے وہ فورن مڑی اس نے دیکھا بلیک ہوڈی میں وہ جو کوئی تھا اس آپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا اور وہ اس کا چہرہ جھکا ہوا لیکن اس کی رفتار بہت تیز اور حیا کی طرف جا رہی تھیں حیا کو لگا یہ کوئی چور ہے اور اس جولیری شاپ سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا ہو گا وہ تیزی سے چلنے لگی چلنے کیا لگی بلکہ بھاگ پڑی بھاگتے ہوئے اس نے بلکل مڑ کر نہیں دیکھا تھا اور کار کی طرف آئی اور لاک کھولا کھولتے وقت اس کے ہاتھ کانپ رہے تھیں اس نے تب بھی مڑ کر نہیں دیکھا وہ جلدی سے کار میں بیٹھی اور لاک لگایا اور کار سٹارٹ کی اس نے بیک مرر میں دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا وہ پھر بھی

www.novelsclubb.com

پُر سکون نہیں ہوئی اور تیزی سے ریورس کی اس نے اِدھر اُدھر بھی دیکھا اُدھر بھی کوئی نہیں تھا اس نے جلدی سے کار نکالی اور پارکنگ ایریا سے باہر نکلی

آب وہ پُر سکون ہو گئیں اور آرام سے چلانے لگی جب وہ ڈی ایچ آئے سے باہر نکلی تب اسے نے سائڈ مرر سے دیکھا ایک کالی سوِک اس کا پیچھا کر رہی ہے حیا نے آپنا وہم سمجھا اور اس وہم کو دور کرنے کے لیے اس نے ایک ٹرن لیا تب اس نے دیکھا انہوں نے بھی ٹرن لیے لیا ہے آب بھی لگا کے وہ اسی جگہ سے جانا چار ہے ہو گئیں تو اس نے اگنور کیا پھر جب اس نے ایک منٹ کے بعد دوبارہ دیکھا وہ آب بھی اس کے پھیچے ہیں

تو حیا نے کار کی رفتار بڑھادیں بڑھاتے وقت اس نے غور کیا کے بلیک سوِک نے بھی سپیڈ بڑھائی آب واقی اس کا شک یقین میں بدل گیا اسے گھبراہٹ ہونے لگی اس نے اپنی سپیڈ تیز بھی رکھی اور کنڑول بھی وہ جان بوجھ کے چھوٹی گلے کی طرف

www.novelsclubb.com

لیے گئی تاکہ اس کا پیچھا کرنا مشکل ہو جائیں کیونکہ اس پاس کافی رش تھا مگر اس خوش فہمی تھیں کیونکہ وہ بڑی ہے تیزی سے اِدھر ہی ائے

"یااللّٰہ یہ کون ہے ایک تو پروگ پھر آب پاکستان۔"

حیا نے دیکھا اس کا فون بج رہا تھا لیکن فون اُٹھانے کا اس کے پاس بلکل ٹائیم نہیں تھا

اس نے پھر ایک مزید چھوٹی گلی میں موڑ کاٹ کر گھسی لیکن آب اس کے لیے کار چلانا کافی مشکل ہو گیا

"یاخدایا۔"

فون کی گھنٹی ایک بار پھر بج اُٹھی

www.novelsclubb.com

حیا نے جلدی سے دیکھا وہ مصطفی تھا حیا اُٹھانے والی تھیں جب اس کی کار سائڈ پہ لگ گئیں

"یہ حیا فون کیوں نہیں اُٹھا رہی۔"

مصطفی کال بار بار ملا رہا تھا لیکن نور ریسپانس

"امی آپ نے اسے کیوں جانے دیا میں لیے آتا پتا نہیں راستوں کا پتا بھی ہے کے نہیں۔"

مصطفی کی حالت ہی عجیب ہو رہی تھیں پیٹر آیا

مصطفی نے اسے غصہ سے دیکھا

www.novelsclubb.com

"کدھر تھیں تم بتانا پسند فرماوں گئیں۔"

مصطفی کی دھاڑ پہ پیٹر نے ہاتھ اٹھایا

"سر آپ نے ہی کہا تھا کے مس حیا کے لیے شاپ سے آیر رنگز لانا۔"

مصطفی کے بل پیٹر کی طرف سے کم ہوئے کیونکہ واقی اس نے بھیجا تھا پر آب اس کا دماغ آوٹ ہو رہا تھا

"کدھر گئیں تھیں امی؟"

"وہ حیا!!!۔"

مصطفی مڑا اس نے دیکھا حیا سکارف اتارتے ہوئے آئی

اس کا چہرہ انسو سے بڑھا ہوا تھا

"مصطفی وہ۔""

"حیا تم کہاں تھیں تم ٹھیک تو ہے یہ کیا حالت بنائی ہے تم نے۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

"وہ وہ میرے پھیچے کوئی تھا اس نے میرے اوپر اٹیک کرنے کی کوشش کی تھیں میں وہاں سے بھاگ ائی کار چھوڑ چھوڑائی ہو۔"

حیا چکرا کر اس کی باہوں میں جھول پڑی

"حیا حیا!!!"

جب وہ کمرے میں پہنچے تو مصطفی نے اس کے کندھے پہ بازو پھیلائے

"ٹھیک ہو تم۔"

حیا نے سر اثبات میں ہلایا

"زیادہ مت سوچو کچھ نہیں ہوتا۔"

www.novelsclubb.com

"مصطفی یہ جو کوئی بھی ہے یہ واقی مجھے اور آپ کو برباد کرنا چاہتا ہے آپ کیوں نہیں یقین کر رہے۔"

حیا نے اسے دیکھا مصطفی نے اس کی بازوں کو تھپکا

"بس زیادہ مت سوچوں یار ریلکس رہوں ائندہ ایسے کار نہیں لیے کر جانا ایسے کوئی چور یا کیڈ نپڑ پھیچے پڑ گئیں ہو گئے اور میں نے پولیس والوں کو کہا ہے۔"

"آپ کب تک کب تک پولیس والوں کو کہے گئیں یہ معاملہ پولیس والا نہیں کر سکتا آپ نہیں سمجھ رہے ایک بندے نے مجھے تین نوٹ دیں فیر مطلب ڈراس نے مجھ ڈرایا

اس کے بعد پین درد اس ن مجھے درد دیا وہ بھی علیزے کے بمیار ہونے پر اور آپ کے آفس کو جلا کر اور آب بلڈ یعانی خون اس نے مجھے نقصان پہنچایا آ بھی بلڈ نہیں آیا لیکن آئے گا آپ کیوں نہیں مانتے کوئی ہے کوئی۔"

"حیا کیا ہے بتاو مجھے ایسا کیا ہے؟؟؟ مجھے وہ چیز کیوں نہیں دکھائی دیتی جو تم دکھائی دیں رہی ہے کیوں پاگلوں والی حرکتیں کر رہی ہو تم سلیپنگ پلز کھاتی ہو تم رات رات جاگ کر پاگلوں کی طرح گھومتی ہو تم پتا نہیں کیا نظر آتا ہے جو ہم سب کو نہیں آرہا

مجھے کوئی مار رہا کبھی تمھیں مار رہا ہے اور علیزے سُنا چاہوں گی علیزے کو پلز تم ن دیں تھیں حیا تم نے

میں نے کچھ نہیں کہا کیونکہ میں تم سے پیار کرتا ہو

مجھے آپنی برا بلمز صیح سے بتاو ہم ڈاکڑ کے پاس جائے گئیں بے بی پلیز مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے تم اس طرح سے دیکھ کر میں کتنا خوش تھا کے تم نارمل ہو گئیں ہو لیکن تم۔"

مصطفی نے آپنا سر تھام لیا جبکہ حیا ساکت کیا وہ اسے پاگل سمجھ رہا آب تک وہ اسے ڈیل کرتا رہا کے کہی میں زہنی مریض نہ بن جاو یعنی مصطفی کو مجھ پر بھروسہ نہیں تھا یہ پیٹر والی کہانی یہ سب کچھ بلکل ڈرامہ اور میں نے علیزے کو ڈر گز

"آپ کو لگتا ہے میں نے علیزے کو ڈر گز دیں ہیں؟ بولیے مصطفی میں نے دیں ہیں اسے ڈر گز؟؟؟ میں دیں سکتی ہو اسے ڈر گز؟؟؟؟؟"

مصطفی کو نظر چڑانی پڑی اور اس کا نظر چُڑانا غضب ہو گیا حیا نے آپنے منہ پر ہاتھ رکھا

"حیا میں تمھیں الزام نہیں دیں رہا لیکن تم ڈیپریشن میں کیوں ہو؟؟؟"

مصطفی کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کہے

"اگر آپ کو لگتا۔۔ نہیں پتا تھا میں نے یہ سب کیا مجھے مارا کیوں نہیں بلکہ مجھے طلاق کیوں نہیں دیں دی جُرم کیا ہے نا میں نے۔"

مصطفی کا چہرہ سفید ہو گیا اسے اتنا غصہ آیا کے اس نے حیا پر ہاتھ اٹھانے کے بجائے دیوار پر زوردار مکا مارا

www.novelsclubb.com

"شٹ آپ جسٹ شٹ آپ بکواس بند کرو آپنی۔"

مصطفی غصے سے بولا

کھڑکی میں کھڑی وہ اس کی اونچی آواز سُن کر دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھیں

"کیوں دیے نا مجھے طلاق آخر یہ سب میں پاگلپن میں کر رہی ہو آپ کی زندگی تباہ کر رہی ہو کیوں نہیں جان چھڑا لیتے۔"

آب حیا کا چہرہ پورے انسو سے بھر گیا اور اس کی آواز بھرا گئی

مصطفی نے حیا کا جبڑا پکڑا

Say that again lady you will see my dead body

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا ڈریسنگ روم کی طرف بڑھا آور اپنا سوٹ کیس نکالنے لگا

اور اس نے لا کر بیڈ پہ رکھا جب کے حیا وہی ساکت اور جامد بیٹھی ہوئی اس کو دیکھ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

"مجھے چھوڑ کر جا رہے ہے ناں آپ۔"

حیا روتے ہوئے بولی اور جو کپڑے ڈال رہا تھا بلکل خاموش رہا

"تنگ آ گئیں ہے ناں آپ مجھ سے۔"

وہ پھر بھی چُپ رہا

"دعا کریں مصطفی مر جاوں میں تا کہ آپ کی ساری ٹینشن دور ہو جائیں۔"

مصطفی پورا کا پورا ساکت ہو گیا پھر اس نے بیگ کو یہی چھوڑا اور صرف موبائل اور کچھ چند چیزیں اُٹھا کر نکل پڑا

اور حیا بس اسے جاتا ہوا دیکھتی رہی

"اُف اتنی خوشی مجھے آج تک نہیں ملی آ گئے دیکھوں حیا تمھارا مصطفی خود اُٹھا کر آپنی زندگی سے تمھیں نکالے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ مصطفی کدھر گیا؟؟؟حیا کیا ہوا میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہو ہم گھر پہنچے تو کوئی ہوش نہیں تھا تم آ بھی صبح پتا چلا کے مصطفی چلا گیا واپس ہوا کیا ہے۔"

حیا نے بس سر اٹھایا

"کیا لڑائی ہوئی ہے اس سے۔"

حیا نے نفی میں سر ہلایا

"پھر اچانک اسے کیوں جانا پڑا۔"

"امی کوئی آفس کی ایمرجنسی آگئی تھیں وہ بہت شرمندہ تھیں کے وہ ولیمہ نہیں اٹینڈ کر سکتے۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے علیزئے کو سیریلک کھلایا جو بار بار باول میں ہاتھ ڈالی جا رہی تھیں

"ایسے بھی کیا امجر جنسی کڑورپتی آدمی ہے ماشاآللہ سے اتنی سٹاف ہوتی ہے سنبھالنے کے لیے ایک دن تو رُک جاتا۔"

"بس امی کچھ کام ہوتیں ہے میں نے بھی دو دن بعد واپس ہی جانا ہے۔"

حیا نے فیڈر اٹھا کر علیزے کو دیں جس میں جوس تھا

"تم کیوں نہیں کھا رہی دو دن سے غور کر رہی ہو میں پہلے متلی اور آب نہ کھانا ڈاکٹر سے چیک آپ کروایا۔"

امی معانی خیزی سے بولی

"مجھے بھالا کیوں کروانا ہے ماحول کا چینج ہے اس لیے شاہد ایسی طبعیت ہے۔"

حیا صیح طرح سے بات نہیں سمجھی

"حیا میں گائینی ڈاکٹر کی بات کر رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

آب حیا خاموش ہو گئیں

"حیا؟ یہ تو مجھے ماں بنے کے سمٹمز لگ رہے ہیں۔"

حیا کا دل بھر آیا لیکن اس نے خود پر کنڑول کیا

"ایسے کوئی بات نہیں ہے امی۔"

حیا نے علیزے کا بپ اتارا اور اسے اُٹھایا

"کیا مطلب ہے حیا؟"

"میں کبھی ماں نہیں بن سکتی۔"

وہ امی کو ساکت چھوڑ کر علیزے کو لیکر چل پڑی

"مصطفی بیل کی آواز پہ اُٹھا اس نے دیکھا شام کے چار بج رہے تھیں اس وقت کون ائے گا بھلا اس نے جا کے دروازہ کھولا تو اس کی انکھیں حیرت سے پھیل گئیں حیا علیزے کو اُٹھائے کھڑی تھیں

"تم یہاں؟"

www.novelsclubb.com

حیا نے ہلکہ سا راستہ پا کر خاموشی سے گزری اور اگئیں چل پڑی پھیچے سے پیٹر اور باقی ور کر سامان

اٹھا کر لائے

مصطفی نے انہیں راستہ دیا اور خود جا کے صوفے میں بیٹھ گیا آ بھی اس کا بلکل موڈ نہیں تھا وہ حیا کے پھیچے جائیں اس نے ٹی وی ان کر لی

جب وہ سامان رکھ کر چل واپس چلے گئیں مصطفی نے اُٹھ کر بے حد خاموشی سے انھیں پیسے دیں اور پھر ہلکہ سا مسکرا کر پیٹر کا کندھا تھپکا جیسے تھینک یو کر رہا ہو

پیٹر مسکرایا اور سر کو خم دیں کر چل پڑا مصطفی واپس ایا اور دوبارہ صوفے پہ بیٹھ گیا آب کی بار وہ سو گیا تھا کیونکہ وہ بہت زیادہ زہنی طور پہ تھکا ہوا تھا

وہ سو رہا تھا جب اس اپنے پاوں گیلے محسوس ہوئے وہ تھوڑا سا کسمایا جب اس کسی کا سر محسوس ہوا تو وہ جھٹکے سے اُٹھا

اس نے دیکھا حیا اس کے پاوں میں سر دیں روئے جا رہی تھیں

"یہ کیا کر رہی ہو؟"

مصطفی نے آپنے پاوں پھیچے کیے

"مجھے معاف کر دیں مصطفی میں نے آپ کو تکلیف دیں کر میں نے اللہ کو ناراض کیا حیا پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی مصطفی نے اسے کھینچ کر آپنے ساتھ لگا یا اور اسے کھل کر رونے دیا وہ بس اس کے بال سہلا رہا تھا

www.novelsclubb.com

"آپ کی بات نے مجھے بہت دُکھ دیا مصطفی میں بھلا ایسا کیوں کرو گی میں سچ کہہ رہی ہو بلکل سچ کوئی واقی ہے میں آب بھی کہوں گی اگر آپ مجھ سے پیار کرتیں ہیں تو میرا یقین کریں۔"

I trust you haya

"نو یو ڈونٹ وہ سب کہنے کے بعد آپ یہ نہیں کہہ سکتے۔"

حیا اس کی سینے سے لگی بولی

"ہاں حیا میں پہلے بے حد کنفیوز تھا مجھے سمجھ نہیں ائی تھیں لیکن جو کل ہوا ہے اس پہ میں تم پہ سو فیصد یقین کرتا ہو۔"

حیا فورن اس سے الگ ہوئی

"کیا مطلب ہے آپ کا کل کیا ہوا تھا۔"

مصطفی نے ریموٹ اٹھایا اور اس نے ٹی وی آن کی پھر اس نے کیمرہ سسٹم جو ان کے گیراج میں لگا تھا اس کی رکورڈنگ تھیں۔"

مصطفی نے پلے کا بٹن دبایا اور وہ لگ گئیں اِدھر حیا کی BMW کے ساتھ مصطفی کی کار کھڑی تھیں

www.novelsclubb.com

اور یہ کوئی رات کے چار بجے کا وقت تھا بلکل سب کچھ ٹھیک لگ رہا تھا جب اسے دو آدمی نظر آئے ان کے ہاتھ میں ڈانڈا تھا اور انہوں نے زور سے حیا کی کار پہ مارا

حیا کا دل کانپ اُٹھا مصطفی نے اس کے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا

"مصطفی یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اس نے دیکھا کس نے سپڑے سے کچھ لکھا تھا

اور وہ بھاگ پڑے

مصطفی نے آب پوز کر دی

"دیکھا آپ نے دیکھا میں نے کتنی بار کہا تھا آپ سے لیکن آپ نے تو مجھے پاگل قرار دیں دیا یہ میرے ساتھ پورے تین ہفتے سے ہو رہا ہے اور انھوں نے کیا لکھا تھا میری کار پر۔"

مصطفی نے منہ پہ ہاتھ پھیرا جیسے خود کو کمپوز کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

"بولتے کیوں نہیں ہے آپ میں تھک گئی ہو مصطفی پلیز کچھ کریں ورنہ میں نے سچ مچ پاگل ہو جانا ہے۔"

"اس میں لکھا تھا اٹس شوٹائیم!!!!!!"

"کون ہے یہ اور کیا چاہیتے ہیں ہم سے۔۔"

"پتا نہیں۔"

"آب یہ نہ کہے گا کے میں نے پولیس کو انفورم کر دیا اس کے علاوہ آپ کر بھی کیا سکتے ہیں۔"

حیا کو غصہ آرہا تھا

www.novelsclubb.com

اچانک فون بج اُٹھا مصطفی نے اُٹھایا

"ہلیو اسلام و علکیم بابا! جی آللہ کا شکر ہے آپ کو کس نے بتایا نہیں تو مجھے ولی نے کوئی خبر نہیں دی اچھا کیا وہ پہنچ گئیں ہیں ٹھیک ہے میں آرہا ہو او کے او کے اللہ حافظ!"

"فجر اور ولی اگئیں ہیں تم علیزئے کو تیار کرو بابا کے گھر پہنچانا ہے۔"

مصطفی کہہ کر اُٹھ پڑا

جبکہ حیا غور سے سکرین کو دیکھ رہی تھیں

"کون ہو تم آخر کون؟؟؟؟"

---

www.novelsclubb.com

"لاؤ دیں میری پرنسس مصطفی یہ اتنی کمزور کیوں ہو گئی ہے۔"

ولی نے علیزے کو لیا جب اس کی حالت ہو دیکھ کر مصطفی سے بولا مصطفی اور حیا نے دونوں نے نظریں چڑائی

"اوہو ولی وہم آپ کا لائے دیں ہائے میری بیٹی میری لیزو۔"

فجر نے علیزے کو لیا جو ماں کی گود میں اکر نجانے کیوں رو پڑی

"ہائے یہ کب سے اتنا رونے لگی حیا آپ واقی بتاوا سے کیا ہوا ہے یہ تو کبھی بھی نہیں روتی میری بیٹی کو میرے خلاف تو نہیں کر دیا۔"

فجر نے گھورا

"اوہو کیسی باتیں کرتی ہو فجر ایسے کہتے ہیں کتنا سنبھالا ہے اس کو بلکل تمھارے پر گئی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں ظاہر مجھ پر جانا تھا میں نے بڑی دعائیں کی تھیں کے تم پر نہ جائیں سب کچھ مجھ پر گیا بس بال پتا نہیں کیسے چلے گئیں۔"

مصطفی ہنس پڑا

"کیسی رہی شادی حیاہائے میرا بڑا دل تھا کے پاکستان او لیکن ولی نے منع کر دیا مجھے آب کسی بھی حال میں جانا ہے یار میں نے کبھی پاکستانی شادیاں نہیں دیکھیں۔"

حیاہلکہ سا مسکرائی

"نہیں فجر سادگی سے ہوئی تھیں بس مہندی بھی تھوڑا ہلا گلا ہوا تھا ورنہ قسم سے تمھارے بناواقی مجھے مزا نہیں آیا۔"

فجر نے گھورا

"اچھا اچھا بس بس زیادہ مکھن نہ لگاوں پتا ہے مجھے۔"

"تم تو اتنی اچھی اور خوبصورت ترین جگہ سے ائی ہو خیر کیا کہوں میں تمھیں۔"

"سوری بچوں ایک تو اس حبیب کے بچے نے بڑا تنگ کیا ہے نہ کام کا نہ کاج کا دُشمن اناج کا۔"

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر حُسین اپنی گلاسس کو صاف کرتیں ہوئے بولے

"ہائے آبا حبیب کا بچہ کب سے ہو گیا اس نے شادی کب کی میں جا کے زرا پوچھو حبیب اتنا ایڈوانس کب سے ہو گیا۔"

ولی نے اپنا سر پہ ہاتھ مارا مصطفی اور حیا کی ہنسی چھوٹ گئیں اور بس حُسین صاحب آپنی اکلوتی اور سب سے چھوٹی بیٹی کو دیکھتے رہ گئیں

آج ان کی حج کی خوشی میں چھوٹی سے پارٹی رکھی تھی اور انتظام ڈاکٹر حُسین کی گھر ہی ہوا تھا حیا اور فجر تو پہنچ گئیں اور کاموں میں لگ گئیں نہیں بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا کے حیا کام کر رہی تھیں اور فجر صوفے پہ صرف لسٹ دیکھ رہی تھیں اور چپس کھا رہی تھیں جبکہ علیزے نیچے بیٹھی آپنی ماما کا بیگ کے اندر منہ گھسا رہی تھیں

"ہائے لڑکی مار دینا آپنے آپ کو کہی بلیو ویل تو نہیں شروع کر دی اس نے ہائے میری بچی بلیو ویل شروع کر دی حیا حیا سُن تو۔"

حیا بھاگتے ہوئے آئی

"کیا ہوا فجر؟؟؟"

"علیزے آپنا منہ گھسار ہی تھیں یہ کہی بلیو ویل تو نہیں شروع کر دی اس نے مجھے بڑا ڈر لگنے لگا ہے۔"

حیا نے انکھیں گھمائی

"تم پاگل ہو فجر نو ماہ کی بچی کیسے کھیل سکتی ہے اور ڈینجرس ہاں ظاہر سگی پڑ کی تمھاری بیٹی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اِدھر دو میرا بیگ تمھاری لیے لیکر نہیں ائی تھیں۔"

علیزے نے بھی ہلکی سی گھوری آپنی اماں کو دیں کیونکہ محترمہ سے بیگ جو چھینا تھا

"ارے دیکھوں یہ ماں کو کیسے گھور رہی ہے ہائے یہ دن بھی دیکھنے پڑیں گا یہ اولود کتنا تنگ کرتی ہے۔"

"جیسے تم پاپا کو کرتی تھیں۔"

حیا نے علیزے کا بیگ لینے چل پڑی

پارٹی ختم ہونے کے بعد شام کو سب بیٹھے تھیں جب کے حیا کچن میں اگئیں چائے بنانے اس نے نوکروں کو بھی بھیج دیا اور خود لگی رہی

www.novelsclubb.com

پیچھے سے مصطفی آیا

اور اس کے سائڈ پہ آگیا حیا نے دیکھا

"ارے آپ میں لا رہی تھی بس تھوڑا سا ویٹ۔"

حیا کپوں کو سیٹ کر رہی تھیں جب اسے دوبارہ خود پر مصطفی کی نظریں محسوس ہوئی حیا نے دوبارہ چہرہ مڑ کر دیکھا وہ بس خاموشی سے حیا کو دیکھیں جا رہا تھا

"آپ کو کچھ کہنا ہے۔"

مصطفی آب اس کے قریب آیا اور اس نے حیا کو بازو کے گھیرے میں لیا اور اس کے گال اور کان چومے حیا ایک دم سرُخ پر گئی

"ائی مسڈ یو بے بی۔"

مصطفی اس کے کانوں میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا

"ائی مسڈ یو ٹو۔"

www.novelsclubb.com

حیا نم لہجے میں بولی

"ایئم سوری میں نے تمھیں تکلیف دیں۔"

مصطفی نے ایک بار پھر اسے پیار کیا

"نہیں ایئم سوری میں نے آپ کو تکلیف دیں۔"

حیا آہستگی سے بولی

"چھوڑوں ان باتوں کو پانچ دن پورے پانچ دن میں نے تمھیں پیار نہیں کیا اور کتنی عجیب بات ہے۔"

حیا اس کی بات پہ سُرخ ہو گئیں

"اچھا مجھے چائے ڈالنے دیں۔"

مصطفی نے اسے جانے نہیں دیا

"بلکل بھی نہیں آ بھی صبر کرو اور تمھیں میری فکر ہونی چاہیئے نہ کے ان کی۔"

www.novelsclubb.com

وہ دنوں اپنے رومینس میں گُم تھے انہیں یہ نہیں پتا تھا علیزے صوفے سے کرال کر کے ان کے پاس اگئی ہے اس کے ہاتھ میں پاوڈر کا ڈبہ تھا جو نا جانے کہاں سے اٹھا کر لائی تھی منہ اور ہاتھ نٹیلا چاکلیٹ سے ملئے ہوئے تھے وہ ساری زمین کو کھلے پاوڈر

اور چکلیٹ سے پھیلاؤں کر رہی تھی جس میں اس کے قدموں کے نیشان بن رہے تھے

اس نے بیٹھ کر ڈبے کو ہلانا شروع کر دیا جس سے مصطفی کے قمیتی جوتے گندئے ہو گئے لیکن موصف کو کہاں ہوش تھا علیزے نے ڈبے کو اچھلانا شروع کر دیا جس سے مصطفی صاحب کی پینٹ بھی گندئی ہو گئ

پھر ایک دم اس نے اچھلا جو اڑھ کر سیدھا ٹرالی میں موجود کھانوں پر گری جس کے چھینٹے بھی مصطفی کے کپڑوں پر پڑ گئے

"او!!االالا۔"

وہ اپنی ماں کی طرح اواللہ بولنے کی کوشش کر رہی تھی اور ساتھ میں اپنا ہاتھ منہ پہ رکھ دیا

مصطفی ایک دم حیا سے الگ ہوا

"اوشٹ!!

"ائے یہ کیا؟ہی ہی

حیا کا منہ کھل گیا پھر دنوں نے دیکھا یہ کارنامہ کس کا ہے اور کوئی نہیں علیزے ولی کا کارنامہ تھا جو مصطفی کے ٹانگوں سے چپک کر ان دونوں کو معصومیت سے دیکھ رہی تھی اور نٹیلا کے داغ بھی مصطفی کے پینٹ پہ لگے مصطفی نے گہرا سانس لیا

"ایک فجر کم تھی جو اللہ نے دوسری بھیج دی۔"

حیا کی ہنسی چھوٹ گئی

"چلیے مسٹر جائے آپ جا کر ایک گھنٹے کا شاور لیے اور یہ تو آپ ڈسٹ بین میں جائے کا سوٹ۔"

www.novelsclubb.com

حیا مصطفی سے الگ ہوئی اور چائے اُٹھانے سے پہلے فجر کو بُلایا

"گھر آنے دو پھر بتاتا ہو تمھیں۔"

مصطفی دھمکی زدہ لہجے میں کہتا ہوا نکل پڑا اور حیا کی دوبارہ ہنسی چھوٹ گئی

اور علیزے حیا کی ہنسی سُن کر تالیاں مارنے لگی

یہ منظر لندن شہر کا تھا خوبصورت قدم شہر لندن کا

حیا اور مصطفی کو اس لیے آنا پڑا کے فرحاد (فریڈی) نے خیر سے ایک لڑکی پسند کر لی تھیں اور وہ آب خیر سے شادی کرنا چاہتے تھیں لیکن سادگی سے اُنیسا نے مصطفی اور حیا کے ساتھ پوری فیملی کو بلوایا

اور وہ آج کل سب ہیتھمین ہوٹل سٹے کر رہے تھیں کیونکہ گھر اتنا بڑا نہیں تھا

مصطفی کہی کسی کام سے گیا ہوا تھا اور حیا آرام سے بیڈ پہ لیٹ گئیں

جب وہ سونے لگی تب اسے ٹیکسٹ آیا

"ضرور مصطفی ہو گئیں۔"

اس نے جو ہی میسج پڑھا اس کے رونگٹے کھڑے ہو گیں ایم ایم ایسے میں مصطفی کی کار کی تصویر تھی جو کھینچی گئی تھی وئ بھی لندن بریج سے پھیچے ویو تھا

اور نیچے کا کیپشن تھا

HIs destination is under the river

Deep deep so deep that death will swallow him

"نہیں نہیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا ہوٹل روم سے نکلی اور لفٹ کے جانے کے بجائے

سیڑھیوں کی طرف بھاگی بیچ میں وہ لڑکھڑائی بھی تھی لیکن اس کو ئی پروا نہیں تھی اسے آپنی محبت کو بچانا تھا وہ لوبی میں ائی جہاں پیٹر کھڑا تھا اس نے حیا کو بھاگتے ہوئے دیکھا

"حیا!!!!"

لیکن حیا سُن رہی ہو تب نا وہ باہر نکلی اور اوڈی کا دروازہ کھولا اور اس میں بیٹھی اور تیزی سے کار موڑی پیٹر پیچھے بھاگتا ہوا آیا لیکن حیا زن سے گاڑی بھاگا چکی تھی اور اتنی تیز اس نے کبھی زندگی میں نہیں چلائی تھی مصطفی نے اسے ہمیشہ آمر جیسنی کے طور پر اسے سیف اینڈ فاسٹ چلانا سکھایا تھا اور واقی حیا کے کام آئی تھی

"ہاآاللہ کچھ نہیں ہونا چاہیے بے شک آپ میری جان لیے لینا لیکن مصطفی کو کچھ نا ہونے دینا پیارے حبیب کے صدقے اللہ!!!!!

حیا بڑبڑا رہی تھی ساتھ مرر میں دیکھا پیٹر اسے فولو کر رہا تھا

حیا نے تیزی سے موڑ کاٹا اور دوسری سائڈ لی اور پورے پندرہ منٹ میں وہ لندن برتج کی طرف پہنچی اس کی تیز ڈرایونگ کے باعث لندن کی پولیس کی گاڑیاں بھی پھیچے اگئ تھی حیا گاڑی روک کر تیزی سے برتج کی طرف گئی پولیس گن اٹھانے والے تھے لیکن ہیٹر نے انھیں روکا اور سچویشن بتائی اور وہ بھی اس کے پھیچے بھاگے

حیا تقریباً پہنچ چکی تھی تو دور سے اس نے دیکھا

کے ایک آدمی نے دوسرے کو لٹکایا جو یقین مصطفی تھا کیونکہ مصطفی نے بھی صبح یہی کپڑے پہنے تھے

"نہیں نہیں!!!!وہ اس طرف پہنچی

حیا تیزی سے بھاگی اس نے دیکھا مصطفی کو کسی نے دھکا دیا اور وہ ریور میں گر چکا تھا

"مصطفی!!!!!!"حیا چلائی اور پھر تیزی سے روتے ہوئے پہنچی

وہ بندہ حیا کو دیکھ کر تیزی سے بھاگا اٹھا اور کار میں بیٹھ چکا تھا اور حیا نے دیکھا اور کچھ بھی سوچے بغیر چھلانگ لگا لی

مصطفی تیزی سے کار میں وہاں پہنچا

اور بھاگتے ہوئے برتیج پہ آیا

"حیا!!!!!!!!!!!!" مصطفی نے بھی چھلانگ لگائی

"کیا مطلب ہے تمھارا میں چوبیس گھنٹے سے یہی کھڑا ہوا اور ابھی تک نہیں پتا کیا پوزیشن ہے تمھیں ڈاکٹر کس نے رکھا ہے اگر حیا کو کچھ ہوا تو میں یہاں اگ لگا دو گا "۔

مصطفی چیختے ہوئے بولا

ولی اس کے پیچھے آیا

"سر آہستہ بولے یہ ہوسپیٹل ہے۔"

ڈاکٹر نے تنبیہ کی

To hell with hospital I will make no time to destroy this bloody hospital if something happens to my girl

مصطفی کا بیسٹ موڈ آن

"مصطفی آرام سے حیا ٹھیک ہو جائیں گی۔"

www.novelsclubb.com

ولی نے کھینچ کر اسے آپنے ساتھ لگایا

مصطفی کی انکھوں سے انسو نکل ائے

"یہ کچھ بھی نہیں بتا رہے میں نے جب اس کو نکالا تھا تب اس کا چہرہ دیکھنا تھا

ایسالگ رہا تھاوہ مجھ سے دور چلی گئی ہو ولی وہ مجھ سے دور نہیں جاسکتی میری حیاایسے تو نہیں کریں گی۔"

وہ آب بچوں کی طرح سسک پڑا

"کام ڈوان مصطفی کچھ نہیں ہوا بلکل ٹھیک ہے وہ بس صبر۔"

"کتنا صبر یار یہ لوگ کیوں میرا امتحان لیے رہے ہیں مجھے اندر جانا ہے۔"

مصطفی ائی سی یو میں داخل ہونے جارہا تھاجب ولی نے اسے پکرا

"پاگل آدمی کیا کر رہا ہے۔"

"دیکھنے جارہا ہو کے یہ لوگ کچھ کر بھی رہے ہیں یا ایسے ہی بیٹھے ہے مجھے حیا کو دیکھنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"مصطفی یہ سب سے ٹاپ ہو سپیٹل ہے فکر نہ کرو وہ اپنا کام کر رہے ہیں۔"

ولی نے اسے کھینچا لیکن وہ ضدی بچوں کی طرح کھڑا رہا

ولی نے فجر کو اشارہ کیا

فجر ائی

"بھائی آپ میرے ساتھ نیچے چلیے کل سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔"

"نہیں کھانا مجھے جاوں یہاں سے تم دونوں۔"

"بھائی پلیز آپ کی وجہ سے میں نے ولی اور ابو نے بھی نہیں کھایا۔"

"تو روکا ہے میں نے جاوں کھاو لیکن جب تک حیا کا مجھے نہیں پتا چل جاتا میں اپنے حلق میں کچھ نہیں ڈالو گا۔"

مصطفی اونچی آواز میں بولا

www.novelsclubb.com

"مصطفی!!!"

ابو سامنے آئے اور تنبیہ لہجے میں بولے مصطفی ان کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا

ڈاکٹر حُسین نے اس کا ہاتھ پکڑا

"چلوں اوحیا کے لیے دعا کرتیں ہے اومیرے ساتھ۔"

آب کی بار مصطفی چُپ کر کے ان کے ساتھ چل پڑا

ولی اور فجر نے شکر کا سانس لیا کے چلوں کم سے کم گیا تو ہے

دو دن گزر گئیں

مصطفی کی ایسی حالت تھی جیسے اس کے جسم کانٹوں سے بھر گئیں ہو اور وہ اس تکلیف سے پاگل ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

ابھی تک حیا سے ریلیٹڈ کوئی پوزیٹو خبر نہیں ائی تھیں

سب کی انکھ نم تھی سب لوگ حیا کے لیے دعا گوں تھے

اُنیسا اس کے پاس ائی

"میرا بوئی سیڈ ہے۔"

مصطفی نے مڑ کر دیکھا اور اس اُنیسا تڑپ اٹھی اس کی انکھوں کو دیکھ کر کتنی بے رنگ تھیں اس کی انکھیں بڑھی ہوئی شیو کمزور اور چہرے پہ زردی وہ واقی ہینڈسم بیسٹ مصطفی نہیں لگ رہی تھا

"مصطفی کچھ کھالو مجھ سے تمھاری حالت نہیں دیکھی جاتیں۔"

"ٹھیک ہو میں امی بس حیا کو دیکھنا چاہتا کوئی مجھے جانے نہیں دیتا۔"

"انشاآللہ وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی تم دیکھنا۔"

نرس فورن باہر نکلی

www.novelsclubb.com

"مریضہ کو ہوش اگیا ہے۔"

مصطفی تیزی سے اُٹھا

"حیا بلکل ٹھیک ہے۔"

"یس سر حیا بلکل ٹھیک ہے۔"

"سارے لوگ اُٹھے

"یااللّٰہ تیرا شکر۔"

سب کے بجائے ایک بندئے کو اجازت تھی تو فل حال مصطفی ہی گیا وہ جیسے جانے دیتا کسی کو

وہ داخل ہوا اس نے دیکھا حیا انکھیں بند کر کے لیٹی تھیں

مصطفی اس کے قریب ایا

اور اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا

www.novelsclubb.com

"بے بی گرل!!"

حیا نے انکھیں کھولی اور

مصطفی کو دیکھا

"مصطفی مصطفی آپ ٹھیک۔"

"شش۔بولا نہیں۔"

حیا اٹھنے لگی کے اس نے پکڑا

"لیٹی رہو۔"

"مجھے واش روم جانا ہے۔"

"ہٹیے ہم لیے جاتیں ہے۔"

دو نرس اندر آتے ہوئے بولی

"نہیں میں لیے جاوگا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی سرد مہری سے کہتا اس کو اُٹھا کر واش روم لیے گیا

حیا سنگ کی طرف جھکی اور وامیٹنگ کرنے لگی

"آپ چلے جائیں مصطفی۔"

حیا لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے بولی جبکہ مصطفی اس کے بال پھیچے کرنے لگا

"اُف!!"

مصطفی نے اسے سنبھالا

"درد ہو رہا ہے۔"

حیا نے نفی میں سر ہلایا

مصطفی نے اس کی پیشانی چومی اور اسے دوبارہ اُٹھا کر باہر آیا

اور اسے لٹایا

"شی از پریگننٹ الرائٹ مسٹر مصطفی بس انھیں بیڈ ریسٹ اور کچھ میڈسن کی ضرورت ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تھینک یو اینڈ سوری۔"

مصطفی ان کی طرف مڑتے ہوئے بولا

"ارے سوری کس بات کا مصطفی صاحب ہمیں پتا ہے آپ آپنی بیوی سے بے انتہا محبت کرتیں ہیں اس کی وجہ سے آپ نے تین دن سے کچھ نہیں کھایا آپ جا کے کچھ کھالے آپ کی پرنسس ٹھیک ہو گئیں ہے۔"

ڈاکٹر نے مصطفی کے کندھے پہ ہاتھ رکھا حیا چھینپ گئی جبکہ مصطفی ہنس پڑا

"----------"

"تمھاری باتوں سے لگ رہا ہے کے تمھیں کسی نے بلیو ویل کا ٹاسک دیا ہے اور تم نے چھلانگ لگانے کے لیے لندن کا بیرج ہی ملا ویسے حد ہے حیا کوئی تمھیں کچھ بھی لکھا گا اور تم مان جاوں گی سب مجھے کہتے رہتے ہیں بے وقوف سب سے بڑی سمجھدار آب ہو سپیٹل بیڈ پہ بیٹھی ہے۔"

فجر حیا کے پڑے جوس پیے جا رہی تھیں اور ساتھ میں اسے سنا بھی رہی تھیں حیا ہلکہ سا مسکرائی

"زیادہ دانت مت دکھاؤ پتا میں نے تمھاری وجہ سے تین دن نہیں کھایا۔اوگاڈ میں کھانے کے بغیر تین دن رہی سوچوں کیا حال ہوا میرا آپ تو کتنی کلوریز لوز کر لی لیکن مجال ہے جو ولی مانے۔"

مصطفی اندر داخل ہوا حیا نے دیکھا

وہ بلکل فریش اور پہلے والا مصطفی لگ رہا تھا حیا نے ہی اسے تیار ہونے کے لیے بھیجا تھا

کیونکہ مصطفی کو اس حالت میں اس سے دیکھا نہیں جا رہا تھا۔"

"اگئے ماں صدقے کرو میرا بھائی اگیا تین دن سے تو پتا نہیں کیا بیسٹ تھا جو سب کو مارنے کے درپے پہ تھا ہائے کاجل بھی نہیں ہے ایک تو یہ علیزے نے میرے میک آپ توڑنے کی قسم کھالی ہے۔" نظر کا ٹیکہ لگادو

"فجر بس بھی کرو ڈرامے۔"

ولی اندر داخل ہوا

"لو جی اگیا ہٹلر کا نانا تمھیں آرام نہیں ہے ٹکلے آدمی جب فجر بات کر رہی ہو تو اسے ٹوکنا منع ہے۔"

مصطفی ہنس پڑا

"ٹکلا کس کو بولا ج کیا ہے میں نے اور بالوں کا کیا ہے آجائے گئیں۔"

"چلوں مجھے اور علیزے کو تبلا بجانے کے لیے یہ سر مل گیا۔"

سب کی ہنسی دوبارہ چھوٹی

"فجر!!!!"

"گھر تو چلوں تم۔"

"ہائے شرم کریں ولی ایسے سب کے سامنے تھوڑی ہی بولتے ہیں بھالا یہ تو راز کی باتیں ہوتی ہے۔"

فجر اور ولی کی نوک جھونک نے ماحول کو خشگوار کر دیا

مصطفی اس کے قریب آیا

اور اس کا ہاتھ پکڑا

"ٹھیک ہو۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے سر ہلا

مصطفی نے جھک کر اس کی پیشانی چوم لی

"ہائے بھائی شرم کریں آپ بھول گئیں ہم دونوں بھی بیٹھے ہیں یہاں تو سین ہی شروع ہو جاتا ہے۔"

"فجر آپ تم صبح والی نند لگ رہی ہو لیکن مجھے روک تو نہیں سکتی۔"

مصطفیٰ کُرسی پہ بیٹھتے ہوئے بولا

"سیکھوں ان سے کتنا پیار کرتیں ہے میں جب درد سے بھال علیزے کو پیدا کیا تم میرے پاس اکر کہتے تھینک یو بس تھینک یو اور انھیں دیکھوں بچہ ابھی نہیں ہوا اور جب ہو گا تو پھر یہاں سنسر لگ جانا ہے۔"

فجر نے ولی کو تیز نظروں سے دیکھا

"تم بھی بڑی ہی عجیب ہو تمھیں کوئی نہیں سمجھ سکتا مجھ سے تو تم کبھی خوش ہی نہیں رہی ہو۔"

"اچھا اچھا بس بھی کرو تم دونوں۔"

مصطفی نے حیا کا ہاتھ پکڑ لیا اور انھیں بولا

تب ڈاکٹر فینی اندر داخل ہوئے

مسٹر مصطفی؟"

مصطفی جو حیا کا ہاتھ تھام کر بیٹھا تھا ایک دم مڑا

"یس ڈاکٹر؟"

"مسز حیا کی رپورٹس آئی ہے۔"

"کیا ہوا ڈاکٹر ابھی آپ نے کہا یہ بلکل ٹھیک ہے آب کون سی رپورٹ۔"

"ہم نے مس حیا سے ہو چھا تھا کیا وہ ایکسپیکٹ کر رہی ہے ان کا کہنا تھا ڈاکٹر نے کہا ہے وہ ماں نہیں بن سکتی۔"

"ہاں تو۔"

www.novelsclubb.com

"آپ جیسے ان کے ساتھ واقعہ ہوا شکر کریں آن کے بچے کو نقصان نہیں ہوا ورنہ بچے کی ڈیتھ ہو جانی تھیں کیونکہ اندر سے کافی زیادہ پانی گیا تھا مس حیا کے بچہ"

Yes Mr Mustufa your wife is two weeks pregnant

پورے روم میں بیٹھے لوگ خوشی سے جھوم اُٹھے سوائے حیا اور مصطفی کے انھیں تو گہرا جھٹکا لگا تھا

Congrats my Bro your finally going to become Daddy

ولی خوشی سے مصطفی کے گلے لگ پڑا

www.novelsclubb.com

مصطفی اور حیا بلکل سٹیچو بن گئیں انھیں سمجھ نہیں آرہی تھیں کے کیا ریکائشن دیں

"میں پھوپھو بنے والی ہو واو آب دیکھنا لوگوں کو جو پھوپھو پر امپریشن ہے وہ میں دور کر وورلڈ بیسٹ پھوپھو بن کر ائی کانٹ بلیو حیا تم ماں بنے والی ہو علیزے کے بہن بھائی انے والا ہے یا ہو۔!!

حیا کی انکھیں مزید کھلتی جارہی تھیں کیا یہ سچ کیا یہ واقی سچ ہے اگر یہ سچ ہے تو وہ کیا تھا

مصطفی تو پہلے چُپ کر کے بیٹھ گیا سیٹ پر ولی نے جا کے حیا کے سر پہ ہاتھ رکھا

"مبارک ہو سسٹر!!!خوش رہوں۔"

علیزے حیا سے ملنے کے بعد مصطفی سے ملی

"میں بہت خوش ہو بھائی ویسے تو آب تو آپ کی دادا بنے والے عمر تھیں لیکن آ بھی تو آبا نے دادا بنا ہے میں آ بھی جا کے خبر دیتی ہو۔"

مصطفی اور حیا بلکل چُپ تھیں نہیں وہ تو ابھی شاکڈ تھیں سب سے پہلے مصطفی کو ہوش آیا پھر اس کی ڈیپ بلیو اوشن انکھوں میں چمک بڑھی پھر اس کے چہرہ خوشی سے سُرخ ہوا پھر ڈمپل نمودار ہونے لگے یہ سوچ کر کے کوئی اسے ڈیڈی بلائے گا

"ڈیڈی، پاپا، ابو ابا فادر۔"

کتنا حُسین لفظ ہے جو اسے بولے گا

"اوئے کیا ہوا تم لوگوں کو اتنے چُپ کیوں ہوں۔"

مصطفی اٹھا اور پھر اس نے ولی کو اٹھایا

"یہ کیا کر رہا ہے کمینے۔"

ولی کو جھٹکا لگا

www.novelsclubb.com

"ولی میرے بھائی میں باپ اور تو چاچو بنے والا ہے ائی کانٹ بلیو دس۔"

وہ ولی کو گھمانے لگا

"تو پاگل تو نہیں ہو گیا میں حیا نہیں ہوئی۔"

حیا کا منہ کھل گیا

فجر اندر داخل ہوئی

"ہیں ہیں یہ کیا ہو رہا ہے مصطفی بھائی اور ولی آپ کا دوستانہ۔۔"

"شٹ آپ فجر اور تو اتار مجھے۔"

ولی غصے سے بولا مصطفی نے اسے اتارا اور ولی کے گال پر پیار کیا

www.novelsclubb.com

"اوئے خبیث انسان!!!!!"

"میں بہت خوش ہو میں ڈیڈ او گاڈ اللہ تھینک یو سو مچ۔"

وہ سجدے میں چلا گیا اس خوشی میں بھول گیا تھا کے اسے اوسی ڈی ہے

حیا کی انکھوں کے ساتھ سب کی انکھیں نم ہو گئی

"چل آب اُٹھ!!!"

مصطفی نے اپنی نم انکھیں صاف کی اور اٹھا اس نے فجر کو پیار کیا

"جاوں تم دونوں سوٹیس اور کپڑوں کا انتظام کرو اور پورے ہو سپٹیل میں بانٹوں."

وہ مڑا اس نے دیکھا حیا منہ پہ ہاتھ رکھی رو رہی تھیں وہ اس کے پاس آیا اس نے حیا کا چہرہ تھاما

You made me so happy Haya seriously your the most precious gift in my life

I love you

اس نے حیا کی پیشانی پہ بوسہ دیا

www.novelsclubb.com

"پر مصطفی وہ کیا تھا۔"

حیا نے ہچکی لی

"وہ جو کچھ بھی تھا وہ ایک چال تھی اور وہ شخص میرے ہاتھوں سے نہیں بچ پائے گا

اس کا وہ انجام ہو گا

کے دنیا کا ایک ایک شخص یاد کرتا رہ جائے گا۔"

وہ اُٹھا

"آپ کہاں جا رہے ہیں۔"

"اٹس اسپرائز۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے اس کے ہاتھوں کو چوما اور اُٹھ پڑا

"مسٹر مصطفی مس حیا کو بڑی ہی عجیب قسم کی دوائیاں دی گئی ہے ان کو الرجی پہلے سے مسئلہ تھا تھوڑا بہت اوپر سے اتنی میڈسن پہلے برتھ پلز، پھر کچھ ایسے ڈرگز جس سے انسان کو Hallucinations

ہوتی ہے اوپر سے انھوں نے کافی سلیپنگ پلز بھی کھائی ساتھ میں ان سلیو پوئیزن دیا جا رہا تھا لیکن یہ جب پریگنٹ نہیں تھیں تب ائی ڈونٹ نو اتنی زیادہ چیزیں اس لیے ان کو بچانے کے لیے کافی ٹائیم لگا ورنہ وہ تو تین گھنٹے میں ہوش میں آجاتی۔"

مصطفی بس خاموش تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھیں اتنا سب کچھ ہو گیا اور وہ بس بے خبر بیٹھا رہا سلیو پوئیزن تب حیا کی حالت بے حد عجیب ہوتی جاتی تھیں اس کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے اس سے کوئی انسان بھی پاگل ہو سکتا تھا اور حیا مضبوط اعصاب کی تھیں کیونکہ اس نے خود کو کنٹرول رکھا بہت سی چیزوں میں

"ٹھیک ہے ڈاکٹر بہت شکریہ آپ کا۔"

مصطفی باہر آیا

www.novelsclubb.com

اس نے کچھ سوچ کر فون ملایا

"ہلیو دس از مصطفی آصف کیا آپ میری میٹنگ ہمدان عزیز سے رکھ دی گئیں جی جی بس جلدی ہو سکے آصل میں کافی سریس کیس ہے اس لیے اوکے کل ٹھیک ٹھیک ہے اوکے تھینک یو۔"

وہ چل پڑا اس نے اخبار نیچے کیا اور مسکرایا

"تم جو کچھ بھی کر لو مصطفی مجھے بولا تھا ناں کے میرا ایسا حشر کرو گئیں کے تم سارے زندگی یاد کرو گئیں بیٹا تم آب دیکھوں میں کیا کرتا ہو وہ حال کرو گا کے تمھاری حیا نے تڑپ کے ہی مر جانا ہے۔"

---

www.novelsclubb.com

حیا آپنے آپ کو آئینے میں دیکھ رہی تھی جب مصطفی آفس کے لیے تیار ہو کے اس کے پیچھے آیا اور ٹھوڑی اس کے کندھے پہ ٹکالی

"آب تم موٹی ہو جاو گی۔"

حیا نے اس کے سینے پہ ہاتھ مارا

"ظاہر ہے مزید پتلا تو نہیں ہونا میں نے۔"

مصطفی ہنسا اور اس کے کان چومے

پھر اس سے ہٹ کر اس کا ہاتھ پکڑا

"او تمھیں کچھ دکھاؤں۔"

www.novelsclubb.com

"کیا؟؟"

مصطفی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر لیے گیا جب اس نے دروازہ کھولا اور اپنے آرٹ روم میں لایا

"بیٹھوں!!!"

حیا بیٹھ گئی مصطفی نے پروجیکٹر لایا اور اس نے دیوار پہ فوکس کیا اور ائی پیڈ کو ان کیا

اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا

اس نے شو کیا ایک بہت ہی خوبصورت سا بے انتہا بڑا او کٹورین ہاوس تھا جس کے

سائڈ پہ تین تین کنال کے چار بڑے لان نظر آرہے تھیں اس نے سلائڈ کیا اندر

سے حال نظر آرہا جس کے سامنے ہی دو طرف سیڑھیاں تھی

Royal قسم کا ڈرائنگ روم بے انتہا بڑا ٹی وی لاونج

ہوم تھیٹر، سویمنگ پول چھ کمرے کا یہ خوبصورت گھر نہیں محل کہا جا سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

"مصطفی یہ اتنا خوبصورت گھر۔"

"یہ میں خرید چکا ہوا سٹریا میں ہے میں چاہتا ہو تم اپنی امی کے ساتھ رہو وہ ہمارے

پاس رہے ہمارے بچے ہو گئیں تو ان کے لیے ہر چیز شاندار چاہتا ہو ولی اور فجر بھی

ہو گئیں ابو بھی ہو گئیں فرحاد نے بھی ڈیسائڈ کر لیا تو ممی اور وہ بھی آ رہے ہیں ہماری پوری دنیا وہی ہو گی ولی نے بھی ایسا خریدنے کا سوچا ہے پر سب فجر کے مرضی سے ہو گا

"اتنے بڑے گھر میں تو سب آ سکتے ہیں تو یہ کیا؟؟"

حیا کے چہرہ کھل اُٹھا

"بس سب مان گئیں اتنا کافی ہے میں تم سے پہلے یہ ایڈیا دیں چکا تھا انہوں نے کہا ہم اتنے کھلے ماحول میں نہیں رہ سکتے۔"

حیا اس کی بات سُن کر لال ہو گئی

"آپ عجیب ہے ہم کوئی پینٹ ہاوس لیے لیتے۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں یار میں چاہتا ہو میرے بچوں کو کسی چیز کی کمی نا ہوں میں تو سوچ رہا ہو وہاں کوئی شاپس بھی کھول دو تا کہ انھیں کہی باہر نہ جانا پڑیں اور فضول اور انئیا جنک چیزیں کھائے۔"

حیا نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

"ہاں ہاں شاپنگ سنٹر، سینما، پلے لینڈ سب کچھ کھول لیتے ہیں۔"

مصطفی ہنس پڑا

"ویسے آئیڈیا بُرا نہیں ہے ساتھ میں کمائی بھی ہو جائیں گی اور میرے بچے بھی خوش۔"

"بچے کیا تیس چوبیس ہونے ہے جو پلے لینڈ کھولے گئیں۔"

"نہیں صرف ایک چاہیے مجھے وہ بھی بیٹی بلکل تمھاری جیسی۔"

"آب ایک بھی نہیں کہا تھا میں نے دو بیسٹ ہیں۔"

"میں حیا تمھیں تکلیف نہیں دیں سکتا بار بار۔"

"ارے مسٹر ساری مائیں برداشت کرتی ہے میں کون سے انوکھی ہو۔"

"نہیں حیا یہ اتنا آسان کام نہیں ہے یہ بہت تکلیف دئے مرحلہ ہوتا ہے نو مہینے بچہ رکھنا پھر سب کچھ بیر کرنا اوپر سے جتنا پین ہوتا ہے ماں کو اس لیے عزیم رطبہ کیوں دیا ہے اس کے بعد وہ تکلیف میں اس کا خیال رکھتی ہیں جاگتی ہیں ہم مرد تو بڑے مزئے میں ہوتیں ہیں بس جی بچے پیدا کروان کو بھی نہ چھوڑو انسان نہیں سمجھتے لیکن میں ایسا نہیں ہونے دوگا اور یہ ہر عورت کرتی ہے تو ہم مروں پر بھی فرض ہے کیونکہ وہ ہمارے لیے اتنا کچھ کر رہی ہے تو ہمیں بھی ان کا سوچنا چاہیے۔"

"آپ کی سوچ واقی بہت زبردست ہے مصطفی کاش ہر کوئی آپ جیسا بن جائیں۔"

"پھر تو دُنیا جنت بن جائے گی۔"

مصطفی شرارت سے بولا اور حیا مسکرا پڑی

"ویسے بیٹی؟؟بیٹا نہیں چاہیے۔"

"بس مجھے ایک دوسری حیا چاہیے بیٹوں کی خواہش نہیں ہے مجھے چلوں اگر ہو بھی جاتا ہے تو کیا کہہ سکتے ہے بس میری دعا ہے بچہ صحت مند ہو۔"

"امین۔"

"فجر کو لڑکا چاہیے اس نے تو شاپنگ بھی شروع کر دی۔"

"لو جی اس کو منع کرو۔"

"آب وہ فجر نہیں پھوپھو بنے والی ہے اور پھوپھو وہ بھی فجر پھوپھو سے کون بعث کریں۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی ہنس پڑا

"بات تم نے صیح کی اور ولی نے پورے افس میں سب کو تین دن کے لیے فری کھانا دیا اور ایک ہفتے کی چھٹی دیں دی امپلوئز بے ہوش ہو گئیں تھیں کیونکہ ولی بہت

سٹرک ہے چھٹی میں لوگ ترستے تھیں اتنا تو اس نے علیزے کے ٹائیم پہ نہیں کیا تھا بس ائی کانٹ ویٹ فور مائی پرنسس۔"

مصطفی نے حیا کی گود میں سر رکھ دیا

"اور اگر کسی نے میری بیٹی کو بُری نظر سے دیکھا تو اس کی ہڈی پسلی ایک کر دو گا۔"

"لو جی پھر مجھے نہیں چاہیے آپ نے تو لوگوں کی population ہی کم کر دینی ہے۔"

---

www.novelsclubb.com

"اتنا بُرا نہیں جتنا سب سمجھتے ہیں مجھے بس جو میری چیز کو دیکھے گا میں اس کو الٹا لٹکا دو گا۔"

"بس بس میرے ہینڈسم بیسٹ مچیور ہو جائے آب آپ ڈیڈی بنے والے ہیں۔"

"ائینڈ ائی کانٹ ویٹ مائی لو۔"

"بس ہر چیز وہاں نئ لیے کر جائے گئیں پر اُنا سامان بیچ دیں گئیں باقی آپنی چیزیں تو ہوتی ہے ان کو رکھ لیے گئیں۔"

"ارے نئ کیوں بھالا۔"

حیا نے مصطفی کے بالوں میں ہاتھ چلانا چھوڑا

"کیونکہ اس لیے کے گھر کے ساتھ یہ فرنیچر بلکل سوٹ نہیں کریں گا، اچھا خیر چھوڑو اس بعد کو تم نے جوس پیا تھا۔"

"ہاں۔"

www.novelsclubb.com

"اینڈ میڈ سن؟؟؟"

"او سوری مجھے یاد نہیں رہا۔"

مصطفی نے اسے گھورا اور ایک دم اُٹھا اور اس اٹھایا

"تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔"

حیا مسکراہٹ دباتے ہوئے بولی

"آپ کا بھی کچھ نہیں ہو سکتا

"یہ دیکھوں کیسا ہے۔"

فجر نے ضیعف سا چھوٹا سا سوٹ اگئیں کیا

"پورے ایک سو کڑونا کا لیا ہے میرا بھتیجا ہے کوئی عام سی چیز نہیں۔"

www.novelsclubb.com

حیا نے جھٹکے سے فجر کو دیکھا

"فجر پاگل ہو تم نے سو ینٹی تھاوزنڈ کا سوٹ لیا جو اسے شاہد ایک سال بعد آیا اور تمھیں کیسے پتا کے لڑکا ہے۔"

فجر نے سر جھٹکا

"تم نے بس گھٹلیا گنتی رہنا آم سکون سے نہ کھانا اور بھتیجا ہی ہو گا یہ دیکھوں میں تین شوز بھی لیے ائی کیسے ہیں۔"

حیا بے حد تاسف سے سب سامانُ کو دیکھ رہی تھیں

"فجر یہ بہت زیادہ ہے۔"

"تمھارے لیے نہیں لیے جو بہت زیادہ ہے اپنی بھتیجے کے لیے لیے ہیں چُپ کر دیکھوں ورنہ میں سارے لحاظ بھول جاو گی۔"

"تم بہت عجیب ہو۔"

www.novelsclubb.com

"ہائے کاش علیزے لیٹ ہوتی پھر میں شادی اس کی تمھارے بچے سے کروا دیتی وہ تو اتنا خوبصورت ہو گا سب کو کہوں گی یہ میرا داماد ہے یہ میرا ہینڈسم داماد ہے چلوں کوئی نہیں علیزے کی بہن ہو گی اس سے تو لازمی کروا دو گی۔"

"تم نے تو پوری پلینگ کر لی ہے۔"

"کرنی پڑتی ہے ورنہ یہ نہ ہوں کے تمھارا بیٹا آپنی پسند سے مصطفی بھائی کی طرح ڈھونڈ لے۔"

حیا کے ماتھے پہ بل آگئیں

"کیا مطلب مصطفی کی چوائس اچھی نہیں ہے۔"

"بس ٹھیک ہی ہے۔"

"اور ولی بھائی کی چوائس تو سب سے بُری ہے۔"

حیا نے دوبدو جواب دیا

www.novelsclubb.com

"اس کی تو مت ہی پوچھوں اتنی فضول چوائس ہے بندہ کانوں کو ہاتھ لگائیں۔"

حیا کھلکھلا کر ہنس پڑی

"ولی بھائی نے تم پسند کیا تھا تمھیں نہیں پتا۔"

"کیا؟؟؟؟"

فجر نے حیرت سے سر اٹھایا

"تمھیں نہیں بتایا انھوں نے؟"

"انھیں تو بس وہ اس چڑیل سے محبت تھیں مجھ سے تو ابا کی وجہ سے کی۔"

فجر نے تیزی سے کہا

"تم بہت بے وقوف ہو فجر۔"

پھر حیا نے اسے سارا واقعہ بتایا

"اس ٹکرے نے مجھے کیوں نہیں بتایا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے میں اس کا خون پی جاوں گی یہ ہوتی محبت یہ کیسی محبت ہے تمھیں پتا ہے مصطفی بھائی کو پتا ہے لیکن مجھے ہی نہیں پتا تمھیں کتنے پیار سے پورے روم میں پروپوز کیا ساری دنیا کے

www.novelsclubb.com

سامنے تم سے پیار کرتیں ہیں اور مجھے مجھے ایک لفظ تعریف کا نہیں بولا جاتا زبردستی پوچھوں ہاں ٹھیک لگ رہی ہو، بس تھوڑی سی لپ سٹک ہلکی کر لو اتنا بھڑکیلا سوٹ اور حیا سر تھام کر اس کی ساری کمپلین سُننے لگی

"ہلیو مصطفی کہاں ہے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہو۔"

حیا کمرے میں ٹہلتے ہوئے بولی

"سوری بے بی گرل بزی تھا میں آ بھی نکل رہا ہو طبیعت تو ٹھیک ہے ناں۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں ٹھیک ہے لیکن آپ فون کو سائلنٹ مت کیا کریں مجھے بہت خوف آتا ہے۔"

"او کے ڈارلنگ آ رہا ہو۔"

مصطفی نے فون بند کیا اور ہمدان کی طرف متوجہ ہوا

"مس کر رہی ہے۔"

"ہاں بس کچھ ایسا ہے۔"

"سو تم کہہ رہے ہو یہ کوئی حیا کا دُشمن ہے جو یہ سب کر رہا ہے۔"

"پتا نہیں چار سال پہلے اس کا ایک کزن تھا شاہ زیب نام ہے وہ اسے بلیک میل کیا کرتا تھا کافی میں نے اسے کافی پیٹا بھی اور پولیس کے حوالے کر دیا لیکن وہ تین ملنے بعد جیل سے نکل کر امریکہ واپس چلا گیا اس نے ان چار سالوں میں کچھ نہیں کیا وہ آب کیوں کر رہا ہے۔"

"ہاں ہو سکتا ہے آب اس کے پاس پاور یا پیسہ آ گیا ہو جس طرح کے تم اور حیا بتا رہے ہو یہ واقی پیسے والے بندئے کا کام ہے۔"

"ہیم صیح کہہ رہے ہو لیکن پلیز ہمدان یار کچھ کر آب یہ حیا کا نہیں میرے بچے کا بھی معاملہ ہے۔"

"فکر کیوں کرتیں ہو مصطفی تم میں اس کیس کو چیک کر رہا ہو فل حال ثبوت میں حیا کی کار، اور تمھارے جلے ہوئے آفس کے علاوہ کچھ نہیں ہے جسے میں ڈیٹیک کر سکوں۔"

ہمدان نے پیپر ویٹ گھمایا اور اسے کہا

"ٹھیک ہے چلتا ہو آ بھی وہ اکیلے ہے ڈر جائے گئیں۔"

"شیور لیکن مصطفی تم نے کسی پہ بھی بھروسہ نہیں کرنا ائینڈائی مین ایٹ!!!!"

"یا تھینکس۔"

---

www.novelsclubb.com

"ایئم سوری بے بی لیٹ ہو گیا بتاو کیا بات ہے بار بار کال کیوں کر رہی تھیں۔"

"وہ آپ کو کچھ بتانا تھا۔"

حیا گہری مسکراہٹ سے بولی

"وہ کیا؟؟؟"

مصطفی نے پانی کا گلاس رکھا

"پہلے آپنی انکھیں بند کریں۔"

"کیوں بھئی!!"

"بس کریں ناں۔"

حیا نے بچوں کی طرح کہا مصطفی ہنس پڑا

"اوکے اوکے مائی لیڈی۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے آپنی انکھیں بند کرلی جب حیا چل پڑی

پھر وہ دوبارہ ائی اس کے ہاتھ میں فریم تھا

"آب کھولے۔"

مصطفی نے انکھیں کھولی اور جب اس نے دیکھا تو بس دیکھتا رہ گیا

یہ حیا کا الٹرا ساونڈ تھا جس پہ اس نے فریم کروایا تھا لیکن سب سے دھمکا اس میں تو بچے نے کروایا تھا ساتھ میں نیچے کیپشن لکھا تھا

We love you daddy your boys are coming

آب مصطفی نے آپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرا اس کی ہنسی اور انکھوں میں نمی یک بیک وقت ائی

"حیا کیا واقی ٹوینز ہے۔"

حیا نے ہنستے ہوئے سر ہلایا

www.novelsclubb.com

"سوری مسٹر نو گرلز میرے دو ہینڈسم پرنس آرہے ہیں۔"

حیا نے سامنے لگا دیں

مصطفی بے اختیار ہنستا چلا گیا پھر اگئیں جا کر اس نے حیا کو بے اختیار چوم کر اٹھا لیا

"اومائی گاڈ ایئم سو ہیپی مائی بوئز اڑ کمنگ۔"

"فجر کو تو پکا یقین تھا کے لڑکے ہی ہو گئیں۔"

"کب گئی تھیں مجھے کیوں نہیں بتایا۔"

مصطفی نے اس کی انکھوں میں دیکھا

"میں نے ڈاکٹر سے پوچھا تھا تھری منتھز میں بو سیبل ہے اینڈ انہوں نے کہا ہاں تو میں نے اس وقت کروالیا۔"

Oh my princess I'm very lucky to have you and I'm very thankful to my God

www.novelsclubb.com

وہ اسے ہلکہ سا گھمانے لگا

بیل بجی

"اس وقت کون ہے۔"

"پیزا والا ہو گا میرا اس وقت بڑا کھانے کا دل کر رہا تھا۔"

"او نہیں بلکل بھی نہیں۔"

مصطفی نے نفی میں سر ہلایا

"جی ہاں اور اتارے مجھے اور لیکر آئے پلیز مصطفی میں نے تین مہینے سے نہیں کھایا ۔"

"سوری حیا۔"

حیا نے گھورا

"مجھے نہیں بات کرنی آپ سے۔"

www.novelsclubb.com

"میں سپیشل سیلڈ بنا دو گا"

"نو ائی وانٹ پیزا۔"

مصطفی نے گہرا سانس لیا

"اوکے فائن۔صرف آج کے لیے کیونکہ آج تم نے مجھے بہت خوش کیا ہے۔"

حیا حیرت کے ساتھ خوش ہوئی کیونکہ واقی وقت کے ساتھ مصطفی کی اوسی ڈی کم ہوتی جارہی تھیں

.....

After 5 months

"مصطفی مصطفی!!!"

حیا نے اس کا شانہ ہلایا

"ہاں!!"

www.novelsclubb.com

وہ ایک دم چونکہ

"کیا ہوا اُٹھ جائیں فلم ختم ہو گئیں ہے آور میں نے محسوس کیا آج آپ بہت چُپ چُپ تھیں۔"

حیا نے گلاس کافی ٹیبل پہ رکھا مصطفی نے اپنا سر جھٹکا

"نہیں تو بس ایسے تھکا ہوا تھا تمھارا دل کر رہا تھا اس لیے۔"

حیا نے اس کے بازو پہ سر ٹکا لیا

"بتاتے نا آپ میں محسوس کر رہی ہو آپ بلکل چُپ چُپ سے ہو گئیں ہے کیا بات ہے آپ کو خوشی نہیں ہے بے بی کی۔"

مصطفی نے اس کے گرد بازو حمایل کیے اسے آپنے ساتھ لگا یا

"پاگل ہو تم جتنا میں خوش ہو شاہد ہی کوئی باپ ہو میں جب ہوا تھا نہ کسی کو بھی خوشی نہیں تھیں حیا کسی کو بھی نہیں نہ امی کو ابو تو اس وقت تھیں ہی نہیں اور باقی کس نے ہونا تھا لیکن میں چاہتا ہو ساری دُنیا خوش ہوئے کے میرے بُراق اور الان آرہے ہیں۔۔"

حیا نے آپنا سر اٹھایا

www.novelsclubb.com

"واہ جی نام بھی سوچ لیے ویسے بُراق بہت پیارا نام ہے۔"

مصطفی مسکرایا اس نے حیا کے گال سہلائے

"آصل میں ممی نے الان نام بتایا اور میں نے اور ابو نے یہی نام سوچا تمھیں تو کوئی اعتراض نہیں ہے۔"

حیا دھیمی سے مسکرا کر مصطفی کے سینے پہ سر رکھ دیا

"ماشاآللہ بہت زیادہ خوبصورت نام ہے اللہ ہمارے بیٹوں کی لمبی عمر کریں۔"

"امین!!"

"ویسے مصطفی ایئم مِسنگ علیزے۔"

www.novelsclubb.com

"عجیب ہوا بھی تو واپس گئیں ہے۔"

"میرا بس دل کرتا ہے اسے اپنے ساتھ رکھوں میں سوچ رہی ہو اپنے ایک بیٹے کے لیے نا مانگ لو۔"

"تم پاگل ہو علیزے دو سال بڑی ہو گی ان سے نہ جی میں اور ولی تم دونوں سے پندرہ سال بڑے ہیں اتنا ڈفرنس ہے سوری علیزے کے لیے میں کوئی اپنا جیسا ڈھونڈوں گا۔"

"تو ہمارے بیٹے آپ پر نہیں جائیں گئیں۔"

حیا نے اس کے شرٹ کی پیٹرن پر انگلی پھیر رہی تھیں

"پتا نہیں کوئی فجر یا تمھارے پر نہ چلئے جائیں۔"

حیا نے مصطفی کی سینے پہ مکا مارا

"ہائے لڑکی کافی بھاری ہاتھ نہیں ہو گیا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی مضنوعی کہراتے ہوئے بولا

"کیا بھاری یہ کوئی سنی دیول کا ڈھائی کلو کا ہاتھ ہے جو کافی بھاری ہے۔"

"افوہ ہوا ایک تو مجھے تمھارے بالی وڈ فلموں سے سخت چڑ ہے۔"

"اور مجھے آپکی وہ بے ہودہ فلم والی ڈکوڈا جنسن سے۔"

"اُف اتنی پیاری لڑکی ہے اور اس کی انکھیں۔"

"مجھے تو صیح آپ کی بہن لگتی ہے ایک جیسا تورنگ ہے۔"

مصطفی نے حیا کو گھورا اور حیا نے انکھیں گھمائی

"اوئے کوئی بہن نہیں میری بہن فجر ہے اور کوئی نہیں۔"

"اچھا ساری لڑکیاں بہن ہے آپ کی سوائے میرے۔"

"اطلاع کا بہت بہت شکریہ!!! چلوں مجھے بہت نیند آرہی۔"

"مصطفی بس ایک فلم۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں بلکل نہیں پرگیننسی نے تمھارا دماغ ہی خراب کر دیا ہے۔"

"اچھا آپ جائیں میں دیکھتی ہو۔"

"سوری اٹس بیڈ ٹائیم۔"

مصطفی نے اسے احتیاط سے اُٹھایا

"ردا پلیز دروازہ کھول دو۔"

حیا جو ماسی سے پیروں کی مساج کروا رہی تھیں۔"

اپنی کیر ٹیکر کو بولی

"اوکے میم۔"

رِدا نے جا کے دروازہ کھولا ایک لڑکی اور ایک بچہ کھڑا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"جی آپ کو کس سے ملنا ہے۔"

"ام مسز حیا ہیں مجھے ان سے ملنا ہے۔"

"اچھا! میں ایک سکینڈ میڈیم سے پوچھ کر آئی۔"

پیٹر ایک دم آیا

"یہ کون ہے ان کو کس نے اجازت دیں جاوں یہاں سے۔"

وہ ان غصے سے دیکھتے ہوئے بولا

"ہم حیا سے ملنے آئے ہیں۔"

وہ عورت نے تیزی سے کہا

"یو بٹر لیو وین۔"

پیٹر کا لہجہ سخت ہو گیا

حیا نے ان سب کی تیز تیز آواز سُنی

www.novelsclubb.com

"برینہ دیکھوں یہ شور کی آواز کیوں آ رہی ہے۔"

"جی میم!"

حیا نے اسے جاتیں ہوئے دیکھا جب آوازیں مزید تیز ہو گئیں وہ ہمت کر کے اُٹھی اور دروازے تک ائی اس نے دیکھا پیٹر انھیں گھسیٹ کر لیکر جا رہا تھا

"پیٹر!!!"

حیا کی آواز پر وہ سب اس کی طرف مڑے

"حیا مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"

"پیٹر چھوڑوں انھیں۔"

مجبوراً پیٹر کو چھوڑنا پڑا

"میں آپ کو نہیں جانتی آپ ویسے ہیں کون۔"

www.novelsclubb.com

وہ عورت آب غور سے حیا کا بھرا بھرا وجود دیکھ رہی تھیں اور نجانے کیوں اس کی انکھوں میں نمی اگئیں

حیا نے آب اسے الجھن امیز نظروں سے دیکھا

Oh he's happy that you are giving him a child but what about him

اس نے آپنے ساتھ بلیو انکھوں والے بچے کی طرا شارہ کیا

حیا نے اس بچے کو دیکھا نا جانے کیوں اس کچھ گڑ بڑ محسوس ہو رہی تھیں

"میں نے کہا تم یہاں سے نکلوں۔"

پیٹر پھر تیز لہجے میں بولا

"کیا مطلب؟"

حیا آہستگی سے بولی

www.novelsclubb.com

He's Max's son henry

حیا وہی لڑکھڑائی اس کی دونوں میڈز نے اسے پکڑا

"تم تم جھوٹ بول رہی ہو۔"

"میں کیوں بولوں گی بھلا مکث کے مسلمان بنے سے پہلے میں اس کی گرل فرینڈ تھیں انریکا نام ہے میرا اور اس کے بچے کی ماں بھی بنے والی تھیں بٹ اس نے اس نے مجھے چھوڑ دیا کس لیے وہ بھی تمھارے لیے لیکن میں آپنے بچے کو اس کے باپ سے نہیں دور کر سکتی یہ جس پہ تم عیاشی کر رہی ہو اس پر ہینری کا بھی حق ہے اور میں آپنے بیٹا کا حق لیے کر رہوں گی۔"

"ائی سیڈ گیٹ لاسٹ۔"

"میں اس کے پاس آئی تھیں اسے کہا تھا کے یہ تمھارا بچہ ہے لیکن اس نے کہا وہ مجبور ہے میں نے کہا کیسی مجبوری بس اس نے کہا وہ مجبور ہے

پھر کچھ دن وہ میرے پاس آیا اس نے کہا میں حیا کو پاگل ثابت کر دو گا تو اسے جان چھڑوا کر تمھیں آپنا لو گا پھر میں اور ہمارا بیٹا لیکن اس نے اس نے جھوٹ بولا اور تم اس کے بچے کی ماں بنے والی ہوں اس لیے میں اس کا بھانڈا پھوڑنے آئی ہو he's a culprit وہ تم بس تمھارے جسم کے لیے ہوش کرتا رہا ہے۔"

حیا نے اس کی بات مکمل نا ہونے دیں اور چیخ پڑی

"بکواس ہے میرا مصطفی ایسا نہیں ہے۔"

وہ عورت ہنس پڑی

"مصطفی؟ وہ آب بھی مکث ہے یہ سب ڈھونگ ہے ورنہ اگر وہ مسلمان بن جاتا تو کیا اتنا ہی امیر ہوتا یہ سب پیسے اس کے کلب سے آرہے ہیں اور جانتی ہو کس قسم کا کلب ہنوا تنی بے وقوف لڑکی ہو تم واقی میں صیح ڈھونڈیٔ ہے اس نے اچھا استعمال کر رہا ہے تمھیں۔"

وہ زہر الگ رہی تھیں آور حیا کے دل پہ لگ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

Your mine

Baby girl

I love you

Will you marry me

You really know my princess

If anything could happened to you I couldn't live

Say that again you will see my dead body

She mine you bloody moron

If somebody sees her with filthy eyes I'll rip his head

www.novelsclubb.com

حیا کو لگا اسے سانس نہیں آ رہی اس کے مصطفی نے اس کے مصطفی نے

"تم جھوٹ بول رہی ہو میرا مصطفی میرا مصطفی۔"

"اس کی شکل سے تو تمھیں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے تھا خیر کوئی نہیں یہ لو ڈے این اے رپورٹ۔۔۔

پیٹر نے اسے زور ست کھینچا آور حیا حیا سے بات برداشت نہ ہو کسی اور بے ہوش ہو گئی "مصطفی مصطفی کا بچہ !!!!اور کیا واقی مصطفی ایسا کر سکتا ہے؟؟"

"یہ انکھیں کھول کیوں نہیں رہی حیا حیا بے بی پلیز کھولوں۔"

مصطفی اس کے ہاتھ رگڑ رہا تھا اور حیا نے ایک دم شور کی آواز سنتے ہوئے آپنی انکھیں کھولی

www.novelsclubb.com

مصطفی اس کے اوپر جھکا ہوا تھا اور اس کے چہرے پہ پریشانی تھیں وہ اس کا پریشان چہرہ دیکھ کر پُر سکون ہوئی جب اسے دوبارہ آواز گونجی

"مکث کا بیٹا ہینری!!!"

حیا کی انکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئی مصطفی انھیں آپنے ہنٹوں سے چُننے لگا کے حیا نے اسے دھکا دیا مصطفی کو آب جھٹکا لگا

"دور رہوں تم مجھ سے دور رہوں۔"

مصطفی شاکڈ ہو گیا

"تم کیا کہوں تمھیں۔"

حیا نے آپنا چہرہ تھام لیا

"حیا پلیز اس کے بات پہ یقین نہیں کرنا میں تمھیں سب بتاتا ہو۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی اس کے قریب آیا وہ جانتا تھا وہ غلط فہمی کا شکار تھیں لیکن وہ یقین کر لیتے گئیں

"ڈونٹ ٹچ می!!!"

جب مصطفی نے حیا کا ہاتھ تھما حیا نے چیختے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑوایا

"حیا!! پلیز میری جان ایک دفعہ۔"

حیا نے اپنا سر تھام لیا

"تم مکمل مین مارٹن تمھیں کیا کہوں میں میرے سے پہلے کتنی گرل فرینڈ ابھی تو ایک بچہ منظریں عام پر آیا ہے اور کتنے بچے ہے تمھارے بولوں دو شکاری تو اگئیں اور کتنی ہے۔"

مصطفی کا منہ کھل گیا یہ یہ اس کی حیا تو نہیں لگ رہی تھیں

"حیا! یہ کیا بول رہی ہو تم ہوش میں ہو۔"

www.novelsclubb.com

"اپنی غلیظ زبان سے میرا نام مت لو وش تو آب آیا ہے مجھے چلوں مان لیا تم مسلمان ہو مصطفی ہو

لیکن تم نے میرے ساتھ اتنا بڑا کھیل کیا میں بھی سوچوں یہ باہر والا نہیں ہو سکتا یہ سب تم جیسے کمینے شخص نے کیا تھا میں بے وقوف تمھاری چار سالوں سے دیوانی رہی تڑپتی رہی میرے مصطفی کو کچھ نہ ہو جائیں میرا مصطفی آللہ سلامت تا قیامت رہے اُف اُف اتنا بڑا دھوکہ اتنا بڑا دھوکہ تو میری سگی بہن نے بھی نہیں کیا تھا تم جیسے غلاظت نے مجھے بھی غلیظ کر دیا اُف خود سے گھن آ رہی ہے حرام سب کچھ حرام حرام ریلیشنشپ، حرام بچے، حرام کھانا

تم حرام تھیں تو ایسا کیسے ہو سکتا تھا تمھاری اولاد حلال ہو اُف میں کیوں بعث کر رہی ہو میں آب جا رہی ہو دعا کرو میرے پیٹ میں جو حرام شے تم نے دیں دی ہے وہ ختم ہو جائیں ورنہ تمھیں ہی مبارک ہو لیکن آب یاد رکھنا مکشملین مارٹن مجھے تم مر جاوں ختم ہو جاو میری بلا سے۔"

www.novelsclubb.com

حیا چیختے ہوئے کہہ کر چل پڑی اور مصطفی مصطفی بس ایک دم ساکت ایک چیز کو غور کر رہا تھا اس کے لب سیے گئیں، چہرے پہ سارا خون نچڑ گیا ہوا انکھیں آج بلیو انکھیں نمکین پانیوں سے بھر چکی تھیں تو وہ ایک دم گھٹنے کے بل گرا

فجر روتی ہوئی حیا کو سنبھال رہی تھیں اور جبکہ ولی بلکل خاموش اور خالی نظروں سے حیا کو دیکھ رہا تھا وہ جب سے آیا تھا بلکل خاموش تھا اس نے حیا کو کچھ نہیں کہا ایک لفظ بھی نہیں اس کی انکھیں جیسے خالی تھیں اتنی ہی اس کے پاس لفظ بھی خالی ہی تھیں

www.novelsclubb.com

"اس نے مجھے برباد اور دھوکہ دیا۔"

Haya Mustufa will you just shutup

ولی کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تو وہ ایک دم چیخ پڑا

"ولی!!!"

حیا نے ایک دم ناگواری سے سر اُٹھایا

"ہو گیا تمھارا!! بس ٹھیک ہے چلوں فجر لیکن میں آب مصطفی کے خلاف ایک لفظ نہیں سُنوں گا۔"

"پھر کیوں ائے ہو تم جاوں اسی نیک ہمدرد انسان کے پاس جاو میرے پاس کیوں اگئیں ہو میں تو ہی گناہگار اور جھوٹی۔"

آب فجر کو بھی بُرا لگا

www.novelsclubb.com

"حیا تم کچھ نہیں جانتی اس لیے بہتر ہے اپنا منہ بند کرو۔"

"میں آپنا منہ نہیں بند کرو گی دفع ہو جاو یہاں سے نہیں چاہیے مجھے تم جیسے ڈھونگی لوگوں کی ضرورت۔"

"حیا ہوش میں ہوں یہ تمھیں کیا ہو گیا ہے۔"

"فجر میں نے کہا چلوں یہاں سے اس نے کبھی مصطفی کو نہیں سمجھا اور نہ کبھی سمجھے گی۔"

ولی کا لہجہ سخت تھا

"او بھول رہے ہو وہ مکثملین مارٹن ہے مصطفی بن کر ڈھونگ رچا رہا ہے۔"

Shut your mouth Haya otherwise I won't spare your this state

ولی اس کے سامنے دھاڑتے ہوئے بولا فجر نے اس کا بازو پکڑا

www.novelsclubb.com

"ولی پاگل ہو گئیں ہیں۔"

"ہاں ہو گیا ہو اور دل کر رہا ہے اس بے وقوف لڑکی کا گلا دبا دو جسے کچھ نہیں پتا۔"

"کیا نہیں پتا مجھے بولے نا کیا نہیں پتا۔"

حیا تیزی سے اُٹھا

"تمھیں پتا ہے یہ سب کون کر رہا ہے سُنا چاہوں گی تمھاری بہن تمھاری بہن حیا ازکا۔"

حیا کو جھٹکا لگا

"یہ کیا بکواس ہے!! وہ مر چکی ہے۔"

"کیا تم نے اس کی میت اٹینڈ کی تھیں اس کے ڈیڈ باڈی کو دیکھا تھا ہاں یا ناں میں جواب دینا۔"

"یہ کیسی بات کر رہے ہیں آپ۔"

www.novelsclubb.com

حیا کو جھٹکا لگا

ولی نے فجر کو دیکھا کو بار بار چہرہ ہلا رہی تھیں

ولی نے جا کے اپنی جیب سے یو ایس بی جیب سے نکالی اور سامنے پڑے ٹی وی پہ کنکیٹ کی

"ساری انویسٹیگیشن کے مطابق اس میں دو بندے شامل ہے از کا کا پتا اس کے ایک فوٹو سے چلا اور تھینک فلی یہ فوٹو جان کے ہلیپ سے ملی ہے جو آفس میں داخل ہوئی تھیں مصطفی سے پہلے مجھے یہاں کی خبر ملی تھیں لیکن اس کمینے نے کچھ نہیں بتایا پھر مجھے علیزے کی خبر ملی تمھاری بہن سے اس نے کیمرہ مین کو پیسے دیں تھیں کے وہ تھوڑی سی وڈیو میں افیکٹ ڈال دیں باقی تم دونوں میں ہلکی سی مشابہت ہے اس نے تمھارا گیٹ آپ اپنایا اور باقی کمال افیکٹ کا یقین جانوں مصطفی سے پہلے میں اس انویسٹیگیشن میں تھا

www.novelsclubb.com

پھر کار والے سین میں وہ بھی تھیں وہ جو وڈیو تھیں جس میں انھوں نے سکیورٹی مین ک ملایا تھا وہ اس دن چھٹی پر تھا اس لیے وہ پائے گئیں ورنہ وہ بھی غائب ہو جانا تھا پھر تمھاری سوچ ہے ہم نے اس بندے کو حشر کیا پھر اس میں دو بندے اور رویل

ہوئے لیکن ان کا نہیں پتا چل سکا لیکن بہت گہرا تعلق ہے اور تم ایک انتہائی بے وقوف لڑکی ہو میں اگئیں سے کچھ نہیں کہہ سکتا

"اور دوسرے کون۔ہے؟؟"

حیا آب ایک دم ہوش میں اکر بولی

"مجھے نہیں پتا لیکن وہ تمھارا کزن شاہ زیب نہیں ہے اس کی دو سال پہلے کار اکسینڈنٹ میں ڈیتھ ہو گئیں تھیں آب یہ اللہ جانتا ہے اور میں اور فجر اس لیے آئے ہیں کے میرا بھائی مصطفی تین دن سے غائب ہے اور ہم پاگل ہو رہے ہیں کے وہ گیا کدھر حیاُ نیا میں شاہد کسی نے اسے موت جتنی تکلیف دی ہو گی تو تم نے ائی مسٹ سے مصطفی نے گناہ کیا تم سے محبت کر کے میا بس نہیں چل رہا تمھارا کیا کرو پر مجبور ہو کے تمھارے پیٹ میں اس کی دو پیاری ننھی سے نیشانی ہے بس دعا کرو کے وہ مر جائے ایسی زندگی کا کیا فائدہ جس میں اس نے دیوانوں کی طرح چاہا وہ اس پر بھروسہ نہیں کرتی اور اسے تھوک دیتی ہے بار بار زلیل کرتی ہے۔"

"بس کریں ولی بس۔"

فجر نے تیزی سے کہا

اور جبکہ حیا کے اندر سناٹا چھا گیا وہ ایک دم بیٹھ گئیں

"چلوں فجر جب اس کی ڈیڈ باڈی اجائیں گی تو ہم تمھیں اطلاع دیں دے گئیں۔"

ولی زہر لہجے میں بولا جبکہ حیا کو لگا کسی نے اس کے دل پہ خنجر مارا ہے

ایک دم میسج کی ٹون آئی

اس نے سوچا شاہد مصطفی ہو گا اس نے جلدی سے اُٹھایا

Fear creates pain

www.novelsclubb.com

Pain creates the blood

Blood That is human made

And human died

This is how he was made

And he will now died with lots of blood

Blood that will take him to the grave

Ax

حیا نے یہ میسج پڑھا اور اپنا سر تھام کر رونے لگی

"آب کیا ہوا آ بھی سے رونا شروع آ بھی تو اس کی موت کی خبر آ جانی دو۔"

ولی تیزی سے بولا فجر اور حیا تڑپ اٹھیں

www.novelsclubb.com

"ولی کیا ہو گیا ہے آپ کو آپ سے لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے ایک دوسرے سے بعث کرنے کے بجائے مصطفی بھائی کا پتا کروانا ضروری ہے۔"

"تو تمھیں لگتا ہے میں ایسی ہی بیٹھا ہوں، میں نہیں پتا کر وا رہا اس کے بارے میں اور تم رونا بند کرو ورنہ مجھے تمھیں تھپڑ مارنے میں کوئی دقّت نہیں ہے۔"

ولی فجر کو بول کر حیا کی طرف متوجہ ہوا اور غصے سے بولا

"وہ کیا تھا جو عورت کہہ کر گئیں تھیں بچہ، دھوکہ وہ سارے ثبوت بھی اُٹھا کر لیکر آئی تھیں۔"

"سو بے وقوف مرے ہو گئیں نا تو تم پیدا ہوئی ہو گی تمھیں ایک لڑکی پر بھروسہ ہے نہ کے آپنی چار سالا محبت سے تمھیں ایک کاغذ پہ یقین اور ایک اجنبی لڑکی کی زبان پہ یقین ہے لیکن ایک خوبصورت ڈیپ اوشن انکھوں سے نہیں اس کی محبت سے نہیں اس کے بھروسے سے نہیں وہ لڑکی ایر کا مصطفی کی گرل فرینڈ تھیں لیکن میں تمھیں بتادوں اس کا ریلیشنشپ صرف چار مہینوں کا تھا تمھیں تو پتا تھا اس کی کتنی گرل فرینڈ تھیں تو اتنا ڈرامہ؟ رہی بات بچے کی بات وہ اس کا بچہ نہیں ہے بلکہ کسی عورت سے مصطفی کا بچہ نہیں ہوا وہ بہت احتیاط پسند بندہ تھا تم بھول گئی اس

شخص کو او سی ڈی ہے اس لیے تمھارے علاوہ اس کی کسی سے کوئی اولاد نہیں ہے تین تین سال سے آبو تمھارے بچے کا پوچھتے تھیں کے کیوں نہیں ہو رہے ان بچارے کا بھی کوئی قصور نہیں ہے خیر سے پاکستانی ہیں اور اکلوتا بیٹا بھی ہے جس سے پوتے کی خواہش ہے لیکن مصطفی مصطفی کو کوئی جلدی نہیں تھیں حلانکہ اسے بچوں سے جتنی محبت ہے شاہد ہی کسی سے ہو علیزے جب پیدا ہوئی اس کے چہرے کو دیکھنا تھا اسے اُٹھا کر جب وہ پیار کر رہا تھا تو میں سب سمجھ گیا

جب اس نے کہا یہ مجھے کیا چھوٹے ڈیڈی بلا سکتی ہے تم نہیں جان سکتی مجھے کتنا رونا آیا پھر جب اسے پتا لگا تم ماں نہیں بن سکتی، اس کا بہت رونے کا دل کر رہا تھا لیکن اس نے تمھیں چُپ کروایا اس نے تمھاری دلجوئی کی۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کو یہ سب مصطفی نے بتایا ہے۔"

"ہنو بڑا اس کمینے انسان نے بتانا تھا میں جب واپس آیا اور اس کا حشر کرنے والا تھا کے اتنا کچھ ہو گیا اور بتایا نہیں ہر چیز زبردستی پوچھی اور وہ مجھ سے کچھ نہیں چھپاتا خیر بہت ہو گیا حیا تم جیسی ناشکری لڑکی کو مصطفی نہیں ڈیزرو کرتا۔۔"

"بس ولی بہت ہو گیا جب سے ائیں ہیں بولے جا رہے ہیں بولے جا رہے ٹھیک ہے غلطی انسانوں سے ہی ہوتی ہے اور حیا سے ہو گی آب خدا کے لیے لڑنا بند کریں اور پولیس والوں سے پتا کروائے کچھ پتا چلا۔

فجر کی بات پہ ولی نے اسے سخت نظروں سے دیکھا اور باہر نکل پڑا

---

www.novelsclubb.com

چار دن ہو گئیں آ بھی تک مصطفی کی کوئی خبر نہیں ملی تھیں سب کی نیند جیسے اُڑھ گئی تھیں۔حیا کی بھی طبعیت مزید بگڑتی جا رہی تھیں اسے اپنے آپ سے نفرت محسوس ہو رہی تھیں کے اس نے مصطفی کے ساتھ کیسا سلوک کیا وہ کیوں ایسے کر

جاتیں ہے کیااس ابھی تک اس پہ بھروسہ نہیں تھا کیااسے ابھی تک لوگوں کی پہچان نہیں تھیں اسے آپنے شوہر پہ کیوں نہیں یقین ہوااس کا مصطفی جب ایسا نہیں کر سکتا تو واقی نہیں کر سکتا تھا تو پھر کیوں کیوں

حیا روئے جارہی تھیں جب فون کی آواز پہ اس نے دیکھا مصطفی کا نمبر تھا حیا نے تیزی سے اُٹھایا

"مصطفی مصطفی کہاں چلیے گئیں ہیں آپ پلیز مجھے معاف

"ازکا!!"

حیا کے لب ہلیے

www.novelsclubb.com

وہ ڈرایور کو کہہ کر اس بلڈنگ کی طرف آئی

اس نے ٹیکسی والے کو کرایہ دیا اور احتیاط سے نکلی

یہ بلڈنگ آ بھی انڈر کنسٹرکشن تھیں اور فل حال بند تھیں حیا مشکلوں سے قدم اُٹھاتی ہوئی دروازے تک ائی

پھر اس نے فون اُٹھایا اور نمبر ملانے لگی

"میں پہنچ گئی ہو!!!"

"او سویٹ زرا اوپر دیکھنا"

ازکا کی آواز سُن کر حیا نے سر اُٹھایا تو اس نے دیکھا گرین فراک میں وہ کھڑی ہاتھ ہلا رہی تھیں حیا کا دل کیا وہ اسے شوٹ کر دیں

نیچے ایک لفٹ وہاں آجانا اور پولیس تو نہیں ہے اگر کوئی چالاکی کی نا حیا تو یور مصطفی ازڈیڈ!!!"

حیا نے نفرت بھری نظروں سے اس کا چہرہ دیکھا اور فون بند کر دیا

اور قدم اُٹھاتی ہوئی لفٹ تک ائی تب تک اتنا چلنے سے اس کا چہرہ پسینے سے اور سانسے پھول گیا

وہ اندر گھسی اس نے بٹن دبایا

اور لفٹ بند ہو گئیں

جو جو لفٹ اوپر جا رہی تھیں اس کی دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھیں

"یااللّٰہ اس پیارے شخص کو اپنی حفظ وامان میں رکھنا یااللّٰہ اس نیک شخص کی حفاظت کرنا، میرے گناہوں کی سزا میرے پیارے مصطفی کو نہ ملے یااللّٰہ تو میرے بُراق اور الان کے باپ کو ہر شے سے بچا کے رکھنا۔"

وہ دل ہی دل میں اپنے اللّٰہ سے مخاطب ہوئی

اور اس طرح وہ پہنچ چکی تھیں

---

www.novelsclubb.com

وہ چلتے ہوئے ایک اگئیں بڑھی جب اس کی قدم رُک پڑے

"مصطفی!!!!"

وہ چیخ ہی تو پڑی کیونکہ سامنے کھڑا اسفند اس کا دوست اسفند مصطفی کو کوڑے مار رہا تھا اور وہ بلکل چُپ چاپ سہہ رہا تھا وہ اوپر سے نیچے لٹکایا گیا تھا اس کا چہرہ اور جسم خاصا زخمی ہوا تھا اور خون بار بار نیچے ٹپک رہا تھا

اسفند ایک دم مڑا

"او دا لیڈی ہیز کم او دیکھوں اپنے شوہر کو۔"

مصطفی کی انکھیں پٹ سے کھلی اس کی انکھیں دھندلائی سے لیکن اس کو پتا تھا وہ حیا ہی ہے

www.novelsclubb.com

"حیا حیا تم یہاں کیوں ائی ہو۔"

مصطفی چیخ پڑا اور حیا حیا تیز سے بھاگی اس کی طرف کے ازکا نے اس کا بازو پکڑا

"اونواونو سویٹ سسٹر ابھ تو اسے تیرہ کوڑے پڑے ہیں ابھی تو سو باقی ہے۔"

اسفند نے ایک اور ضرب لگائی مصطفی درد سے چیخ پڑا اور حیا کو اس کی چیخوں نے چیڑ کے رکھ دیا

حیا نے اسے دھکا دیا

اور اس طرف ائی

"چھوڑوں اسے۔۔"

اس نے اسفند کو دھکا دیا

اور مصطفی کا خون حیا کے چہرے پہ پڑا

www.novelsclubb.com

"حیا جاوں یہاں سے۔"

اسفند نے غصے سے حیا کا سر پکڑا اور اسے دھکا دیا وہ لڑکھڑا کر گری

"نہیں!!"

مصطفی چیخااور اپنے آپ کو ہلانے لگا

"سالی میرے کام میں دخل انداز کرتی ہے آپ دیکھ میں کیا کرتا ہوا س نے حیا کی ٹانگوں میں اپنی بھاری بوٹوں کی ضرب لگائی

"چھوڑ دیں حیا کو میں نے کہا۔"

مصطفی چیختے ہوئے بار بار ہل رہا تھا

حیا درد سے اس کا چہرہ چکرا اُٹھا

"سوری بڈی بٹ ائی ڈونٹ لائک انٹر فیرنس۔"

"میں نے خبیث انسان نکال مجھے اگر مرد کا بچہ ہے تو لڑ مجھے سے۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی دھاڑ اُٹھا اسفند نے اس کے منہ پہ مکا مارا

"سوری بروجو سمجھنا ہے سمجھ لے تو۔"

"پلیز انھیں چھوڑ دیں کیوں کر رہے ہو ایسا تم رود دوست تھیں۔"

"ہاں دوست تھا میں اس کا اس کمینے نے اس کمینے کی وجہ سے میری بہن صوفیہ مر گئی اس نے قتل کیا تھا۔"

اس نے مصطفی کو مزید مارا

"پلیز میں نے کہا کیا چاہتے ہیں آپ سب پلیز انھیں چھوڑ دیں مجھے آپ کی سادی شرط منظور ہے بس مصطفی کو چھوڑ دیں میں آپ کے ہاتھ جوڑتی ہو۔"

"حیا نہیں یہاں سے چلی جاوں خدارا پلیز۔"

"اوسب شرطیں منظور ہے ازکا ڈارلنگ زرا ان مصطفی کو تو نیچے کریں۔"

ازکا نے ہنستے ہوے رسی کو نیچے کی اقر مصطفی نیچے زور سے گرا

www.novelsclubb.com

حیا تیزی سے اس کی طرف ائی اور اس نے مصطفی کا چہرہ تھاما

"مصطفی مصطفی ایئم سوری ایئم ریلی سوری۔"

حیا نے مصطفی کے گرد بازو حمائل کر لیے اور روتی گئی۔"

"حیاحیا۔"

مصطفی سے بولنا مشکل ہو گیا اس نے مڑ کر نفرت بھری نظروں سے آنہیں دیکھا

"بتاوں مجھے کوئی یہ سب کیا کیا چاہتیے تھیں تم لوگ بتاوں کیوں ہماری زندگی برباد کر رہے ہو۔"

حیا کا لہجہ رندھ گیا اور وہ جانا چاہ رہی تھیں کے کیوں آخر کیوں

"اسفند ڈیر تم سناؤں گئیں یا میں۔"

ازکا اپنے سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی

"آپ کو اجازت دیتا ہو آرام سے ہمارا مقصد بتائیں۔"

www.novelsclubb.com

اسفند کمینگی سے مسکرایا

مجھے تم سے شدید نفرت تب شروع ہوئی جب نوروز نے تمھاری تعریف کی اور مجھے ٹوکا اس وقت مجھے سخت بُرا لگا کے نوروز میر انوروز نے تمھاری تعریف کیوں کی اس کے بعد یہ سلسلہ جاری رہا میری اور اس کی لڑائی ہو گئیں اور اتنی ہوئی کے اس نے مجھ سے بات کرنا چھوڑ دیں میں اس رات بہت روئی میرے نفرت میں مزید اضافہ ہوا اس کے بعد میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے معافی مانگی میں خوش ہو گئی اور میں نے اسے معاف کر دیا پیار جو بے انتہا کرتی تھیں اس نے مجھ سے ایک خواہش کا اظہار کیا تھا اور وہ خواہش ایسی تھیں جس سے شریف لڑکی سُن کر نفرت کرنے لگ جائیں لیکن میں اتنی پیار میں آندھی تھیں کے میں نے اسے اجازت دیں دی اس نے مجھ سے وعدہ کیا وہ امی کو بھیجے گا میں خوش تھیں پھر پتا چلا تائی سے وہ تمھارا رشتہ مانگ رہا ہے اسے تم پسند ہو مجھے لگا کسی نے مجھے آگ میں دکھیل دیا ہو میری سانسیں جیسے رُک گئیں میں تیزی سے اس کے ہاس پہنچی اور پتا

www.novelsclubb.com

ئے اس نے کیا کہا "میں رنڈی اور وہ پاکیزگی کا پیکر ہے اس میں معصومیت ہے جبکہ مجھ میں کوہٹے والی خصوصیت وہ ان چھوا پھول میں

ایک مسلسل یوز کیا ہوا پھل اور کیا کیا بتاوں جس نے میری روح کو زخمی کیا میں وہاں سے واپس ائی تو مجھے معلوم ہوا تمھارا شاہ زیب آرہا ہے اس دن میں نے اپنا پہلا پلان بنایا کے جس طرح میری محبت نے زلیل کیا ہے اس طرح تمھاری محبت کو زلیل کرو گی میں مے اس دن شاہ زیب کو کال کی اور اس سے ہائی ہیلو کی و بہت حیران ہوا کیونکہ میں اس سے بات نہیں کیا کرتی تھیں اچانک میرا فون اس کی حیرت کا باعث بنا اور پھر اس طرح باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا میں نے ساتھ میں تمھاری بُرائیاں شروع کر دی کے آ بھی تمھیں مار پڑی کیونکہ اس کا ایک بوئی فرینڈ سکول میں کا پول کھل گیا وہ پہلے مان نہیں رہا تھا میں نے فیک ٹیکسٹ سینڈ کرنا شروع کر دیں تمھارے اور ایک لڑکے کے وہ حیران ہو گیا پھر جب ہمارا کزن آیا تھا عدیل اس کے ساتھ تم ہنس کر بات کر رہی تھیں میں نے وہ فوٹو اس سے سینڈ

www.novelsclubb.com

کر دی آب شاہ زیب تم سے مکمل بد زن ہو گیا اور مجھے میں انٹریسٹ شو کرنے لگا اس وقت میرے کلیجے میں ٹھنڈ پڑی اور اسکے بعد وہ جب آیا تو وہ جو تمھاری بے عزتی کرتا میرا دل باغ باغ ہو جاتا شاہ زیب نے مجھے پرو پوز کیا تھا اس وقت تو میں نے اسے ٹائیم مانگا کیونکہ میں یہ سب تمھیں تکلیف دینے کے لیے کر رہی تھیں ورنہ مجھے اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا اس کے بعد مجھے پتا چلا میں پریگنٹ ہو میں نوروز کے پاس ایک بار پھر گئیں میں اس کی باتیں اس کے زہر زدہ الفاظ سب کچھ بھوک گئی میں نے اسے بتایا اس نے ماننے سے انکار کر دیا۔اس کا کہنا تھا یہ اس کا بچہ نہیں ہے آدھے گھنٹا میں اسے مناتی رہی اس سے التجا کرتی رہی اس نے مجھے تھپڑ مارا اور گھر سے نکال دیا

www.novelsclubb.com

میں نے اس وقت گھر آ کر شاہ زیب کو ہاں کر دی اور پھر جو تمھارا ریکائشن تھا اس نے مجھے پھر بھی آرام نہیں پہنچایا جب خالا وغیرہ مان گئیں تب تائی کا تمھارے لیے نوروز کا آیا اس وقت اس وقت میرا دل کیا تمھیں قتل کر دوا اور اپنی پلان کے

مطابق میں نے شاہ زیب کو الریڈی بتا دیا حیا پریگنٹ ہے اور پھر قسم دیں کے کسی کو نہ بتائیں اس نے بڑئے ضبط سے کام لیا آب پھر شوٹ ائیم کی باری تھیں

میں نے وہ دن منگنی کا چُنا کیونکہ نوروز اس کے اگلے دن ہمارے گھر رشتہ لا رہا تھا اور مجھے یقین تھا نہ ابو نے انکار کرنا ہے نہ ہی تم نے کیونکہ جو بھی تھا تم تھیں تو ماں باپ کی فرمنبردار اُسی دن اُسی دن میں بے الڑیڈی ریپوڑٹس بنا دیں اور میرا پلان اتنا اچھا کامیاب میں سمجھی تمھاری کسی غریب فضول آدمی سے شادی کروا دیں گئیں لیکن ہارون میرے پیارئے بھائی نے صیح غیرت دکھائی اصل چیز تب دکھاتا اگر وہ تمھارا قتل کر دیتا نہ تم رہتی نہ ہی مجھے اتنی سٹر گل کرنی پڑتی پھر جو میں خوش تھیں کے میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا لیکن میری خوشی کو نوروز نے ختم کر دیا جب اس نے کہا سب میرا کھیل ہے اور میں اپنی کھیل کو پلٹا کھاتے ہوئے حیران رہ

گئیں اسی لڑائی میں بابا کی طبعیت خراب ہو گئیں اور وہ چل بسے امی کا رو رو کر بُرا حال اور ہارون بھائی خاموش مجھے بھی تکلیف تھیں آخر کو میرا باپ تھا شاہ زیب نے میرا آب بھی یقین کیا اور مجھ سے شادی کر لی

امی کو نا جانے کیوں مجھ پر شک ہونے لگا اور اسی شک سے بچنے کے لیے میں امریکا چلی گئیں شاہ زیب مجھ سے بہت پیار کرتا مجھے بہت چاہتا لیکن مجھے اس کی چاہت نہیں چاہی تھیں مجھے تو نوروز چاہیئے تھا پھر مجھے سُنے کو ملا نوروز تمھیں ڈھونڈ رہا ہے اس نے میرے دل کو ایک کڑی ضرب اسی طرح لگائی

میں اس دن سے چڑی چڑی رہنے لگی شاہ زیب کو اگنور کرنے لگی اور کسی مال میں کام کرنے لگی وہاں میں نے یہ ایک خوبصورت ترین لڑکا دیکھا جس کا نام تھا مکثملین مارٹن کیا لڑکا تھا جس کی میں دیوانی ہو گئیں اس کو دیکھ کر میں نوروز کی محبت و حبت سب بھول گئیں کیونکہ جو اس میں تھا شاہد ہی کسی میں مرد میں ہو اس کی انکھیں

www.novelsclubb.com

اس کی لکس اس کا اکڑ غرور جچتا تھا کیونکہ وہ تھا ہی اتنا حُسین بعد میں پتا چلا یہ پروگ شہر کا سب سے امیر ترین بلینر بکچلر ہے

وہاں پیسہ ہی اودھم کا کون لڑکی نہیں پاگل ہو گی وہ جب تک یہاں تھا ہفتے میں تین بار اس مال میں ضرور آیا میں وہاں کی سکیورٹی ہیڈ تھیں میرا بار بار مال میں آنا نہیں ضروری تھا لیکن میں آتی تھیں ہمیشہ اس کو دیکھنے کے لیے اس نے ہر لڑکی کے لیے معزز سمائل رکھی ہوتی پر میری طرف اس کے سائل کبھی نہیں ائی نا جانے کیوں مجھے آپنا آپ خوبصورت نہیں لگا میں روز گھر جاتیں آپنے آپ کو آئینے میں دیکھتی کسی چیز کی کمی نہیں تھیں میں اس سے بات کرنا چاہتی تھیں اس کے قریب ہونا چاہتی تھیں لیکن وہ پھر اس دن سے نہ آیا میرا حال بن پانی مچلی کی طرح تڑپنے لگا شاہ زیب بھی مجھ سے آہستہ آہستہ بے زار ہونے لگا مجھے بھی کوئی پروا نہیں تھیں میں بس مکث کی ہونا چاہتی تھیں اس لیے میں نے گوگل میں اس کے بارے میں سرچ کیا اس کی انفورمیشن نکالی اس کی فوٹو دیکھی اس کے انٹرویو اور ایڈز دیکھیں

www.novelsclubb.com

اُف کیا حُسن تھا اس میں نور وز تو کچھ بھی نہیں تھا میں نے کہا کون لکی اس کی محبت ہو گی اس کی بیوی ہو گی ایک انٹرویو میں اس کے بارے میں لکھا تھا یہ مشہور بلے بوئی ہے یہ پیار محبت پہ یقین نہیں کرتا اس کا کہنا تھا بس "انجوئیمنٹ میٹر کرتی ہے جسٹ تھنک آباوٹ یور سلف۔"

وہی تو میں بھی کرتی تھیں او نلی تھنک آباوٹ یور سلف

شاہ زیب کو بلا آخر میری پریگننسی کا پتا چلا تو مجھ بولا کے میں نے اسے کیوں نہیں بتایا میں جواب میں کیا کہتی سوچا اس سے جان چھڑانے کے لیے یہ سب کہہ دو کے وہ سب سچ پھر میں اس ڈائیورس لیے کے مکث کے ہو جاوں گی میں نے ہمت کر کے سب سچ بتا دیا ایک منٹ کے لیے تو وہ ساکت و جماد ہو گیا پھر ایک دم نے اس نے مجھے کھینچ کر تھپڑ مارا اور پھر در پہ در تھپڑ مارتا گیا خالا شور کی آواز سُن کر فورن نیچے ائی اور انھوں نے پوچھا تو شاہ زیب نے چیخ چیخ کر بتانا شروع کر دیا خالا بھی خاصی

www.novelsclubb.com

خاموش ہو گئیں کیونکہ وہ جو کچھ کہہ رہا تھا واقی میں نے اگئیں سے پورو ٹیسٹ نہیں کیا تھا پھر وہ مجھے بھلا کیا کہتی

اسی چکر میں وہ غصے سے باہر نکل پڑا اور میں وہی کھڑی کی کھڑی رہی

"بہتر ہے تم یہاں سے چلی جاوں مجھے نہیں اچھا لگا کے تمھیں خود دھکے دیں کر نکالوں۔"

خالا سپاٹ لہجے میں کہہ کر اوپر چل پڑی اور میں ایک دم خوشی سے پاگل ہو گئیں لیکن لیکن مجھے فورن طلاق چاہیئے تھیں اس کی خاطر میں اُدھر ہی بیٹھی رہی پورے چھ گھنٹے کے بعد میں اس کا ویٹ کرتی رہی جب وہ صبح کے چار بجے گھر کے اندر داخل ہوا

www.novelsclubb.com

"تم آ بھی تک دفعان نہیں ہوئی۔"

"ہونے کے لیے تو ویٹ کر رہی تھیں میں تمھارا۔"

میں نے بھی اسی لہجے میں کہا

"آزادی چاہیے۔"

اس کا لہجہ سپاٹ تھا میں نے سر ہلایا

وہ سیدھا کچن کی طرف بڑھا اور واپس آیا اس نے اپنے ہاتھ پھیچے باندھے تھیں اور میری طرف سپاٹ نظروں سے دیکھا

"مجھے بتاوں تم نے حیا کے ساتھ ایسا کیوں کیا تھا اس کا کیا قصور تھا۔"

اس کی یہ بات پہ اس نے مجھے غصے سے دھوا دھوا کر دیا

"کیونکہ وہ ڈیزرو کرتی تھیں اس لیے۔"

www.novelsclubb.com

میں بس اتنا کہہ کر اس کے منتظر رہی اس نے مجھے چند منٹ کے لیے خاموشی سے دیکھا پھر ایک دم چاقو میرے پیٹ پہ ماری میری انکھوں میں تو جیسے اندھیرا چھا گیا اور میں تکلیف سے چیخ پڑی

"تم پتا کیا ڈیزرو کرتی ہو یہ یہ کرتی ہو ازکا۔"

وہ زہر لہجے میں کہتا ہوا میرا موت کا فرشتہ بن کر آیا

میں مزید چیختی گئیں اور میری چیخوں کی آواز سن کر مجھے سھڑیوں سے کسی کی اُترنے کی آواز ائی اور خالا کی ہلکی سی آواز سُنتے ہی میں دُنیا سے بیگانہ ہو گئیں

جب میری انکھ کھلی میں نے اپنے آپ کو ہو سپیٹل بیڈ میں پایا میں زندہ ہوا تنی تکلیف کی باوجود بھی زندہ ہو پھر مجھے یاد آیا میرے پیٹ میں تو بچہ تھا پھر پھر بھی میں بچ گئیں خدا کی اس مہربانی پر میں حیران رہ گئیں پھر مجھے معلوم ہوا میں رو بچ گئیں لیکن میرا بچہ نہ بچ سکا میرا اور نوروز کا بچہ حلانکہ مجھے کافی دُکھی ہونا چاہیئے تھا لیکن مجھے کوئی دُکھ کوئی تکلیف نہیں تھیں میں بچ میرے لیے اتنا کافی تھا ویسے بھی وہ میرے لیے بوجھ تھا اس طرح میں مکثملین مارٹن کو حاصل نہیں کر سکتی تھی ہو سپیٹل میں مجھے دو مہینے گزارنے پر کیونکہ میرے کٹس ہیل نہیں ہو رہے تھیں بل آخر میں ہو سپیٹل سے ڈیسچارج ہوئی شاہ زیب کا مجھے پتا نہیں تھا اور مجھے جاننے

کی کوشش بھی نہیں کرنی تھیں لیکن مجھے کسی بھی حال میں طلاق چاہیے تھیں اس لیے میں گھر پہنچی اِدھر دیکھا گھر لاکڈ تھا میں نے نبیز وغیرہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کے خالا پاکستان جبکہ شاہ زیب یہاں سے فرار ہو چکا ہے آب مجھے پریشانی ہوئی کے اگر فرار ہونا ہی تھا مجھے آزاد کر کے جاتیں پھر سوچا اس تو لگا ہو گا کے میں مر گئیں ہوں تو اس لیے میں نے اپنے سوچ کو دفع مار کے آب سوچا آب کرو تو کیا کرو نہ میرے پاس پیسے نہ میرے پاس رہاش پروگ تو دور کی بات میں امریکا میں نہیں رہ سکتی تھیں میں پوری رات سڑکوں میں گھومتی رہی کچھ تو کرنا تھا میں نے آب مجھے احساس ہو رہا تھا کے میں کافی حد تک جزباتی ہو گئی تھیں گیم کو صیح طریقے سے کھیلنا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن میں نہ کھیل سکی انھیں سوچوں میں جب میں بینچ میں بیٹھی تو دیکھا وہاں سامنے ایک سٹور پہ جاب کی افر کا سٹکر لگا ہوا تھا میں تیزی سے وہاں گئیں اور مجھے بہت منت کرنے جے بعد جاب مل گئیں اس کے بعد میں نے رہاش کا انتظام کرنا تھا

میری اِدھر ایک لڑکے سے دوستی تھیں جو ڈی میں اس کے گھر پہنچی آپنے سارے مسئلہ بتایا وہ پُر سوچ نظروں سے مجھے دیکھتا ہے اور رہنی کی اجازت دیں دیتا ہے اس کے بعد میں فل حال نوکری میں مصروف ہو گئیں لیکن میں مکث کی روز تصویر دیکھتی اس کی ہر قسم کے آپ ڈیٹ دیکھتی اس وقت کہاں ہے کیا کر رہا ہے اس کی بدلتی گرل فرینڈ اور وہ بھی اتنی چپک کر اسے دیکھتی تو مجھے بہت جلن ہوتی اتنی کے میں کبھی غصے سے فون بند کر آپنے آپ کو تکلیف دیتی ہے میں ہو گئیں تھی پاگل پھر میں نے سوچا جب میں اس کے زندگی میں آو گی تو سارے مسئلے حل ہو جائیں گئیں

لیکن مجھے اس کے لیے پیسہ چاہیئے تھا پیسہ ان وقت میں ایک سال گزر گیا تب بھی میرے پاس اتنے پیسے نہیں جما ہو سکے تھیں مجھے ابھی تک حیرانی تھیں وہ ۳۵ کا ہو چکا ہے اور اس نے ابھی تک شادی نہیں کی چلوں جو ہوا اچھا ہی ہوا بس مجھے انتظار تھا پروگ جانے کا اسی طرح میں نے بے حد خاموشی سے پانچ مہینے بھی گزار لیے

www.novelsclubb.com

جب مجھے ایک دن خبر ائی کے مکث مارٹن پلیر کریش میں مر گیا ہے اس دن میرا پہلا نروس بریک ڈاون ہوا مجھے احساس ہوا میں تو اس سے بہت پیار کرتیں تھی دیوانی ہو گئیں میں اسی چکر میں نے نوکری چھوڑ دیں اور میری پاگلوں والی حرکتوں کی باوجود جوڈی نے مجھے گھر سے نہیں نکالا ریزن مجھے معلوم نہیں تھیں پھر تھوڑا سا سنبھلی اور اسی طرح کاموں میں لگ گئیں اور ایک دن میں اس کی تصویریں دیکھ رہے تھی جب میں چونکی اور جو ہی میں نے رپورٹ پڑھی میری انکھیں حیرت سے پھٹ گئی

Prague eligible billionaire Maximilian Martin is all alive and has accepted Islam And changed his name as Mustufa Asif

www.novelsclubb.com

میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا میری محبت میری محبت زندہ تھیں اُف اتنی خوشی مجھے اپنی زندگی میں کبھی نہیں ہوئی لیکن یہ خوشی دو پل کی تھیں صرف دو پل

جب اس کی شادی کی خبر سُنی میری بات سُن کر نسے پھٹنے لگی مجھے ابھی تک اس لڑکی کی تصویر نہیں ملی تھیں میں اس پورے دُنیا کو آگ لگا دینا چاہتی اسے قتل کر دینا چاہتی تھی جس نے میرے سے میرا مکث چھینا میں نے پیسہ کے لیے ساری حد پاڑ کرنا شروع کر دی میں امریکا کی سب سے چھوٹے علاقے کی گال گرل بن گئیں میرا پاس پیسہ شروع میں نہیں لیکن آنے لگا اور اتنا آیا کے میں فل حال مجھے پیسے پہ کنسنڑیٹ کرنا تھا پھر مجھے پتا چلا یہ لڑکی ہے کون وہ اور کوئی نہیں میری سویٹ سسٹر حیا فاطمہ تھیں حیا فاطمہ مصطفی آصف کی لواف لائف تقدیر نے میرا ساتھ اتنا بڑا مزاق کیا مجھے یہ یقین نہیں آرہا تھا پورے دُنیا میں پورے دنیا میں مصطفی آصف کو میری بہن سے عشق ہوا اور حیا وہ کیسے وہاں پہنچی میرے پاس اتنا پیسہ تھا کے میں پروگ آب جا سکتی تھیں لیکن ایجنسی کا کنڑیکٹ کے مطابق مجھے یہاں دو سال رہنا تھا اور میں نہیں صبر کر سکتی تھیں ایسا کیسے ہو گیا حیا ہی کیوں حیا ہی کیوں سب کچھ چھینپی ہے نور وز بے شک مجھے پسند تھا اور اپنی پسند کے لیے میں نے حیا کو بر باد کیا

تو آب اس نے میری محبت کو چھینا میرا جنون ہے مصطفی میں نے یہ کام چھوڑا تو انھوں نے مجھے مارنے کی دھمکی دیں میں ایک منٹ کے لیے چُپ ہی ہو گئیں میں نے کہا مجھے فورس نہیں کیا جا سکتا

لیکن انھوں نے ایک نہ سُنی مجھے مجبوراً ان کی بات ماننی پڑی اور اسی طرح یہ دو سال کانٹوں پہ گزری میری انتقام کی اگ اتنی بھری کے میں تم لوگوں کو برباد کر دینا چائتی تھی اور اس طرح برباد کرو کے کوئی سوچ ہی نہ سکے پھر میری مدد کے لیے میرا مسیحا آیا اور پھر میری ملاقات اسفندیار سے ہوئی

---

www.novelsclubb.com

مجھے مکث بہت پسند تھا اور کسے نہیں پسند ہو سکتا تھا وہ ہمارے کالج کا سب سے خوبصورت اور انٹیلیجنٹ گائی تھا، ہر چیز اس کی پرفکیٹ تھا سوائے اس کی صافی کنشس پہ کے وہ بہت حد سے زیادہ صفائی پسند تھا رائن اور مکث کی دوستی بے حد

مثال کن تھیں تھوڑا مغرور سا تھا لیکن غرور اس پہ جچتا بھی بہت تھا ظاہر کسی چیز کی کمی نہیں تھیں لڑکیاں لڑکیاں تو پاگل تھی اس کے پھیچے اس کی ایک مسکراہٹ ہی اتنا جان لیوا تھی تو سوچوں جس کو وہ چاہے گا وہ تو کہی مر ہی نہ جائیں خوشی سے تو بات تھی لڑکی کی دیوانگی کی تو ساری دیوانی تھیں اس میں میری چھوٹی بہن صوفیہ میری زندگی میں صوفیہ کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا ڈیڈ نے مام سے ڈائیورس لیے لی جب میں آٹھ سال کا تھا مما اس وقت پریگنٹ تھیں اور اس غم میں انھوں نے صوفیہ کو پیدا کیا اور ہمیں اس دُنیا سے چھوڑ کر چلی گئیں اور جانیں سے پہلے انھوں نے کہا تھا کے میں صوفیہ کا خیال رکھوں اور اس کے ماں باپ کی طرح چاہوں گا میں اور صوفی کچھ سالوں کے لیے فوسٹر ہوم میں رہے جب میں اٹھارہ کا ہوا تو میں نے وہ فوسٹر ہوم چھوڑ کر ہوسٹل جوائن کر لیا صوفیہ چودہ سال کی تھیں اس لیے اسے تو فل حال فوسٹر ہوم میں رہنا تھا جب اس نے میرے کالج کی فوٹوز دیکھی تو اس کی نظر مکث پہ پڑی

www.novelsclubb.com

"بھائی یہ کون ہے۔"

اس نے مجھ سے پوچھا

"یہ یہ ہماری کالج کا ہیرو مکث!"

"واوہیز سو ہینڈسم یہ تو کوئی واقی کسی فلموں کا ہیرو لگ رہا ہے بھائی آپ مجھے اس سے ملائے گئیں۔"

"یار یہ تو بہت پُرانی تصویر ہے وہ تو آب سڈنی چلا گیا۔"

"لیکن مجھے اس سے ملنا ہے۔"

"آجائیں گا کچھ سالوں میں فکر کیوں کرتی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کا ان سے کوئی رابطہ ہے۔"

"ہاں رائن تو یہی ہوتا ہے اگر اس سے بات نہ ہو تو رائن سے اس کی خبر پتا چلتی ہے ۔"

"آپ کیا واقی ملائے گئیں ان سے۔"

وہ اکسایٹڈ انداز میں بولی اور میں سمجھ رہا تھا کے وہ صرف گڈ لُکس کی وجہ سے کرش ہوتا ہے لیکن یہ کر۔ نہیں تھا یہ محبت تھیں جو وہ چودہ سال کی عمر میں اس سے کرنے لگی تھی گو کے اس نے مجھے کچھ نہیں بتایا تھا لیکن میں اس کی رگ رگ سے واقف تھا کے اس نے چھپ چھپ کی اس کی فوٹوز سنبھالی ہے اپنے تکیہ کے نیچے جان بوجھ کر ایسا ذکر چھیڑتی جس میں مکث لازمی آتا، اور اسی طرح دو سال گزرے اور مکث واپس آیا ہم سب دوستوں نے اس کی خوشی میں پارٹی رکھیں اصل میں ہمارے ہاں کوئی امیر نہیں تھا رائن کے پیرنٹس کی بھی میری طرح سٹوری تھیں ہر ہاں مکث کی امی اور بھائی تھا وہ خاصے اچھے علاقے میں رہتے تھیں ایک تو مکث کی پڑھائی فری تھیں دوسرا فریڈی بھی سکالرشپ تھا اور ان کی امی کسی اچھے ہوسپیٹل میں کام کرتی تھیں اس لیے مکث ہم سب سے مالی حالات میں کافی بہتر تھا

www.novelsclubb.com

اس کی خوشی میں ہم سب نے مل کر ایک پارٹی رکھی سب سے زیادہ صوفیہ بہت خوش تھیں ہر چیز میں وہ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی تھیں اور میں خاموشی سے اس کی حرکت نوٹ کر رہا تھا یہ کرش سے زیادہ ہی لگ رہا تھا مجھے۔ کیونکہ دو سال تک کون اتنا دیوانہ ہوتا کون اتنا خوش وہ اتنی پیاری نہیں تھی لیکن میری نظر میں میری بہن کے علاوہ اور کوئی خوبصورت نہیں تھا

اس دن مکث آیا ہم سب سے خوشی سے ملا اور صوفیہ اس کے سامنے آئی خاصی تیار ہو کے

"ہو زدس بیوٹفول ینگ لیڈی۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے جو عورت کے لیے سپیشل مسکراہٹ رکھی تھی۔ وہی میری بہن کے لیے استعمال کی صوفیہ اس کی بات پہ خاصی سُرخ ہو گئیں اور پھر جہاں ولی ہو تو وہ خاصی توجہ نہ دیں صوفیہ پر میری بہن کے لیے وہی مسکراہٹ اور بول ہی کافی تھا ہا

یہ لڑکیاں اتنی بے وقوف کیوں ہوتی ہے اسی طرح یہ چلتا رہا مکث اس کی تھوری بہت تعریف کر دیتا اور چھوٹی موٹی باتیں بھی میں جانتا تھا یہ میری وجہ سے لحاظ کر رہا تھا ورنہ اس نے کون سی لڑکی کو نہیں چھوڑا تھا اور میں بے غیرت بھائی اس کی خوشی کی خاطر چُپ رہا

وقت کے ساتھ ساتھ مجھے احساس نہیں ہوا ان کی ملاقاتیں بڑھ گئیں ہے مکث نے اسے ڈیٹ کے لیے بلایا تھا اور وہ مجھ سے بنا پوچھے چلی گئیں اور اس طرح کی کہی ڈیٹ ہوئی اور مجھے پتا نہیں چلا ایک دن میں مال میں گیا مکث اور صوفیہ کو ساتھ دیکھا آب مجھے کافی عجیب لگا وہ اس سے شاپنگ کروا رہا تھا اور ہر جگہ تو خاصی مہنگی تھیں مکث نے ایپ دریافت کی تھیں اور وہ خاصی پوپلر بھی ہوئی اس طرح مکث کی ترقی ہوتی جا رہی تھیں آب وہ فلیٹ کے بجائے ایک بڑے سے گھر میں رہتا تھا کار بھی اس کی کافی شاندار تھی اس طرح رائن کی بھی ترقی ہوتی جا رہی تھیں کیونکہ وہ بھی مکث کا بسز نس پارٹنر تھا مجھے بھی تھوڑا دُکھ ہوا کے مجھے بھی شامل کر لیتے میں بھی تو

www.novelsclubb.com

ان کو دوست تھا لیکن اسے اسے صرف رائن سے محبت تھیں خیر مجھے آب خاصا ناگوار رکھا جو بھی تھا تھا تو ایک مسلمان اور اس کا گاڑ ڈ گن صوفیہ رات کے وقت آئی تو میں کچن سے باہر آیا وہ ڈر کر اچھلی

"بھائی آپ!!!"

"ہاں میں کہا تھی اور یہ کیا ہے۔"

اس نے جلدی سے بیگز کی طرف دیکھا

"وہ وہ

"مکث کے ساتھ تھیں۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ مجھ سے کچھ نہیں چھپاتی تھی اس نے سر ہلایا

"سویٹی مجھے تو بتاتی۔"

میں نرم لہجے میں بولا اور میرے لہجے سے اس کو ڈھارس ملی

"آپ منع کر تیں بھائی کیونکہ وہ نان مسلم ہے آپ بے شک براڈ مائینڈ ہے لیکن آپ کبھی نہیں چاہیے گئیں کے میں ایک نان مسلم کو ڈیٹ کرو۔"

اس نے صاف گوئی سے کہا

"سسٹر اگر وہ تمھارے ساتھ سریس ہے تو میں مجھے بھلا کیا اعتراض ہونا لیکن میں تمھیں بتا رہا ہو وہ کالج کا مشہور بلے بوئی ہے وہ بس فلرٹ کرتا ہے۔۔۔

"بس بھائی سیدھے سیدھے بولے ناں کے آپ نہیں چاہتے میں مکث سے نہ ملوں ۔"

"ایسا نہیں ہے میں۔۔

وہ میری بات سنُے بغیر ہی اوپر بھاگ پڑیٔ مجھے احساس ہوا مجھے اس طرح نہیں بولنا چاہیے تھا میں کوئی اور طریقہ سوچ رہا تھا

میں نے اپنی بہن کو بہت سمجھایا لیکن اس نے میری نہ سُنی اور مکث کے ساتھ گھومتی رہتی کبھی کبھار دل کرتا اس کو ایک تھپڑ لگا دوں پھر سوچتا وہ میرے سے دور ہو جائیں گی اور کورٹ اس کو فوسٹر ہوم بھیج دیں گئیں ابھی ایک سال ہی ہوا اسے میرے پاس ائے ہوئے اور میں اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے چُپ رہا اور میری یہ چُپ بڑی ہی مہنگی پڑی as usual مکث کا انٹرسٹ صوفیہ سے کم ہو گیا اور اس کا دھیان آپنی بزنس کی ور کر علیسا پہ ہو گیا میری بہن مکث کو کال کرتی رہتی لیکن اس نے صوفیہ کو اگنور کرنا شروع کر دیا اور یہ اگنورنس میری بہن کے لیے جان لیوا ثابت ہوئی اور اس نے نیند کی گولیاں کھالی اس مکث کی وجہ سے اس کی اس حرکت پر میری بہن نے جان دئے دیں آخر کیوں مکث پروگ چلا گیا تھا ان دنوں اس لیے پتا نہیں چلا اور میں میں اپنی بہن کے لیے کچھ نہیں کر سکا میں کرنا چاہتا تھا اور ایسا بدلے کے مصطفی تڑپے لیکن اسے یہ تڑپ اس سے حاصل ہو گئ جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے اسے نقصان ہو اور میں اسی وقت کا انتظار کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن جب مجھے خبر ائی کے تو مر گیا ہے میں خوش نہیں تھا کیونکہ میرا انتقام اس طرح نہیں لینا چاہتا تھا اور شاہد قدرت کو بھی یہی منظور تھا جس نے تمھیں واپس زندہ بھیجا اور تمھیں تمھاری محبت بھی دیں دی مجھے یہ پتا زرا دیر سے لگا جب تمھاری شادی کو ایک سال ہو گیا لیکن میں پیسے والا بن کر ایسی خطرناک چال چلانا چاہتا تھا کے تمھاری روح تڑپ جائیں میرے کام میں آسانی تب ہوئی جب میری ملاقات ازکا سے ہوئی

ازکا اپنے کام کے سلسلے میں نیو یارک آئی تھیں

www.novelsclubb.com

کام تو تھا رات کو اس لیے اس نے سوچا زرا سا گھوم لیا جائیں اس لیے وہ شاپنگ کے لیے نکل پڑی نیو یارک کی بزی سٹریٹ پہ چلتے۔ ہوئے وہ سوچ رہی تھیں کے وہ ایسا کیا کریں جس سے مصطفی حیا کو اپنی زندگی سے خود نکال کر پھینکے مگر کیسے اسی چکر

میں وہ ایسی ہی Mikimoto کی جیولری شاپ میں گھسی کیونکہ باہر اس کی سیلکشن دیکھ کر وہ بہت امپریس ہو گئیں تھیں وہ جیولری دیکھ رہی تھیں جب اس نے سامنے پوسٹر دیکھا وہ ساکت ہو گئیں یہ کیا؟

بیک گراونڈ کا منظر روم کی Vatican City st pascilla چرچ کے سب سے اونچائی کا منظر تھا

وہ اتنا شاکنگ نہیں تھا جو سامنے کردار کا تھا مصطفی وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں کلین شیو کیے ہوئے بہت زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا اس نے مصطفی کو پہلی بار کلین شیو میں دیکھا وہ گھٹنے کے بل بیٹھا

انگھوٹی کا باکس پکڑے ہوئے منتظر تھا اور دوسری منظر پہ پنک فراک والی یقین حیا تھیں جس کا منہ صیح طریقے سے نظر نہیں آیا کیونکہ اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا ہوا تھا اپنے شاک کو چھپانے کے لیے یہ اگر ان کی اس طرح کی شوٹ تھیں تو یقینن

انگھوٹی اسی برینڈ کی تھیں اور دُنیا کی سب سے مہنگی طرین جیولری شاپ تھیں اور نیچے کیپشن تھا اور یقینن مصطفی آصف کا ہی تھا

She's my the one and she will be my forever

xMustufa asif

"برباد کردو گی میں حیا برباد کردو گی۔"

اس کی انکھیں جل اُٹھی جب کے چہرہ سُرخ ہو گیا اس نے دیکھے کوئی اسے بڑے غور سے دیکھ رہا ہے اس نے اِدھر اُدھر دیکھا ایک لمبا ہنڈسم سا لڑکا جو یقینن ایشن ہی تھا اسے اور تصویر کو دیکھ رہا اس نے اپنا سر جھٹکا اور کلیکشن کی طرف بڑھ گئیں اور جیولری دیکھ رہی تھیں

www.novelsclubb.com

"کیا آپ کا ان سے کوئی تعلق ہے۔"

از کا فورن مڑی جب اس نے دیکھا وہی لڑکا اس کے پیچھے کھڑا ہوا پوچھ رہا تھا

"اکسکیوزمی آپ مجھ سے بات کر رہے ہیں۔"

اسفند مسکرایا

"اس وقت میرے سامنے آپ ہی ہے تو آپ سے کر رہا ہوں۔"

"آپ مجھے کیا جانتے ہیں؟"

اسفند نے ہاتھ آگئیں کیا

"مجھے اسفند یار کہتے ہیں اور اگر آپ حیا اور مصطفی کو جانتی ہے تو آپ کیا میری مدد کر سکتی ہے۔"

ازکا ایک دم چُپ ہو گئیں

www.novelsclubb.com

"اگر میں ان کو جانتی بھی ہو تو اس سے آپ کی کیا مدد ہو گی۔"

"بہت بڑی مدد ہو گئیں یہاں بات کرنا مناسب نہیں ہے ہم کسی کفیے میں بیٹھ کر بات نہیں سکتے۔"

ازکا کو لگا وہ کوئی ایسا ہی باتوں کی درمیان فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہا ہے

"ایئم سوری۔"

وہ کہہ کر نکل پڑی

وہ ہوٹل کے کمرئے کے باہر کھڑی اپنے کلائنٹ کے دروازہ کھلنے کا ویٹ کر رہی تھیں پورے پانچ منٹ بعد دروازہ کھلا اور اسفند یار کو دیکھ کر اس کا منہ کھل گیا جبکہ اسفند کے چہرے پر کوئی حیرت نہیں تھیں

www.novelsclubb.com

"آیئے مس ازکا!!"

ازکا کو سمجھ نہیں ائی وہ اسے کیا سمجھتا ہو گا کے وہ ایسی لڑکی ہے پھر سر جھٹک کر وہ اندر اگئیں

اسفند نے خود ازکا کی جیکٹ اتاری اور چیر پہ رکھی ازکا بلکل شاکڈ آج تک کسی بھی کلائنٹ نے آتے ساتھ اتنی بے تکلفی نہیں دکھائی تھیں

"بیٹھے مس ازکا کیا لیے گی۔"

وہ آب اس کے سامنے اکر پوچھ رہا تھا ازکا بلکل خاموش

"آپ شاکڈ ہے مجھے دیکھ کر حلانکہ ہماری اتنی کوئی خاص بات نہیں ہوئی تھیں اس لیے ریلکس رہے۔"

وہ اس کے کیفیت سمجھ رہا تھا ازکا نے خود کو کمپوز کیا

"کوکٹیل پلیز!!"

www.novelsclubb.com

اسفند مسکرایا اور وہ بار کی طرف بڑھا

اسی طرح باتوں ہی باتوں میں ہم دونوں نے اپنی نفرت کی وجہ سے بتائی اور ہمیں احساس ہوا کے ہماری نفرت کی شدت بلکل ایک جیسی ہی پھر ہم نے پلان بنایا لیکن اتنی جلدی وار کرنے کا بلکل بھی ہمیں جلدی نہیں تھا ہم لوگ چاہتے تھیں تم لوگوں کی محبت میں گہرائی اے تم لوگوں کا ایک دوسرے سے اعتماد مضبوط ترین ہو جائیں اور ہم اسے ایسا توڑے کے تم دونوں ایک دم اندر سے ٹوٹ جائیں اور ایسا ٹوٹے کے کبھی ٹھیک نہ ہو لیکن میں ہم اپنی پلینگ میں ایسا موقع تلاش کر رہے تھیں جس پہ کچھ دنوں کے لیے تم اپنے گھر پہ اکیلی پائے جاوں فل حال یہ موقعہ نہ مل سکا اور جب ملا تو کافی ٹائیم ہو گیا پھر ہم نے اپنا پہلا وار کیا کے پینٹ ہاوس کی تھرو پیپر پھینکا اور کیسے اتنی اونچائی سے پھینکا سمپل ریلیی سمپل کیونکہ میں تمھارے گھر پہ اس وقت موجود تھیں اور کیسے موجود تھیں وہ بھی اتنا مشکل نہیں تھا میں تمھارے دوست بن کر تمھارے گھر ائے اور میں جانتی تھی اس وقت تم موجود نہیں تھی اور میں نے لاک کا ٹائپ دیکھا وہ چابی کے بجائے

www.novelsclubb.com

کوڈ سسٹم پر تھا اور کوڈ جانا میرے لیے مشکل نہیں تھا اسفند نے مجھے الٹریڈی ایک طریقہ بتایا میں سپرے کرنے لگی اور دیکھا اس میں فنگر پرنٹ کے نیشان نظر آئے اور مجھے کوڈ پتا چل گیا کوڈ کو نوٹ کر کے دوبارہ نیچے اگئیں یہ کہہ کر کے گھر پہ کوئی نہیں اور جب مجھے گھر کا کوڈ پتا چل گیا تو چیزیں اتنی مشکل نہیں تھی پھر چٹ کا وہاں انا اور پھر حرف کا غائب ہونا اور تمھارا ڈرنا پہلے مجھے لگا کے تمھیں نہیں ڈرو گی لیکن میں بھول گئیں تھیں کے تم بے وقوف تھی ایک حرف کے غائب ہونے پہ ڈر گئیں میں نے جس پین سے لکھا تھا وہ تو دس سال کے بچے کے پاس بھی ہوتا ہے ہاں تو باقی بہت سی چیزیں ہے میں نے تمھارے فریج پہ گانا ایڈ کیا اور اپنے ہی ریموٹ سے اسے کنڑول کیا

www.novelsclubb.com

تم اس پر بھی ڈر گئیں پینٹنگ کی بات سٹوپڈ لڑکی اسے میں نے پردے کے پیچھے چھپا دیا اور خود کھڑکی کے باہر ہلکی سی جگہ ہے وہاں چھپ گئیں مجھے لگا تھا میں ضرور پکڑی جاوں گی لیکن اسفند نے کہا تھا اس طرف کسی کا دھیان نہیں جائیں گا

اسی طرح میں ہر ایک پلین میں کامیاب ہوئی ساتھ میں ہم لوگوں نے کیمرہ مین کو بھی ملالیا جس نے ہمارے سین ایڈٹ کر لیے اور کچھ لوگوں کو ملانا اتنا بھی مشکل نہیں تھا بہر حال بہت لمبی سٹوری ہو جائیں گی

میرا مقصد یہی تھا کے مصطفی کا تمھارے سے اعتماد ختم ہو جائیں لیکن یہ کمبخت تمھارے عشق میں پاگل تھا

دوسرا پلین ہم لوگوں نے اس کی ایکس گرل فرینڈ ڈھونڈ کی تمھارا اعتماد توڑنے کی کوشش کی لیکن ہائے افسوس آب اسفی ڈیر چونکہ حیا اچکی ہے تو آ کیا کیا جائیں۔"

اسفند جو سامنے بیٹھے شراب کی چسکیاں لیے رہا تھا ہنس پڑا

"کرنا کیا ہے ڈیر پہلے ان سے آخری خواہش سُنتے ہیں تھوڑی سے انھیں سپیس دیتے ہیں پھر حیا کو ختم کر دیں گی اور مصطفی کو ایسے ہی چھوڑ کر دیں گئیں تاکہ وہ تڑپ تڑپ کر مر جائیں۔"

اسفند کا لہجہ سفاک ہو گیا

"نہیں اسفی میں اپنی محبت کو تڑپتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔"

ازکا مصطفی کے قریب ائی جو بہت ہی خطرناک تیورں سے اسے دیکھ رہا تھا حیا نے مصطفی کا رُخ اس کی طرف کیا

"دور رہو تم مصطفی میرا۔"

ازکا مسکرائی جیسے ایک بندہ چھوٹے بچے کی بات پر مسکراتا ہے

"جب تم نہیں رہوں گی تو مصطفی نے میرا ہی رہنا ہے۔"

"ایسا کبھی نہیں ہو گا جب تک میں زندہ ہو حیا کو کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی کا بیسٹ موڈ ان ہو گیا اور اتنا ہوا کے اس نے انھیں باتوں کے درمیان بڑے ہی طریقے سے رسی اپنے پیروں سے نکال چکا تھا اور آب جھٹکے کو اٹھا کر ایک تھپڑ مارا اور اس کے بھاری ہاتھوں کے باعث وہ لڑکھڑا کر گری

"حیا میری جان بھاگوں مصطفی نے بڑی ہی مشکلوں سے اسے اٹھایا اسفند نے مصطفی کو مارنے لگا کے مصطفی نے اپنی ساری طاقت جما کی اور ایک زوردار مکا مارا اس کو بھی دن میں تارے نظر انے لگیں

"حیا!!!"

"مصطفی!"

"میں نے کہا جلدی سے لفٹ پہ جاوں تب تک ولی کو کال کرو۔"

حیا نے جلدی سے اپنا بیگ اُٹھایا اور بھاگتے ہوئے ولی کو کال ملانے لگی اسے آ بھی بھی مصطفی کی فکر تھیں ولی نے فورن فون اُٹھایا

"ولی بھائی جلدی سے جوڈ کلونل بلڈ نگ میں اجائیں

وہ جو جنگل پارک کے تھوڑا سا اگئیں ہے۔"

"حیا تم بلکل فکر نہ کرو ہم اجائیں گی۔"

"مصطفی نے رسی اُٹھائی اور اسفند کو جو دیوار کے ساتھ لگا اپنے ناک کو پکڑ کر خود کو کنٹرول کر رہا تھا

مصطفی نے ساری طاقت جما کی اور ایک اور زوردار مکا اس کے پیٹ پہ مارا اور رسی اس کی گردن سے دیوار کے ساتھ باندھی

حیا نے لفیٹ کا بٹن دبایا وہ اندر گھسنے لگی کے کسی نے اسے دھکا دیا

"تم کہاں جا رہی ہو تمھارا مقصد یہاں انے کا پورا نہیں ہوا۔"

ازکا اس کے سامنے آئی

"دیکھوں ازکا میں جانتی ہو تمھارے ساتھ بُرا ہوا لیکن پلیز پلیز ایک ماں اور ایک بیوی تمھارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہے پلیز جانے دو۔"

www.novelsclubb.com

ازکا ہنسی اور اس نے زوردار دھکا دیا جو پھیچے زور سے گری

اس نے فورن گن نکالی

"میرے دل کو تب چین ملے گا جب تمھیں ختم کر دوں گی اور تمھارے یہ معصوم سے پیارے سے بیٹے بھی ایک تیر سے دو نہیں بلکہ تین شکار ہو گئیں واو۔"

"نہیں ازکا میرے بیٹوں کو پلیز بخش دو میں ڈلیوری کے بعد تم جو کہوں گی وہ میں کرنے کے لیے تیار ہو۔"

"پاگل سمجھا ہوا مجھے۔"

وہ غرائی اور اس نے گن کو اس کی طرف پوائنٹ کیا

"گڈ بائی پرنسس اینڈ لٹل بوئز۔"

اور اس نے شوٹ کر دیں

www.novelsclubb.com

حیا نے اپنی انکھیں زور سے بند کر لی

لیکن یہ کیا اسے گولی نہیں لگی اور کسی نے اسے اپنے گھیرے میں فورن لے لیا

حیا نے دیکھا وہ مصطفی ہے

مصطفی کے چہرے پہ تکلیف کے اثار نظر ائے

حیا نے پھیچے فورن ہاتھ پھیرا

اسے اپنے ہاتھ گیلے محسوس ہوئے

حیا کا دل بند ہو گیا اور اس نے دیکھا مصطفی کی انکھیں بند ہو گئیں

ایک منٹ کے لیے تو جیسے وقت ٹہر سا گیا انکھیں سکتا ہو گئیں دل کی دھڑکن مدھم پڑ گئیں

اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا

جو خون سے بھرے ہوئے تھیں

www.novelsclubb.com

اور مصطفی اس کے کندھے سے انکھیں بند کیے لیٹا تھا لیکن انکھیں بند کرتیں وقت

اس نے کچھ بولا تھا

I love you

ازکا نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا

اور حیا کو پولیس کی سائرن کی آواز ائی

حیا نے مصطفی کو سیدھا کیا

اور وہ جھٹکے سے گرا

"مصطفی مصطفی نہیں آپ مجھے نہیں چھوڑ کر جا سکتے مصطفی انکھیں کھولے

مصطفی میں آپ کو جانیں نہیں دو گی۔"

وہ اس کا چہرہ جھنجھوڑ کر چیخ پڑی

پھر ایک دم وہ غصے سے بڑی مشکلوں سے اُٹھی

www.novelsclubb.com

اور ساکت کھڑی ازکا کو تھپڑ مارا آور وہ ایک دم ہوش میں ائی حیا نے دوسرا تھپڑ مارا

اور اس سے گن جھپٹی

"تم نے تم نے میرے مصطفی کو مار دیا میری زندگی کو ختم کر دیا میں تمھیں زندہ نہیں رہنے دو گی۔"

اس نے گن کو اس کی طرف پوائنٹ کیا

"حیا نہیں!!!"

اسے ولی کی چیختی ہوئی آواز آئی لیکن لیکن اسے کچھ دکھائی نہیں دیں رہا تھا

اسے تو مصطفی کا ساکت وجود نظر آرہا تھا اس نے شوٹ کر دی جو سیدھا ازکا کو پیٹ پہ جا کے لگی

ولی نے بھاگتے ہوئے حیا کو پکڑا

www.novelsclubb.com

اور ازکا لڑکھڑا کر نیچے گر پڑی

اور حیا حیا کو یقین نہیں آرہا تھا اس سے کیا ہو گیا اس نے اپنی بہن کو مار دیا

اپنی بہن کو اس کا سر چکرایا اور وہ بے ہوش ہو کر ولی کی بازوں میں جھول پڑی

After 23 years

"یار امیر ا تمھارے پاپا کہی نہیں دکھ رہے ہم تو ان ہی سے ملنے آئیں تھیں کے وہ بھی سکسٹیز میں بھی اتنے ہینڈسم لگتے ہیں۔"

امیر اہنسی

"ہاں کوئی یقین نہیں کرتا میرے پاپا سکسٹی تھری کے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہی یہ میرے بڑے بھائی تو نہیں ہے۔"

"ہائے ہمارے ڈیڈز کو دیکھوں ابھی فورٹیز میں ہیں لیکن ان کے بال گرنے لگیں اور موٹے بھی ہو گئیں۔"

اس کی دوستیں بولی

سامنے بُراق مصطفی کھڑا سب کو انسٹرکشن دیں رہا تھا اور اپنے دوستوں کو ہنستے ہوئے بینڈ کی چیزیں اٹھانے کا کہہ رہا تھا

"یار یہ کتنا ہینڈسم ہے۔"

"اوئے یہ میرے بُراق بھائی ہیں۔"

امیر اہنستے ہوئے بولی

"سریسلی یہ بُراق ہے پہلے کتنا عجیب ہوا کرتا تھا لمبے بال راک سٹار سٹائل فلرٹ ابھی تو کہی دور دور تک لڑکی ہی نہیں اس کے درمیان۔"

"بس یہ سب ممی کا کمال ہے ورنہ کہاں سُدھرنا تھا انھوں نے۔"

www.novelsclubb.com

امیر انے اپنا ڈوپٹہ سیٹ کیا

"آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئی بیوٹیفُل لیڈی۔"

حیا جو کھانے کی ڈشز سب کو پکڑا رہی تھیں مڑی اور مسکرائی سامنے الان کھڑا ہوا تھا الان کی مشابہت فجر اور مصطفی سے ہلکی سی ملتی لیکن حرکتوں میں وہ اپنی ممی پر گیا تھا اور بُراق وہ تو ڈیٹو مصطفی تھا اسے جیسا چہرہ اسی جسی انکھیں اور اسی جیسی حرکتیں الان ڈاکٹر بن رہا تھا جبکہ بُراق کو راک سٹار بنے کو شوق تھا لیکن اچانک اسے فوج میں بھرتی ہونے کا شوق چڑا اور وہ بھی پاکستانی فوج کا وہ بچپن سی ہی پاک فوج سے بہت انسپائرڈ تھا اس لیے وہ اپنے خواہش اپنی ممی سے اظہار کر کے پاکستان چلا گیا حیا اسے اپنے سے دور نہیں بھیجنا چاہتی تھیں لیکن اسے اپنے بیٹے پہ بہت فخر تھا اور بے انتہا محبت تھیں جو تھا بھی بلکل مصطفی کا عکس

"میری جان ابھی تیار ہو کے ائی۔"

www.novelsclubb.com

کسی نے اسے اُٹھایا تو اس نے دیکھا بُراق تھا

My beautiful lady didn't you get ready but it's okay you already looking damn in this

Dress

بُراق اپنی ماں کو گھمانے لگا

"بُراق چھوڑوں مجھے بُراق میں گر جاوں گی۔"

الان ہنس پڑا

"لیفٹیننٹ بُراق مصطفی آپ کب تشریف لائے۔"

الان کی بات سُن کر بُراق نے ممی کو نیچے اتارا اور ان کی کندھے پہ بازو پھیلا کر اسے گھورا

"ڈاکٹر صاحب آپ کو ہوش ہو تو دو گھنٹے سے آیا ہو سب سے مل بھی لایا لیکن آپ گھوڑے بیچ کر سو رہے تھیں۔"

www.novelsclubb.com

الان اس کے پاس آیا اور اس سے گلے ملا

"پاکستانی فوج خاصی کھڑوس نہیں ہے ممی۔"

الان شرارتی انداز میں بولا

"اور اسٹریا کے لوگ خاصے بے مروت نہیں ہیں بندہ آپنے بھائی وہ بھی جڑوا بھائی کا پوچھ لیتا ہے کے زندہ ہے کے شہید ہو گیا۔"

حیا تڑپ اُٹھی

"یہ کیا بکواس کر رہے ہو اللہ میری بھی عمر لگا دیں۔"

حیا کی انکھوں میں انسو اگئیں

"بے مروت تو تم ہو دیکھا ممی کو رُلا دیا۔"

الان نے گھورا اور حیا کو اپنے ساتھ لگایا

www.novelsclubb.com

"ایئم سو سوری ممی بس آپ لوگوں سے ناراض ہو آپ لوگ مجھ سے ملنے نہیں ائے اس لیے مجھے غصہ اگیا۔"

"تو تم بھی نہیں ائے تھیں ہم تمھارے نوکر لگیں ہوئے تھیں۔"

الان نے گھورا

"اچھا بس بس تم دونوں شروع نہ ہو جانا جاوں باہر دیکھوں علیزے ائی بھی ہے کہ نہیں فجر پھوپھو کو بھی کال کرو۔"

حیا نے ان کو ہٹا کر اوپر تیار ہونے کے لیے چل پڑی اور وہ اپنی دونوں نوک جھونک میں شروع ہو گئیں

"یار یہ ٹیل یہاں کیا کر رہا ہے۔"

سنیرو نے امیرا کو دیکھتے ہوئے کہا جو مزے سے سٹال سے گول گپے کھا رہی تھیں امیرا کا ہاتھ رُک گیا اور وہ حیرت سے مڑ کر دیکھا ٹیل اس کی طرف آیا امیرا کے چہرے پہ سختی آگئیں

www.novelsclubb.com

"یہ کمنیہ باز نہیں ائے گا ابھی اس کو بتاتی کو۔"

وہ چلتی ہوئی اس کے سامنے آئی

"کیا تکلیف ہے یہاں کیوں ائے ہو شاہد تم بھول رہے ہو تم اس وقت کہا پہنچے ہو میرے دو بھائیوں نے تمھارا حشر نہ کر دیا میرا نام بھی امیرا نہیں۔"

"کمان سویٹ ہارٹ تمھاری فمیلی سے ہی ملنے آیا ہو زرا ملاو تو صیح ان کو اپنے بوئی فرینڈ سے۔"

اس نے امیرا کے گرد بازو حمائل کیے امیرا چیخ پڑی اور وہ بندہ چار منٹ کے لیے پھیچے زور سے گرا کیونکہ یہ ہاتھ بُراق مصطفی کا تھا وہ بلکل اپنے باپ پر گیا تھا

www.novelsclubb.com

How dare you touched my sister

اس نے غرا کر اس پر جھپٹا پارٹی میں لوگ اس وقت ا رہے تھیں ایک دم حیرت سے مڑا جہاں بُراق اسے پیٹ رہا تھا

"بھائی بھائی چھوڑے اسے۔"

امیر ابھاگتی ہوئی ائی

"تمھاری اتنی ہمت میری بہن کو چھوا۔"

الان اور حیا نے بھی دیکھ لیا اور وہ پہنچے اور بُراق کے بلیک سپورٹس بائیک سامنے ائی

اور اس میں سے شخص اترا اور اس نے ہیلمٹ اتارا اور اس نے حیرت سے دیکھا

بُراق کسی کو بُری طرح پیٹ رہا تھا

"یہ کب آیا۔"

وہ بولا اور بھاگتے ہوئے اس کی طرف آیا

www.novelsclubb.com

"بُراق بُراق یہ کیا کر رہے ہو چھوڑوں اسے۔"

وہ تیزی سے آیا اور اس نے بُراق کو روکا بُراق نے مڑ کر دیکھا اور بولا

"ڈیڈ!!"

بُراق نے مصطفی کو دیکھا جو سپورٹس ڈریس میں اس روک رہا تھا

"پاگل ہوا تے ساتھ کیوں مار رہے ہو۔"

"پاپا اس نے۔امیرا کو۔۔

"شی از بلڈی شٹ اینڈ سلٹ۔"

ٹیل نے اُٹھ امیرا کو تھوکتے ہوئے کہا آب تو مصطفی کی انکھیں لال ہو گئیں تب تک الان آور بُراق ایکشن لیتے مصطفی کے بیسٹ موڈ تیزی سے ان ہوا اور اس نے ایک زوردار مکا اس بیس سال کے بچے کو مارا

How dare you say that to my daughter

www.novelsclubb.com

مصطفی کی بیسٹ کی دھاڑ پر حیا اس کے پھیچے ائی

مصطفی مصطفی میری بات سُنیں

حیا نے اس کی پشت کی طرف جیکٹ کھینچی

"پاپا پاپا چھوڑیں۔"

الان نے مصطفی کو پکڑا پھر مڑتے ہوئے بُراق کو دیکھا جو بلکل خاموش کھڑا تھا

"تم روک کیوں نہیں رہے۔"

"کیونکہ پاپا بلکل ٹھیک کر رہے ہیں۔"

وہ آرام سے کھڑا رہا اور ولی جس نے انکھیں گھمائی

"اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔"

ولی بڑبڑایا

www.novelsclubb.com

"چاچو آپ ہی پاپا کو روکے۔"

"اس نے جیسی میری سُن لینی ہے۔"

"ڈیڈ چھوڑیں اور تم تم شاکل گُم کروں اگر یہاں مجھے نظر آئے تو میں نے لحاظ نہیں کرنا۔"

الان نے سخت نظروں سے اسے دیکھا

مصطفی کی سانسیں پھولنے لگی

"پاپا آرام سے کیا ہو گیا تھا آپ کو۔"

الان بولا جبکہ امیرا جا کر باپ سے لپٹ گئیں

"ایئم سوری ڈیڈی۔"

"ہے شش مائی پرنسس۔"

www.novelsclubb.com

مصطفی نے امیرا کو پیار کیا جبکہ اس کی دوستے حیرت سے اس کی ڈیڈی کو دیکھنے لگی جس کے خود بچے اتنے جوان تھیں وہ ان کی ہانی ٹھانی لگ رہا تھا فرق صرف اس کے سفید بالوں کا تھا اور ہلکی سے ورنکلز باقی کسی نوجوان سے کم سراپا نہیں تھا

مصطفی نے دیکھا اور حیا اس سے گھور رہی تھیں

اور پھیچے مڑ کر چلی گئیں

"بیسٹ صاحب ہو گئیں راحت مل گئیں ٹھنڈ ویسے کچھ تو اپنے عمر کا لحاظ کرو۔"

ولی سامنے سے اتے ہوئے بولا

"ارے چاچو ڈیڈ نے بلکل ٹھیک کیا آپ انھیں طعنہ کیوں دیں رہے ہیں۔"

بُراق ہنستے ہوئے ان کی کندھے پر بازو پھلائے

"اسے کیا کہوں خود دوسرا بیسٹ دُنیا میں لیے آیا اور تباہی مچا رہا ہے نا جانے میری دعا کا کیا ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

ولی گہرا سانس لیتے ہوئے بولا کیونکہ بُراق اور ولی کی دوسری اور چھوٹی بیٹی دعا کا

سال پہلے نکاح ہو گیا تھا

"میں ابھی آیا۔"

مصطفی وہاں سے اوپر گیا اور کمرے میں آیا اس نے دیکھا حیا کھڑکی پہ کھڑی سخت خفا لگ رہی تھیں

مصطفی کے چہرے پہ گہری مسکراہٹ آگئیں وہ چلتا ہوا حیا کے قریب آیا حیا کو پتا لیکن انجان بنی رہی مصطفی نے گہری نظروں سے گرین ساڑی میں اس کا سراپا دیکھا جو آج بھی بے حد نازک تھا اور اس کی وجہ مصطفی ہی تھا جو ہمیشہ اسے صبح جاگنگ کے لیے اُٹھاتا

"کیا ضرورت تھیں ہماری انویرسری پہ ایسا تماشہ کرنے کی۔"

حیا بولی تو وہ ہوش میں ایا اور اس نے حیا کے گرد بازو حمائل کیے اور گال حیا کے گال پہ ٹکا لیے حیا نے کوئی ریسپونڈ نہیں دیا

"حیا یہ میرے بس میں نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

"لوگوں کیا سوچتے ہو گئیں آپ کو پتا دس لوگ امیر اسے امپریس تھیں لیکن آپ کے سخت سوالوں اور نظروں سے کوئی ہمت نہیں کرتا ہماری بیٹی کا رشتہ دیکھنے کے لیے آب ایسے تماشہ مسز حورین نے دیکھ لیا ان کا اتنا ہینڈسم بیٹا ہے عمار وہ آپ اور بُراق کی حرکت دیکھ کر کیا سوچیں گی

"جو سوچنا ہے سوچے میری بیٹی کو مجھ جیسا بندہ ملنا چاہیے۔"

"مل ہی نا جائے اس کو۔"

"بے بی گرل سٹاپ اٹ آج کا دن تو ایسے نہ کرو آج ہماری شادی کو ستائیس سال ہو گئیں کائینٹ یو بلیو اٹ۔"

مصطفی سامنے آسمان کو دیکھ رہا تھا

"ام مصطفی ہارون بھائی نے مجھ سے نور کے اور الان کی رشتے کی بات کی۔"

www.novelsclubb.com

"میں نے کہانا بیٹے کے معاملوں میں مجھ سے مت پوچھا کرو ہاں امیر اکا معاملہ میں خود دیکھوں جب تک میں زندہ ہو۔"

"ایسی باتیں مت کیا کریں زندگی اور موت کی آپ کو پتا ہے نا مجھے وہ وقت یاد اجاتا ہے جب آپ ایک مہینہ کوما میں رہے اور میں نے بُراق اور الان کو جنم دیا

وہ دونوں باہر ٹہل رہے تھیں اس وقت چار عزیز جانوں خطرے میں تھیں۔ تین گھنٹے کے بعد ڈاکٹر ائی

Congrats lovely boys

وہ ولی کو دیکھتے ہوئے بولی

"اور حیا وہ کیسی ہے؟"

فجر تیزی سے بولی

"آ بھی ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے شاہد زہنی اثر بہت لیا ہے دعا کریں آب۔"

ولی اور فجر کے چہرے پہ پریشانی بڑھ گئی فجر نے رونا شروع کر دیا ایک طرف اس کا بھائی زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا اور دوسری بہن جیسی بھابی کا بھی کچھ یہی حال تھا ولی نے اسے روتے ہوئے دیکھا اور اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا

"کچھ نہیں ہو گا انھیں۔"

"ولی میں اتنی اکیسائٹڈ تھیں مجھے بھائی کا دیوانوں والی خوشی دیکھنی تھیں جب ان کے بوئز اس دُنیا میں ائے گئیں ان کا چہرہ کیسے کھل جانا تھا، آپ کو اٹھا کر انھوں نے خوشی سے گھمانا۔۔۔۔۔"

اگے اس سے بولا نہیں گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

دو گھنٹے بعد ان کو بے بیز پکرائے گئیں بُراق ولی کی دیا گیا جبکہ الان فجر کو

"ارئے یہ کتنے پیارے ہیں اور دیکھوں فجر میرا والا بلکل

مصطفی پر گیا اسی جیسی انکھیں اسی جیسی ہلکی سی ٹین سکن اسی جیسے کھڑی ہوئی ناک

یہ تو ایسا لگتا ہے دوسرا مصطفی اگیا ہو۔"

ولی نے بُراق کے ماتھے پہ بوسہ دیا

"مزے کے بعد دونوں کہی سے بھی جڑوا نہیں لگ رہے آب اس کو دیکھیں یہ تو

بلکل مجھے پر گیا ہے بس اس کی انکھیں گریش اور بلیوش سی ہے یہ بے حد

خوبصورت کیونکہ یہ اپنی پھوپھو پہ گیا ہائے کاش تم پہلے آجاتے کے میں اپنی لیزو

تمھیں دیں دیتی۔"

www.novelsclubb.com

ولی اس کی بات سُنتے ہوئے ہنس پڑا جبکہ انکھوں میں نمی تھیں

"فجر تم بھی نا!"

حیا بلکل آب ٹھیک تھیں جبکہ مصطفی کی ابھی تک کوئی خبر نہیں ائی

حیا بستر پہ انکھ بند کیے لیٹی تھیں ولی اور فجر اندر ائے تب آہٹ سُن کر حیا نے انکھ کھولی

"حیا مبارک ہو دو پیارے سے شہزادے ہوئے ہیں۔"

ولی مسکراتے ہوئے بولی

"بھائی مصطفی مصطفی کہاں ہے!!!"

حیا نے اُٹھنے کی کوشش کی فجر نے اسے روکا

"چُپ کر کے لیٹو سٹیچز خراب کرنے ہے کیا۔"

www.novelsclubb.com

فجر نے اسے ڈپٹ کر لیٹایا

"بولیے نا ولی بھائی مصطفی کہاں ہے؟"

"اوپریشن تھیٹر میں ہے پر فکر کرنے کی ضرورت نہیں ڈاکٹر بلکل امید سے ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گا۔"

حیا کی انکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئی

"مصطفی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے ولی بھائی ورنہ میں خود کو معاف نہیں کرو گی میری وجہ سے صرف میری وجہ سے اس مقام پہ پہنچے ہیں نہ میں انھیں دُکھ دیتی نہ یہ نوبت اتی۔"

"ہے ہے حیا کیسی باتیں کر رہی ہو وہ سب غلط فہمی تھیں۔"

"نہیں بات ہے ٹرسٹ کی مصطفی مجھے محبت کے ساتھ ٹرسٹ کرتیں تھیں کوئی میرے بارے میں کچھ بھی کہتا وہ اس کی زبان کاٹ ڈالتے لیکن میں میں نے ان کا بھروسہ نہیں کیا بد تمیزی سے بات کی اور ان کو زلیل کر چلی گئیں میری اور ان کی محبت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔"

"اوہو حیا پریشان مت ہو مصطفی جب ٹھیک ہو گا اسے کچھ یاد نہیں رہے گا جب تمھیں اور بچوں کو دیکھیں گا میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں۔"

ولی نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

"وہ کب ٹھیک ہو گئیں۔"

"بہت جلد انشا آللہ !!"

"ایئم سوری مسٹر ولی لیکن آپ کو ایک بیڈ نیوز دینی ہے کے مسٹر مصطفی کی سیچویشن اتنی کرٹکل ہے اور اوپر سے ان کو زہنی صدمہ خون کی زیادہ کمی سے وہ کوما میں چلے گئیں ہیں۔"

ولی کا چہرہ اس بات پر سفید ہو گیا

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ڈاکٹر مصطفی ٹھیک نہیں ہو گا اور یہ کوما!!"

"کوما یا تو فرویر کا کیس بھی ہو سکتا کچھ لوگ دو ہفتے ہی کوما سے باہر آ جاتے ہیں لیکن مسٹر مصطفی کی حالت بہت خراب ہے آپ بس دعا کریں کے وہ کوما سے جلدی نکل ائے۔"

"حیا کو کیا بتاوں گا اُف میرے اللّٰہ یہ تو نے کیسی ازمائش میں کھڑا کر دیا ہے میرے مالک ہم سب کو صبر دیں۔"

.....

وہ ایک مہینہ ایک مہینہ ایسا لگا جیسے میری جان اٹکی ہوئی ہو کیونکہ میری جان تو آپ میں اٹکی تھیں میں روز آپ کے پاس اتی آپ کو پکارتی کے شاہد میری آواز سنتے ہی آپ اُٹھ جائیں لیکن آپ نہیں اُٹھتے تھیں میرا دل جیسے تڑپ جاتا آپ کی وجہ سے میں بُراق اور الان پر بھی دھیان نہیں دیں پا رہی تھیں اسی عرصے میں میرا مہینے میں جب ڈاکٹرز نے آپ کی کوئی امید نہیں سُنائی میں چیخ پڑی

"آپ ایسا نہیں کر سکتے ہم ایک دوسرے کے لیے ہیں فوریور مصطفی آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گئیں

میں آپ کی وجود کو جنجھوڑنے لگی۔"

"میڈم پلیز آپ ایسے نہیں کریں۔"

نرس نے مجھے روکا اور میں پاگلوں کی طرح آپ کو جنجھوڑ رہی تھیں

"ایک مہینہ ایک مہینہ میں یہ سزا جھیلتی رہی لیکن بس آب اور نہیں اُٹھ جائیں خدا کا واسطہ دیتی ہو میں آپ کو مصطفی۔"

اسی دوران میں بے ہوش ہو گئی اور مجھے جب چار دن بعد ہوش آیا مجھے کسی نے مجھے چھوا ہے میں نے انکھ اُٹھا کر دیکھا آپ مسکراتے ہوئے میرے اوپر جھکے ہوئے تھیں

مجھے لگا میرا یہ خواب ہے

"مصطفی!!"

"یس مائی لو!!"

انھوں نے پیار سے میرے گال چھوئے میں ایک دم تڑپ کر اُٹھی

"ایزی ایزی لیڈی دو دن سے ہوش میں ہو اور تم ہو۔ و خرو سے بیگانہ ہو گئی تم نے مجھے تڑپانے کی گویا قسم ہی کھا لیے

"مصطفی آب ٹھیک۔۔۔

مجھے سے بولا نہیں جا رہا تھا اور میں مصطفی سے لپٹ کر رو پڑی

"ایئم سوری سو سوری مصطفی میں نے آپ کو تکلیف دیں مجھے معاف کر دیں مصطفی !!!! میں بہت زیادہ بُری ہو آپ کو ڈیزرو نہیں کرتی۔"

www.novelsclubb.com

"پھر وہی بات بس آب رونا بند کرو میں آپنے بوئز کو دیکھ کر آیا تھینک یو سو مچ حیا ایئم رئیلی تھینک فل کے تم نے مجھے مکمل کر دیا۔"

مصطفی نے اس کے ہاتھ چومے

حیااور مصطفی نے تصویر پکری ہوئی تھیں جوان دونوں نے کلک کی تھیں جب اسی وقت ولی بچوں کو لیے ایا تھا یہ مصطفی کی سب سے فیورٹ تصویر تھی اور مصطفی کا سارے مومنٹ فیورٹ تھیں جس میں اس کے ساتھ حیا ہو

دروازے پہ دستک ہوئی

"کم ان!!!"

بُراق اندر ائے

www.novelsclubb.com

The beautiful lady and charming young men

نیچے تشریف لیے ائے کیا انویرسری کمرے میں منائے گئیں۔

بُراق شرارت سے بولا حیا چھینپ گئیں مصطفی ہنس پڑا

"میں تو آرہا تھا حیا نے جانیں نہیں دیا۔"

مصطفی بھی شرارت سے بولا حیا کا چہرہ سُرخ ہو گیا اور مصطفی پیار سے اسے دیکھنے لگا

"میں جا رہی ہو۔"

حیا بُراق اور مصطفی کو گھور کر چل پڑی

مصطفی نیچے آیا اور نیوی بلیو سوٹ میں ہمیشہ کی طرح ہینڈسم بیسٹ لگ رہا تھا گو کے وہ ساٹھ سے اوپر ہو گیا تھا لیکن اس کی وجاہت میں آج بھی کوئی کمی نہیں تھی

www.novelsclubb.com

May I have your attention please

بُراق سٹیج پہ چڑھ کر بولا

"جیسا کے آپ جانتے ہیں کے آج میرے مام اینڈ ڈیڈ کی

اینور سری ہے اس لیے میں چاہوں گا میرے خوبصورت آواز سُنے سے پہلے آپ ایک سپرائزد یکھ لیے۔"

اس نے پردہ اٹھایا اور ایک فلم چلنے لگی جس میں سارے حیا اور مصطفی کے مومنٹس تھیں حیا کا منہ کھل گیا جب اس نے مصطفی کو دیکھا مصطفی نے اسے انکھ ماری

"شادی سے لیے کے آب تک کے جتنے مومنٹس تھیں وہ دکھائیں گئیں۔"

حیا آپنی قسمت کے بارے میں سوچنے لگی کے قسمت اس پر ہر پل مہربان رہی ہے گو کے ازمائش آتی رہی لیکن اس نے آپنے آپ کو ہر حال میں مضبوط رکھا

کبھی کبھی وہ کمزور پڑ جاتی تھیں اور بہت دفعہ پڑی بھی ہے لیکن آس نے آپنے ایمان کو مضبوط رکھا اللہ پہ کامل یقین نے اسے ثابت قدم رکھا اور بہت سے غم میں بھی اسے ڈھیر ساری خوشیاں عطا کی جب مووی ختم ہوئی تو ساروں کی تالیاں گونجی اور مصطفی نے حیا کا ہاتھ پکڑا اور حیا چونکی اس نے اپنے خوبصورت شوہر کے دیکھا جو

آب بھی اس سے دیوانوں کی طرح چاہتا تھا سُنا تھا شادی کے بعد محبت آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے لیکن مصطفی نے اس محبت کو ہمیشہ کے نام کر دیا

Love is like ocean

Love is like sky

Love is like soul

It's the love

That remains forever

Till the end

www.novelsclubb.com

It becomes the heaven

The heaven

That remains forever

And The one becomes

The

❤️Forever

"مصطفی سٹیج پہ گھٹنے کے بل جھکا اور اپنی پاکٹ سے رنگ باکس نکالا

ساروں کے منہ کھل گئیں

حیا کو وہ منظر یاد آ گیا جب مصطفی نے اسے روم میں سب کے سامنے پرو پوز کیا تھا

Haya be mine for forever

حیا کی ہنسی چھوٹ گئیں

www.novelsclubb.com

Haya Marry me for forever

ولی اپنے اس پاگل دوست کو دیکھ کر ہنس لڑا

Haya be my soul mate

فجر نے یہ مومنٹ کیپچر کیا اور ولی کو گھورا جو کاش اسے بھی پرپوز کرتا

Haya say yes

سارے یس بولنے لگیں اور حیا کا انتظار کرنے لگیں

حیا نے بلا آخر یس کر دیا

مصطفی نے خوشی سے اسے انگھوٹی پہنائی اور اسے اُٹھا کر گھمانے لگا

"ہائے مصطفی سب دیکھ رہے ہیں اپنی عمر کا تو لحاظ کر لے۔"

"ائی ڈونٹ کیر ایی جسٹ وانا سے ائی لو یو۔"

اور پھر اتش بازی ہونے لگی اور حیا اور مصطفی نے آوپر دیکھا پھر ایک دوسرے کو

www.novelsclubb.com

Forever

حیا نے اس کی ڈیپ اوشن انکھوں میں دیکھا مصطفی کی مسکراہٹ گہری ہو گئیں

Forever

The End

www.novelsclubb.com